

جادو پر کاش

بنے جادو کے تماشے کی قیسری کتاب

کہ جس کے

دیکھنے سے عقل ذنگ و حیران ہو و شجر و شند رہر انسان ہو
جب بھید اسکا بھو مین آئے دل شکستہ ہو بے باغ ہو جاوے

جس کو

خوش فکر سحر آفرین کر نبی منشی غلام نبی صاحب ملازم داکخانہ بنالسنے

مرتب فرمایا

کیا خوب طسم و لوح طلسم کو کجا کیا ہے قفل و کلیہ کو باہم وصل دیا ہے
جو تماشایان کیا ہے۔ انکی توضیح کا بھی پوست کندہ اعلان کیا ہے
سرا دل بہلاؤ طیب خاطر کا ذریعہ ہے خوش طبعی و ہنسنانے کا وسیلہ ہے

اہتمام بابو منو ہر دل بھار گو سپر منڈنٹ

مطبع نامی منشی نو لکشورین بخش ضلع چھپا

بار چہارم ماہ اکتوبر ۱۳۱۳ھ

جادو پر کاش

بے جادو کے ناشے کی فہرست کتاب

کر چکے

دیکھنے سے عقل دنگ و حیران ہو تجر و شہد ہم انسان ہو
جب بھید اٹکا بھو میں آئے دل شکست ہو بے باغ ہو جائے

جسکو

خوش فکر ہو تقریر کرنی فنی غلام نبی صاحب ملازم واکھا نا بنالنے

مرتب فرمایا

کیا خوب طعم و لورح طلسم کو کجا کیا ہے قلع و کلیہ کو باہم وصل دیا ہے
جو ناشایان کیا ہے۔ اُنکی توضیح کا بھی پوست کندہ اعلان کیا ہے
سرا پا دل بہلاؤ طیب خاطر کا ذریعہ ہے خوش طبعی دہنسانے کا وسیلہ ہے

باہتمام! پونہ ہر دل بہار گو سہر شہر نش

مطبع نامی فنی نو کشورین بخش ضعی چھا

بار چہارم ماہ اکتوبر ۱۳۲۵ء



کیونکہ نہ کوئی خدا کی
گر عقیدہ زبان کو اذکر تا
اور عقل نہ اسکو دینا دگر
جب اس کا عطیہ یوں بھلا ہو
کاغذ ہو زین سیاہی دریا
اک شمع نہ محمد کا بیان ہو
جو چاہے وہ دم میں کر دکھائے
جو دھوپ کہیں کہیں ہے سایہ
عقلی ہے کہیں کہیں تر ہی ہے
ہر جہاں جو کرشمہ اک ہو چرا
ایسے ہی عجائب اسے ظلامی

محمد سے پایاں و مثلے لا انتہا اس صانع قدرت کے لائق ہو کہ جسے جان کو ایک
شجر فلسفات بنا کر طرہ طرح کے عجائبات کے پھل بھول سے زربا کیا۔ عقل کو باغیان
بنایا تاکہ اسکی درختی اور پردرخت کا زمرہ دار ہو۔ ایسی ایسی عجیب المخلوقات و حیرت خیز
شبائے پیدا کہیں کہ عقل بھی چاکر کھلتا ہو۔ آدمی کو اشرقت المخلوقات بنا کر وہ دہان
عطا لین کہ نہ شوق کو خواب میں بھی میسر نہیں۔ گو بہتر نامک۔ جاوہ۔ صفت

و غیرہ وغیرہ آدمی کی ایجاد میں مگر ان سب کا مبع وہی ذات ہو عقل باریک بین اور فہم رسا
جسکے ذریعہ سے علم اور بات ایجاد ہوا اور پوتا ہی اسی قادر مطلق کی عطا میں جسکی تعریف
میں خاضل جہاں اور جسکی حمد گوئی اور ثنا خوانی میں فرشتے خود عاجز رہے تو کہیے کہ یہ
احقر العباد خاکی نزا دہمئی یہ غلام نبی کہیے کچھ خاندان دہن دریدہ سے گئے۔

حاشیہ نمبر اول بندہ ہجران غلام نبی ساکن کویداد ملازم سفری ڈاکخانہ مولف رسالہ
سجدہ مستطاب القین و ناظرین عرض بردار ہو کہ علم کیمیا اور علم طبی کچھ ایسے ظاہر ایجاد ہیں کہ اپنے
عامل کو کارخانہ قدرت کی عجیب سرگرداں بنائے اور ایسے عجائبات دکھائے ہیں کہ دل بے اختیار
خود بخود قدرت کاملہ کے حیرت انگیز کرموں میں محو ذوق ہو جاتا ہو۔ دراصل ان ۵ سال میں جسے
علم کیمیا اور طبی کا شوق کیا اور خوب ہی سعی و محنت کرکھا بھالا۔ حکیم ارسطو طالیس کے تجربے۔ حکیم
فیثا خورش کے تجربے یا انکو آزمایا۔ حکیم بوعلی سینا کے مسائل طبیہ کا تجربہ کیا۔ جسکو دیکھا پورا تاخیر دیکھا جسے
آزمایا عجیب نظر آیا۔ ہماری کتاب کے دیکھنے والے ہر ایک یہ اعتراض کریں گے کہ حکماء مذکورہ بالا کے
تجربات اسکو کہاں سے ہاتھ لگے اور کیونکر آزمایا اسکا نام نہاد یہ قول اور ہمارا یہ کہنا انکی لسانی
کر دیکھا کہ جو شخص کسی علم کا استاد یا صاحب ہو اسکے تجربے کا سچا اس فن کی کتاب میں مذکور ہونے میں
حکمت میں طب کی کتابوں میں بوعلی سینا اور جالینوس کے نسخے بھروسے ہوتے ہیں۔

حاشیہ نمبر دوم ارسطو طالیس یونان کے نہایت مشہور حکیموں سے تھا اسکندر اعظم کا
استاد و فلاطون کا شاگرد تھا عیسوی سے ۳۲۲ سال پہلے ۲۳ برس کی عمر میں مرا۔ فیثا خورش
یونان کے فاضلین اور محققوں سے تھا اسکی تصانیف علم طبی میں بہت ہیں۔ بوعلی سینا
یعنی بوعلی الحسین ابن سینا یثرب حکیم گذرا ہو اسکی مختلف تصانیف قریب ۴۰۰ کے
ہیں عظیمہ رحمن ۵۰۰ برس کی عمر میں مرا اور بعد ان علاقہ فارس میں مدفون ہوا۔

و غیرہ وغیرہ کی ایجاد میں گران سب کا منبع وہی ذات ہے عقل باریک بین اور فہم رسا جسکے ذریعہ سے علم و ادب ایجاد ہوا اور جو تاہو اسی قادر مطلق کی عطا میں جسکی تعریف میں خاضل جہان اور جسکی حمد گوئی اور ثنا خوانی میں قریشے خود عاجز رہے تو کیسے کہ یہ احقر العباد خدائی نزا دہی بہ غلام نبی کہے کچھ خامدہ میں دریدہ سے لکھے۔

حاشیہ نمبر اول بندہ پیران غلام نبی ساکن بودیاء ملازم سفری ڈاکخانہ مولف رسالہذا سجد مست جوشا عین و ناظرین عرض پر دازہو کہ علم کیا اور علم کی کچھ ایسے ظاہر ایجاد میں کہ اپنے عال کو کائنات قدرت کی عجیب برکروائے میں اور ایسے عجائبات دکھائے ہیں کہ دل بے اختیار خود بخود قدرت کاملہ کے حیرت انگیز کرشموں میں محو ذوق ہو جاتا ہو۔ دراصل ان ۵ سال میں جتنے علم کیا اور طبیعی کا شوق کیا اور خوب ہی سعی طرح انکو دیکھا بجالا۔ حکیم ارسطاطالیس کے تجربے۔ حکیم فیثاغورث کے تجربے انکو آرایا۔ حکیم بوعلی سینا کے مسائل طبیہ کا تجربہ کیا۔ جسکو دیکھا پرتاثر دیکھا جسے آرایا عجیب نظر آیا۔ ہماری کتاب کے دیکھنے والے ہر ایک یہ اعتراض کریں گے کہ حکماء مذکورہ بالا کے تجربات اسکو کمان سے ہاتھ لگے اور کیونکر آرایا سا کما گم بہ لایہ قول اور ہمارا یہ کہنا انکی نسلی گردیگا کہ جو شخص کسی علم کا استاد مانا جاتا ہو اسکے تجربے کا بجا اس فن کی کتاب میں مذکور ہوتے ہیں حکمت میں طب کی کتابوں میں بوعلی سینا اور جالینوس کے نسخے بھروسے پڑے ہیں۔

حاشیہ نمبر دوم ارسطاطالیس یونان کے نہایت مشہور حکیموں سے تھا اسکندر اعظم کا استاد و فلاطون کا شاگرد تھا عیسائی سے ۲۲۱ سال پہلے ۲۲ برس کی عمر میں مرا۔ فیثاغورث یونان کے فاضلون اور محققون سے تھا اسکی تصانیف علم طبیعی میں بہت ہیں۔ بوعلی سینا یعنی بوعلی الحسین ابن سینا بڑا حکیم گذرا ہو اسکی مختلف تصانیف قریب ۴۰۰ کے ہیں مشہور ہیں ۵ برس کی عمر میں مرا اور بعد ان علاقہ فارس میں مدفون ہوا۔

علم طبیعی میں۔ ارسطاطالیس اور افلاطون کے مسائل بجا بجا مذکور ہیں۔ علم حیوانات میں حکیم ملیٹس کے تجربے درج ہیں غرض کہ جس کتاب کو دیکھئے انہیں قدیم استادوں کے جواہرات سمجھتے ہیں۔ لہذا مختصر ہی ان موجدین کمالات کے نسخوں کو بخیرین کر آدایا گو اس عرصے میں کسی نے ہکونٹ اور بازگیر کہا۔ کسی نے مہان مٹی اور مدار ی بتلایا۔ اور کسی نے موس جانا کسی نے بکر کیا گھبراہان کچھ اور ہی مد نظر تھا۔ رل کو کچھ اور ہی چاٹ لگی ہوئی تھی اور ہمارا جانا ہوا تھا کہ لوگوں نے اسی طرح پہلے اُستادوں پر الزام لگا کر کیا کیا نہ کیا۔ لیکن حکیم کو پہاڑ سے گردایا۔ سقراط کو زہر دلوا یا اور حکیم میناس کو جاسوس مت کر قید کر دیا مگر وہ اپنے ارادوں پر ثابت قدم رہا باعث شہرت و موجد عجائبات ہوئے جسنے ایک عالم فیضیاب ہو رہا ہو۔ ہم آخر میں افعال تکفیتہ الاشارة کو مد نظر رکھ کر کہ کتاب مناسب سمجھتے ہیں بشعر

اگر صد باب حکمت پیش نادان	سخو اند آید شش باز بچہ در گوشش
---------------------------	--------------------------------

افلاطون ایجنزدار افعال فزوان کا رہنے والا تھا سقراط کا شاگرد تھا نہایت مشہور حکیم ہوا ۹۰ برس کی عمر میں عیسائی سے ۳۴۰ سال پہلے مرا۔ حکیم میناس مصنف کتاب خواص کا ہو حسین حیوانات اور نباتات کے اجزاء کا خواص اس پر جاسوسی کی تمت لگائی تھی اور چند عرصہ تک قید کیا گیا تھا۔

لیکن با شندہ یونان ایک نامی فصیح و بلیغ ہو ہو اسکے قولوں اور حکایتوں نے وحشیوں اور فلاطون کو انسان بنایا عیسائی سے تقریباً ۴۰۰ برس پہلے ہوا آخرش مقام دفنی میں لاندہی کے الزام سے پہاڑ سے گر کر مارا گیا۔

سقراط نوع انسان کا خیر خواہ اور مرہر تھا ایجنزدار عیسائی سے ۴۰۰ برس پہلے بدعت کے الزام میں زہر دیا گیا۔

سبب تالیف کتاب ہذا

یہ کتاب ہمارے پانچ سال کے تجربات کا نتیجہ ہے۔ ان نادر تجربات کے آزمائش کے لیے نہ چھ رات کو رات بچھا اور نہ دن کو دن۔ ہر وقت دیکھو بھی گی تھی کہ کوئی اور بھی عمدہ نسخہ ہاتھ لگے اور اُمید کیا کہ عجیب شعبہ سے دیکھنے میں آویں۔ رات ہوتی تو شعبہ رات تا رات آتش آزمائش میں دن ہوا تو علم نظر بندی بہت ناکام کی بھق کر تے میں ہر صبح رفتہ رفتہ اس فن کو ایسا سیکھا کہ کمال کر دکھایا۔ اطلسمات و شعبہ رات کو ایسا دوان کیا کہ بڑے سے بڑا تماشا کھیل نظر آیا۔ قتل و سوا سی یعنی گور کو کہ جس سے میں وہ مفر کیا یا کہ خود چابی بنگلے۔

الغرض ایک مدت اسی علم اندر چال میں صرف کر کے ہندوستان کے علم عجائبات کا ثبوت دیا۔ قصہ اور کہانیوں میں جو عجیب ذکر سن کر تے تھے بالمشاہدہ دیکھے۔ جن تماخون کو آرایا اور بھیج پایا انکو ایک کتاب میں درج کیا اور رفتہ رفتہ اسی طرح ایک مجموعہ ہو گیا۔ اب سبب ارشاد لالہ نصیر رام ساکن موضع بڑا پنڈر ضلع جالندھر دلائی رام ساکن لودیانہ کے اس احقر العباد غلام شہی ملازم سبزی دکانہ دار انالہ متوطن شہر لودیانہ نے اس کتاب کو جو عمر صد سال میں ایک مجموعہ ہو گئی تھی ترتیب و از مرتب کیا اور اجازت طبع دی کہ اور ہندوستانی بھائی بھی میرے خط اٹھاویں اور ہندو کو دعا سے خیر سے یاد فرماویں۔ اگر کہیں سو یا غلطی ہو تو قوالی و وصلی کو کا رفرما کر در گذر کریں کہ عذر خردان خطا و از بزرگان عطا

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>



حسب قدر تماشہ اور انگریزی ٹیڈر اور طلسم فرنگ و نگالہ وغیرہ وغیرہ ہوتے ہیں۔ سب کا فضا تماخون کی طبیعت کو خوش کرنا اور فضا تماخون کو خط دلاتا ہو تا ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ تعلیم و دل اور تماشا گاہوں میں انہی اور دل لگی کے لئے طرح طرح کی انفلین اور سو رنگ دکھائے جاتے ہیں اور بعض کہاوتیں ایسی ہوتی ہیں کہ جگو سکر بڑا نصیب پیدا ہوتا ہے مگر جب کہ دکھاتے ہیں تو ہنسی آتی ہے اور طبیعت کو ایک گوند باعث خوشی کا ہوتا ہے لہذا سب سے اول شروع اس کتاب کا ایسے چند نسخہ رات سے کرتے ہیں اور کاغذ کو ایسے ایسے رنگ و اقسام سے جلوا کر ان سے کرتے ہیں۔

اول

۱۔ انگلو دریا میں کھیلوں کی بوری کھول دہ ہم ان میں سے ایک کھیل جانے نہ دیکھتا اب دیکھتے کہ اس انگلو کو سنکر ہر ایک شخص بڑا تعجب مان جاوے گا کہ کیونکر یہ شخص دریا میں اس قدر بھیجی ہوئی کھیلوں کو ہاتھ سے روک دیکھتا ہے اور ایک بھی کھیل

نہ جانے دے گا۔ لغز حجب پوچھا گیا تو معلوم ہوا رفیع بنی ہم ایک کھیل کو نہ جانے
دیکھے۔ باقی خواہ سب جلی جاویں۔

دیگر

ایک روز میرے ایک دوست نے بانوں باقون میں مجھے جس کر کہا کہ ہم روال کو طاق
میں کچا کر سو سکتے ہیں مجھے بڑا تعجب ہوا کہ یہ طاق رچھولی اسی جگہ میں کیونکر سو جا دے گا
جب اس سے پوچھا گیا تو وہ ہنسا اور کہا کہ میں ایسے ہی جاؤ اور میں میں جھک رہا ہوں
وہ اسی قدر ہنسی میں تھا کہ آخر میں نے یہ کہا کہ تو مجھے بتا دو در میں آگے کو
تھوڑی داری جاری طاقات منقطع ہونگے اس لئے جواب دیا کہ آپ کیا سب روکھینگے نہ تو کھینے کا
خسرت ہو میرا مطلب یہ ہے کہ میں روال کو طاق میں رکھ کر سو جاتا ہوں یہ نہیں کہا کہ
میں خود طاق میں سو سکتا ہوں بلکہ روال کو طاق میں رکھ کر سو سکتا ہوں سو یہ
کون بڑی بات ہو۔

دیگر

ہم دن کو ستارے دکھلا سکتے ہیں

جب کوئی شخص کہے کہ اچھا میں دن میں ستارے دکھلاؤ تو تم وہ ستارے جو چہل
کے بتے ہوئے ہوتے ہیں اور جو ٹوپی جوتے وغیرہ میں کارآمد ہوتے ہیں دکھلاؤ
اگر وہ کہے کہ یہ کیا کچھ آسمان کے ستارے دکھلاؤ تو تم یہ جواب دو کہ مجھے ستارے کے
تھے یہ نہیں کہا تھا کہ آسمان کے ستارے دکھلاؤ دیکھو۔

دیگر

کوڑہ مصری کی ڈالی یا بادام دھیسوہ کسی بھل کی گری کمان کینیز پر رکھو اور برتن
عد و خفقت اقسام کی ٹوپیاں علی اسی میز پر رکھو اب تم سب کے رو برو وہ ڈال
مصری کی یا بادام کا منہ اپنے منہ میں ڈالو اور لوگوں سے پوچھو کہ ستارے کون سی

ٹوپی کے نیچے ڈالی یا منہ کھلے لوگ متعجب ہوں گے کہ کیونکر منہ میں سے ٹوپی کے نیچے
آ جاؤ گی جسوقت کوئی حاضرین جلسہ کسی ٹوپی کی طرف اشارہ کرے کہ اس ٹوپی کے نیچے
وہ شے آ جاوے تو تم اس ٹوپی کو اٹھا کر سر کے اوپر رکھ لو اور کہو کہ دیکھو وہ شے ٹوپی
کے نیچے ہو گئی ہے۔

دیگر

الٹا ٹھول

کسی لڑکے سے کہو کہ آؤ ہم تم کو آڑا دین اور آسمان کی سیر عجیب کرادیں کہ تم حیران
مہ جاؤ۔ پھر اس کے بازوؤں کو بالکل سیدھا پھیلا کر ایک لکڑی یا ہارہ دو اور تب اس کی
دھوٹی کھول دو اب وہ کچھ نہیں کر سکتا
کیونکہ دو ٹونے ہاتھ بندھے ہوئے ہیں۔ پس شرم کے مارے وہ چہرہ بھاگتا پھرتا ہے
جسوقت اس سے کہو کہ کیوں دیکھی آسمان کی عجیب سیر

دیگر

تاش کا ٹھول

چاروں غلام میز پر رکھ دو اور کہو کہ دیکھیے جناب یہ چار شخص ہمارے پاس نوکری کرنے
آئے ہیں اگر ہم صرف دو کو نوکر رکھیں گے اور دو باقی کو نکال دیں گے کیونکہ یہ از روئے حکمت کے
نا قابل ہیں۔ اگر کوئی حاضرین دریافت کرے کہ ان میں کیا عجب ہو تو تم جواب دو
کہ ان دونوں کے ایک ایک آنکھ ہو یعنی یہ کانے ہیں اور ایک چشم آدمی بڑا فتنہ
پر داز ہوا ہے یہ سن کر سب ہنس پڑیں گے اور حقیقت تاش میں دو غلاموں کے چہرے
ایک جیسی ہوتے ہیں۔

دیگر

اپنے سر پر ایک چوہا رکھ کر اوپر سے مضبوط ٹوپی اوڑھ لو پھر سب کے رو برو

جلدی سے ٹوٹی اٹھا کر کھلا تو نوچ ہیا ٹکڑا بھاگے گی تب تم کو درود و ذکر ملے جو کہ حیرت سے بھاگتی ہوئی چوہا کو دیکھو اور سر کو خوب تلوار ڈر پونجی کی شکل بناؤ

دیگر

جادو کا شاد و دنیا

میز پر ایک گلاس دودھ سے بھر کر رکھو اور اوپر سے ایک مونہ کا غنہ دیکر دھک دو پھر حاضرین سے یہ کہو کہ آپ میں کوئی شخص ایسا بھی ہے کہ بغیر کاغذ اپنے ہاتھ سے آٹھانے کے دودھ پی جاوے یہ سکر سب لوگ تعجب ہوں گے اور میں اسید کرنا ہوں کہ سب ہی کیجئے کہ ہم نہیں پی سکتے۔ تب تم میز کے نیچے بیٹھ کر اور منہ کو میز سے لگا کر چن چن کر دیکھا کہ دودھ پینے کے وقت آواز آتی ہو اور پھر یہ کہو کہ لو جناب دودھ پی لیا۔ جب کوئی شخص دیکھنے کو سکے کہ آیا درحقیقت دودھ پی گیا ہے یا نہیں اور کاغذ دیکھنے کے واسطے آٹھانے سے تو تم فوراً دودھ کو اٹھا کر پی جاؤ اور ہنسر کہو کہ دیکھا جناب ہم نے اپنے ہاتھ سے کاغذ نہیں اٹھا یا اور دودھ پی لیا۔

دیگر

ٹوپی سے انخود اتر جاوے

گول ٹوپی جیسے بنگالی اوڑھتے ہیں اپنے سر پر رکھ لو گرہ وری سے اسکا ایک سرا اپنے چہرے سے باکڑنے سے ملانک دو اب اگر تم آگے کو سر جھکاؤ تو وہ انخود اٹھ کر نیچے گر پڑے گی۔

دیگر

کاغذ کے اوپر لکھو کہ تم کو

کسی اپنے دوست سے کہو کہ تم ایک کاغذ کا ایک ٹکڑا اپنے ہاتھوں کے نیچے دیا ہو

ہم بتا دیں گے کہ اس پر کیا ہو۔ جبوقت وہ شخص کاغذ کے ٹکڑے پر کچھ لکھ کر اپنے ہاتھوں کے تلے دبا کر کھڑا ہو جاوے تو تم اس سے کہو کہ اب ہم بتائے ہیں کہ اس تمہارے ہاتھوں کے تلے دالے ہو چہرہ کیا ہو اور جب وہ کہے کہ اچھا بتلاؤ تو اسوقت تم یہ کہو کہ اس کاغذ پر آپ کھڑے ہو اور بیشک درست ہو کیونکہ وہ شخص اوپر کھڑا ہو۔

دیگر

کوئی شخص نہ کھائے

کسی شخص سے کہو کہ بھلا میان ہم آپ کو ایک روپیہ دینگے اگر آپ آدھ سیر دودھ پی کر دیکھیں گے سے ایک بناشہ یا مصری کی ایک ڈلی کھاؤ۔ یہ سن کر وہ فوراً بول اٹھے گا کہ یہ کون ٹھکل ہے جس وقت وہ دودھ پی چکے اور بناشہ کھانے لگے تو تم کہو کہ دیکھو جو ہمارا اقرار ہو وہ پورا کرنا ہو گا یعنی نیچے سے اٹھی جو حیلوں سے بناشہ کھانا ہو گا ہر نہ ہمارا سب دودھ کا دام ادا کر دے جس قدر سب لوگ ہنس چڑھیں گے۔

دیگر

گرم کر کے پھری لگانا

آپ کسی دوست سے کہو کہ میں ایسا شہر یا دیہہ کہ پھری کو گرم کر کے گوشت میں چاہے کہ میں کھسو سکتے ہیں۔ جب تمہارا دوست کہے کہ اچھا لگاؤ تو تم ایک پھری کو آگ میں خوب گرم کرو اور پھر کھری کا گوشت لیکر آئیں کھسو دو اگر وہ شخص کہے کہ تم نے اپنے کیوں نہیں لگائی تو آپ یہ جواب دو کہ مجھے گوشت کا نام لیا تھا نہیں کہا کہ اپنے ہاتھ لگائیں گے

دیگر

کام چوتھم ہو

ایک شخص سے کہو کہ ایک کام ہمارا کر دو ہم آپ کو ار دینگے جب وہ راضی ہو جاوے تو تم کا ہڈکا ایک ٹکڑا اسے دیدو اور کہو کہ اسے باہر پھینک دو جس وقت وہ شخص اس ٹکڑے کو باہر ڈال کر آوے تو تم ایک اور ٹکڑا دیا ہی اسے دیدو جب اسے بھی ڈال رہو تو ایک اور دیدو غرض کہ تھوڑی دیر اسیابی کرے تو اسے معلوم ہو جاوے گا کہ یہ سبھی جادو کا عمل ہو جاوے گا کہ فی الحقیقت یہ کام سچے پورا نہیں ہو سکتا۔

دیگر

دریا پر چلنا

جس روز دریا میں طغیانی آوے تو اپنے دوستوں سے کہو کہ آج ہم سب کے روبرو باوجود اس قدر طغیانی کے دریا پر چلیں گے۔ یہ سنا کر لوگ تعجب ہونگے کہ کیا یہ ڈونگے نہیں کیونکہ یہ ترے کے آدمی ڈوب جاتا تو سب مرض کہ کسی وقت تم اپنے دوستوں کو پہلو لیکر سیر کر کے دریا سے لوٹ آؤ اگر کوئی کہے کہ آپ تو کہتے تھے کہ ہم دریا پر چلیں گے تو جواب دو کہ دریا پر سے تو آ رہے ہیں (کیونکہ دریا پر چلیں گے) سے یہ مراد محاورہ میں چونکہ دریا کو جاوے۔

دیگر

کسی بے وقوف آدمی سے کہو کہ اب تو تمہارے سحر پر زہنور نے ڈنک مارا اور تمام جیسہ درم کر گیا تو جب وہ کہے کہ ہاں تب تم آسے آٹھی آئینہ قلعی کیا ہوا دکھا دو کچھ عجیب نہیں کہ وہ کورسہ حیران ہوا اور گھبرا جاوے۔

دیگر

نظر بندی قول

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

جب تم دو چار عمدہ کرتب کر چکو اور سب حاضرین جیسکی نظر تم پر ہوا و ہر ایک اہل جلسہ تمہاری طرف خوب غور سے تاکتا ہو تو اس وقت تم ایک پھیلی جھوٹی سی ٹیکر اس میں ایک روپیہ ڈال دو اور سب سے کہو کہ دیکھو یہ روپیہ اس میں سے غائب ہوتا ہے یہ کہہ کر کہو کہ پھینک ایک۔ پھینک دو اور پھینک سو امن اور ساتھ ہی خالی ہاتھ بند کئے ہوئے کیس میں ڈالو یا جب میں ڈالوں گے اس طرح ہر کہ سب کو ظن ہو کہ تھوڑے دیر پہلے اپنی جیب میں ڈالنا ہر جوفت کوئی شخص کے کہے کہ میان روپیہ غائب کیا کرو گے وہ تو تم اپنے ہاتھ سے جیب میں ڈال گئے۔ تب تم فوراً اس قبلی کلاٹ دو جہیں سے کہ روپیہ گر پڑے گا اس وقت اسے کہو کہ وادہ صاحب خوب نظر پڑی تیرا شا افسر ہو تو لال ہو جھکنا۔

دیگر

شراب کار روپیہ بچا دے

تم ایک گلاس میں قدرے شراب ڈال کر پی جاؤ اور پھر سحر پوچھنے کو رو مال کھانے کے یہاں سے رومال نکالتے ہوئے ساتھ ہی ایک روپیہ نکال لو اور منہ رومال سے پوچھتے وقت وہ روپیہ منہ میں ڈال جاؤ مگر آہستہ سے پھر حیرت انگیز گاہ سے ہر طرف دیکھو اور کہو کہ کیوں صابو میں نے شراب پی لی چونکہ روپیہ سب کھینٹ لے کہ آپ نے شراب پی ہے تب تم کہو کہ وہ شراب میرے منہ میں روپیہ بن گئی ہوا وہ کہتے ہی وہ روپیہ یا ہر اگل دو یہ دیکھ کر سب حیران ہو جاتے۔

دیگر

ایک ہاتھ کی ٹے دوسرے ہاتھ میں چلاو

تم اپنے ایک ہاتھ میں کوئی ٹے مثل روپیہ یا کوئی ایسی ہی ٹے اور

اس میں بھی سب ملینگے۔

دیگر

جب دیوالی میں ۲ یا ۳ روز باقی ہوں تو تم ایک روز یا توں باتوں میں کسی اپنے دوست سے یہ کہو کہ ہماری آگن دیوتا سدھ ہے ہم جب چاہیں رات کو ہر طرف جدھر دیکھو چہرا رخ ہی چہرا رخ کر دکھلا دیں جب وہ سکھ سکھ دیکھلاؤ تو دو ایک روز آسے ملے رہو اور جس رات کو دیوالی ہو اسے ہمراہ بازار لجاؤ اور سب طرف چہرا رخ دکھلا کر اپنی بات یاد دلاؤ زمین آسمان کو یہ کہو کہ وہ بہت ہنسینگے۔

آغاز تماچیات

اب ہم اول اس بات کا ذکر زیادہ مناسب سمجھتے ہیں کہ تماشا کیلئے زمین آگن باتوں کی احتیاط چاہیے اور کتنے آدمی مدد کیواسطے ہونے چاہئیں اور پتہ کیا کہ تمہاری ہنسی مناسب ہو کیا کیا بندوبست کرنا زیادہ اہم ہیں۔

مکان اور اُتھیا

جس مکان میں تماشا جادو گری کرنا ہو اس مکان کو اس طرح کا بنواؤ کہ صرف ایک لبنا سا دالان ہو اور وہ دالان دھلوان ہو یعنی شیشے سے اونچا اور آگے نیچا اور گہرا کھدایا کہ سب ناظرین خوب دیکھ سکیں اور کوئی اس امر کا شکی نہ رہے کہ بچے نظر نہیں آ یا بلکہ ہر قسم کے پانی کا بھی بندوبست پورا ہو تا ہو جب ہو یعنی بندو کا پانی انگ انگ سلاٹوں کا انگ اور سوڈا اور شیشی ہونا لازم ہو کیونکہ حقیقت رسا مان اگر ام ہوگا اور تماشا میں آرام پاوے گا اسی قدر بدن خالقون کی کثرت ہوگی روشنی کے واسطے عمدہ عمدہ قالوس اور طرحدار لمپ مختلف وضع کی ہانڈیاں کچھ سادہ کچھ مختلف رنگ ہوں اور دو چار گلدستہ موقع موقع سے سجے ہوں۔ طس طرح کے پردہ جہان جہان مناسب ہوں

پکڑ لو اور ایک میز کے پاس کھڑے ہو کر دونوں ہاتھوں کو علیحدہ علیحدہ پھیل کر گود کیو یہ شے دوسرے ہاتھ میں جلی جادو گئی اور ہم دوسرا ہاتھ اس ہاتھ سے نہیں لگا دیں گے۔ یہ سن کر سب ناظرین متعجب ہونگے تب تم وہ شے ایک ہاتھ سے میز پر رکھ دو پھر دوسرے ہاتھ سے اُٹھا لو اور کہو کہ دیکھو کہ وہ شے دوسرے ہاتھ میں آگئی اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے چھوئے نہیں پایا یہ سنکر سب لوگ ہنسی کریں گے۔

دیگر

سیاہی کے بھول بجاوین

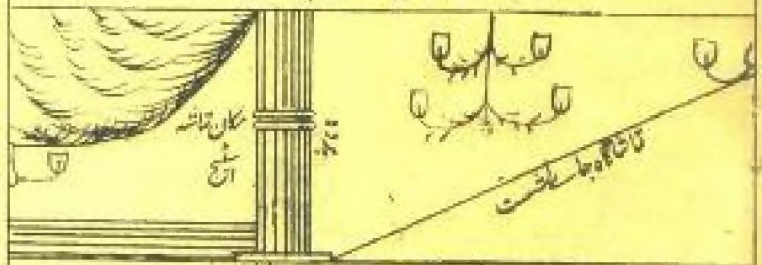
کسی شخص سے کہو کہ آؤ ہم آپ کو ایک تماشا دکھلا دیں یعنی سیاہی کے بھول بنا کر دکھلا دیں جبوقت وہ شخص کہے کہ بہت اچھا بناؤ تو تم ایک سیاہی کی دوت لے کر اور بڑا بڑا قلم کاغذ پر عمدہ عمدہ بھول وغیرہ بنا کر دکھلاؤ اگر وہ شخص یہ کہے کہ یہ کیا کیا تم تو کہتے تھے کہ سیاہی کے بھول بنیادیں گے تو تم جو اب دو کہ یہ بھول سیاہی کے نہیں تو اور کاہے کے بنے ہیں۔ میں نے یہ نہیں کہا تھا کہ سیاہی خود بدل کر بھول بنیادیں گی۔

دیگر

کچا نا اور چڑھانا

عین تماشے میں تمہارا سامنی پردہ کے اندر جا کر کچھ ایک آواز کسی شے کی ایسی کرے کہ گویا اسے کوئی برتن توڑ دیا تب تم دفعہ آٹھ کر دیکھنے کو جب آواز وہ تمہارا سامنی دوسری طرف سے ایک کھڑکی میں سے سر نکال کر باہر کو حیرت سا دیکھے اور تمہارے گویا چڑھا رہا ہے تب تم اندر سے آکر اس کا کان پکڑ کر سر ہٹا کر دو چار چپٹ جاؤ اور وہ غریب کی سی صورت بنائے

چھوٹے ہوتے ہوں۔ جان تماشا کرنا ہو وہاں اسٹیج یعنی منڈھانا ہو، ہوجا
اند ر سے چولا ہوتا کہ بعض تماشے جو سچے سے کسی دوسرے آدمی۔ یا کل یا کسی اور
ذریعہ سے کیے جاتے ہیں جو بی سراختام کر سکیں تماشے کے مکان کے آگے ایک
پہرہ ہونا چاہیے تاکہ جو اشیاء اندر پڑی ہوں وہ نظر نہ سکیں۔ تماشا گاہ میں وہ تماشے
جس سے کہ لوگوں کو نفرت ہو استعمال نہ کرنی چاہئے جیسے قصہ پنیا اسکے دھوین سے
اکثر اشخاص متفر ہوتے ہیں۔ سیٹی بجانا۔ زیادہ ہنستا۔ شور و غل کرنا غرض کہ اور ایسی
ایسی باتوں کا انتظام کلی ہونا چاہیے ہوا کے واسطے بھونکا جونا اور بھی عمدہ بات ہے۔ مکان
ایسا نہ کہ چاروں طرف ناظرین کھڑے ہوں کیونکہ اس میں تماشا نہ معلوم ہو نیکا اندیشہ ہو بلکہ
مکان ایسا ہونا چاہئے کہ سب دیکھنے والے آگے پیچھے کھڑے ہو کر خوبی و کیکہ سکیں مکان کی
شکل تصویر سے ظاہر ہے



پوشاک اور مددگار

تماشا کرنا ایسی پوشاک پہنے کہ جسکے دیکھنے سے ہنسی آوے مثلاً ایک بڑا کھلا
چرخہ اندر اسکے ایک کرنا جہین بہت سی جہین اور کیسے ہوں تاکہ کسی وقت اگر تم بہت ناگاہک
سے کوئی شے آجین ڈال جاؤ تو نہ معلوم ہو اور سر پر ایک بونٹی ہو بونٹی خواہ ساری
خواہ تصویر دار۔ ایک بڑی لمبی داڑھی اور درہمان سے لٹی ہوئی بڑی بڑی اور
موٹی موٹی مونچھیں آکھو پیر ایک جینک لگی ہو جو عجیب انداز کی ہوتے کھلا پاجامہ

مگر گھٹون تک ہو یا اس قدر لمبا ہو کہ ٹنگے کو بھی مات کر دے جس پر مختلف رنگ
کی دھاریاں لکھی ہوں اور تصویریں ہنسی کی بنی ہوں گلے میں ایک چہرہ اس ہو جس پر
طرح طرح کے اشکال صورت آئینہ ہوں ہاتھ میں بدار بھڑی۔ پاتھون میں
چھوٹا سا جو تاج جس کی لمبی لمبی لوکین ہوں تاکہ خواہ مخواہ ہنسی آوے۔ مدر کے
واسطے کم از کم سو گامی ہونے چاہئیں یعنی کل تین آدمی تماشا کرنے واسطے
ہوں ایک تو تماشا کرنے والا اور دو اس کے معاون جن میں سے ایک ساتھی
تو ہر وقت پردے کے اندر ہی رہے کبھی باہر آوے ہی نہیں اور نہ کسی کو اس کی
خبر ہو اور دوسرا بالظاہر مددگار ہو نہ تو تصویر پوشاک کا



احتیاط منتر - کرتب

جب وقت تم کوئی سائن شاخ شروع کرو تو اول یہ دیکھو کہ کوئی شخص تمہارے نزدیک
 ادھر ادھر زمین بائیں بائیں نہ کھڑا ہو کیونکہ اگر غلب گمان یہ ہو کہ چرتسا غلبا
 ہو جاوے گا اگر کوئی تار و نیر کا کام ہو تو لمبوں کو کسی بھانڈے سے بھر کر دو تاکہ روشنی
 کم ہو جائے اور تار کو کسی آگ سے رکھو تاکہ نظر نہ آوے۔ کیونکہ بجلے سے مت جتاؤ
 کہ یہ قشا کرونگا کیونکہ بندے سے مختلف خیالات گزرتے تھے ہیں اور پھر اگر قشا
 معلوم ہو جائے جو جس تسانے کو ہاتھ ٹاکا کبھی ہاتھ کی چالائی سے کرو۔ اسے دوبارہ
 س بارہ مت کرو ورنہ ضرور معلوم ہو جاوے گا۔ ایک قشا بار بار کرنا چاہئے ورنہ
 لغت جاتا رہتا ہے۔ یہ وقت تمنا کرنے کے لئے ہے کہ جسے چاہو تاکہ لوگوں کا دھیان
 بہت جاوے اور کسی موقع پر منتر بھی پڑھ دیا کرو تاکہ گمان رسبہ کہ تمنا شا جادو کے
 زور سے ہو رہا ہے۔ تمہارے میں ایک جھڑی رکھو جو رنگین اور عمدہ و در سیدھی ہو اور آست
 جادو کی چھڑی مشہور کرو اور اکثر آست اشیا پر لگاؤ تاکہ لوگوں کو یہ خیال ہو کہ اس
 جھڑی میں بھی کچھ تاثیر ہے۔ اس جھڑی کا مضر حال ہم جادو کی پہلی کتاب میں اور
 رسالہ ناش تیسری کتاب میں بھی واضح طور پر لکھائے ہیں وہ ان دیکھنا چاہئے۔ اکثر
 مداری لوگ اور تمنا کرنے والے اپنے پاس کیلون کا جھیل جو گول سی گڑھ ہوتی
 ہو اور چاروں طرف موٹے موٹے کائے ہوتے ہیں رکھتے ہیں جس کی
 شکل یہ ہے  بعض بندر کی اور بھو کی رکھتے ہیں اور کہتے ہیں
 کہ چار سب دار و مدار اور جادو اس کھوپڑی پر ہوتا ہے تاکہ لوگ اسے اور
 اکثر مداری لوگ بہت سے منتر مصنوعی یاد کر چھوڑتے ہیں اور بار بار ان کو
 پڑھ پڑھ بھونک دیتے ہیں تاکہ کشت اشیا میں کو بھین آ جاوے کہ یہ سب کرتب
 جادو کا زور ہے۔ دراصل اس قسم کے منتر مصنوعی ہوتے ہیں جبکہ اگر خاک بھی

نہیں ہوتا۔ ہم بھی چند ستر بیان کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ گمان گمان ان کا اسے محل
 کرنا چاہئے۔

دو چوہا

اگر بھولوں کا قشا کرنا ہو غلبا یا کسی بھول نبانے ہوں یا کوئی دھرت پھلدار رکھنا
 یا کنگھڑے بنانا ہو تو یہ منتر پڑھئے۔

منتر

کار و دیس لکھیا دی جہاں ہے اہمیل جوگی اہمیل جوگی نے ہوئی ایک باڑی
 بھول بچنے کو تا بھاری۔ بھول ہنسنے بھول بے ہسرا ایک بھول میں ہا ہرنگ
 بید ہے۔

کچھ غائب کرنے کا منتر

کالی کالی جھاکالی اندر کی بی بی برحما کی سال دونوں ہاتھ بچاوتے ملی جائیں مہل کی
 ڈالی باندھ باندھ نگر کو باندھ دیکھ بھڈ دکانے چلتی ہے نظر نہ کئے۔

دو اشیا کو ایک کر دینا یا ایک کو دو کر دینا

بن میں جاوے بندری آدھا بھل تو رکھاوتے دیکھیں لوگن شاء آدھا نظر
 نہ دیکھتے بھینک ایک اور بھینک دو اور بھینک سو امن چھو۔

اکسی شے کے منگوانے کا منتر

لنگر سناہن مہا پر بدان۔ نگر کوٹ کی جوالا والی انجی صحت مہوان گلکٹی کا کا
 کاخی کے جادو۔ ساگون تم سے جو ن شے سو حاضر کرو۔

عام نظر باندھنے کا منتر

کال بھرون بھری جرات دن کیچھہ رکھا۔ مددائس کا بھو جن کرے سب کی
 درست ہاتھ ہتا ہے۔ سہا بھیر مردان میں نہ سب کی نظر نہ کرو۔

جنگل کا بیجا ذکر ثابت کر دینے کا متر
سدا جوائی و اپنی گوری پتر کشیش۔ پانچ دیو رخصتا کرین برما بش مہیش جلی آگنی
آگن کند سب پیتل ہو جاؤ۔ کر اسند جکی درشت کسب ٹو جازہ جاؤ۔

پنجابی متر سب جگہ استعمال ہو جوا

آر کو زبان پار کو بھانج کر لکھ لیاں۔ آونکو بھانج دین کی ندی نا ہون چلیاں۔

انگریزی متر کسی سے کو غائب کرنا

ایٹین ناس۔ ون۔ ٹو اینڈ پاس۔ ون۔ ٹو۔ اینڈ ٹری۔

دیگر انگریزی متر مٹھائی منگو انا

بدی مری۔ لم۔

اور اسی قسم کے بہت سے مصنوعی متر ہوئے ہیں جکا ذکر سبب طول کا ہی
اور فضول خیالی کے متروک رکھا۔

عناصبات عجائب

انڈے کے ناشے

رومال کا انڈا ہو جاوے

اول منگو جاسیے کہ لکڑی کا ایک انڈا انڈا فوج اندر سے بولا ہو مگر ایک جھوٹا سا
سورخ ایک طرف ہو اور وہ سورخ چوڑے رخ کی طرف ہونا بہتر ہو تاکہ اگر کوئی
بھڑا و ظیرو اس طرف سے ڈالیں تو وہ انڈے کے اندر چلا جاوے۔ اس مصنوعی چوبی
انڈے پر رنگ بھی بالکل انڈے کے رنگ کا سا ہو تاکہ یہی معلوم ہو کہ اصلی انڈا ہے
اب تم ایک پار ایک سرخ رنگ کا ریشی رومال اپنے دستے ہاتھ میں کیڑو اور ساتھ ہی وہ
مصنوعی انڈا رومال کے نیچے پاس رکھو اور دوسرے ہاتھ سے رومال کو تانکر دکھاؤ
کہ دیکھو ایک سرخ ریشی رومال پہر دو تون ہاتھ باہم ملا کر اس رومال کو آہستہ آہستہ

بل دیکر انڈے کے اندر ڈالنا شروع کرو تو چوڑے عرصہ میں وہ رومال بیکار اندے کے
اندر چلا جاوے گا سو قوت تم اپنا انگوٹھا اس سورخ پر رکھ کر سیکو وہ انڈا دکھلاؤ کہ دیکھو
جناب رومال کا انڈا بن گیا۔

انڈا گلاس میں غائب ہو جاوے

ایک انڈے کو اسکی آکٹش سے صاف کر کے ایک سفید رومال میں ڈال لینی
سی ڈوری سے سی ودا اس طرح () پھر رومال کو سب ناظرین
کے رو برو نیز پر رکھ دو اور ساتھ ہی اس انڈے کو بھی تاکہ سب کو یہ معلوم ہو کہ میز
کے اوپر رومال پر انڈا رکھا ہوا ہے اور خود سب سے کہو کہ دیکھو صاحبان یہ انڈا
رومال پر رکھا ہے اور وہ سفید گلاس میں نیز پر رکھ دو پھر ان گلاسوں میں سے ایک
میں ایک سرخ رومال ڈال دو جو رومال کہ لپٹا ہوا ہو واضح ہو کہ اسس لپٹے ہوئے
رومال کے اندر ایک انڈا ہوتا کہ لوگوں کو یہ معلوم ہو کہ صرف سرخ رومال ہی اس
گلاس میں ڈالا ہے مگر درحقیقت ایک انڈا اور ایک رومال پہر ہم اس بندے چوے
انڈے کو سب کے سامنے دوسرے گلاس میں ڈالو اور اوپر سے وہی رومال کہ جسکے
ساتھ وہ انڈا لپٹا ہوا ہے ڈھک دو مگر گلاس میں اب نہانہ فراموشی درکار ہے کہ جو وقت
اس طرف کارروائی آٹھاؤ تو انڈے کو بھی ساتھ ہی اوپر کو اٹھا لیں تاکہ سب کو
معلوم ہو گا کہ انڈا اس طرف سے غائب ہو گیا پھر ہم دوسرے گلاس میں سے وہ
رومال لپٹا ہوا کہو تو وہ گلاس میں سے انڈا نکلتے گا چونکہ ہر دو انڈے تبدیل ہوتے لہذا
یہ نیز خوب سیکھ لی کہ یہ دوسرا ہے

انڈا رومال کے اندر غائب ہو جاوے

یہاں اور شخص کپڑے کے دو رومال کیساں بنا کر ہر چار طرف سے ان دونوں
رومالوں کو ایسا چپکاؤ کہ بالکل معلوم نہ ہو کہ دو ہیں مگر درمیان میں سے ایک

شرٹ کا ایک رومال ڈرا سا کٹا ہوا جو یعنی ایک شگاف دیا ہو جو سبے معلوم ہو
اب تم ان چھپے ہو مانوں کے دو کوٹے اپنے ساتھی کے ہاتھ میں دو اور رو کوٹے
تم خود پکڑے رہو پھر ایک کڑھی کا چھوٹا سا وزن دار اور پٹھوں انڈا سب
کے سلتے رومال میں ڈالو اگر ایسا ڈالو کہ عین اس شگاف پر کہے تب تم
ڈرا رومال کو نونو دو انڈا سو راسخ کے راسے وہ نون رومانوں کے اندر چلا
جاوے گا پھر تم اور تمہارا ساتھی رومال کو ادھر آدھرا ڈالو گویا کہ انڈے کو
رومال میں قہر حکاتے ہو اور جب وقت وہ انڈا رو حکاتے ہو اتھاری شرٹ
آجیادے تو تم اسے کونوں میں ہاتھوں میں پکڑ کر اپنے ساتھی سے کہو کہ وہ رومال
کو چھوڑ دے جب وقت وہ چھوڑا روے تو تم سب کو رومال جھٹک کر دکھلاؤ تا کہ
سب کو معلوم ہو کہ انڈا غائب ہو گیا۔

انڈے کے اندر سے دوسری شے نکلے

کڑھی کا پولا انڈا چلیا ہم نے سب سے اول بیان کیا ہے لیکر اس میں دل چوڑی
سی جینی پھر دو پھر دو چار چھوٹے پھوٹے پھول ڈال دو اور نہر قدر سے
خشخاش ڈال دو اب یہ انڈا ہاتھ میں پکڑ کر سب کو دکھلاؤ تا کہ سب کو معلوم
ہو گیا وہ کہ انڈا ہی گرا اسی طرح سے پکڑو کہ سوراخ برا لگی رہے ورنہ
تھکرا بعد معلوم ہو جاوے گا پھر ایک سفید رومال بھی اپنے ہاتھ میں لیا اب اس
انڈے کو ایک گلاس میں ڈال کر اوپر سے وہ سفید رومال ڈھانپ دو پھر اپنا
ایک ہاتھ گلاس میں رومال کے اندر جی اندر لیکر خشخاش کو انڈے سے نکال کر
اس پر انڈا رکھ دو اور پھر جلدی سے ہاتھ ہار نکال کر کہو کہ دیکھو اس
گلاس میں کچھ اور شے معلوم ہوئی ہے اور یہ کھرا ہے کہ وہ رومال اسٹاپ تو
سب کو معلوم ہو گا کہ خشخاش پڑی ہے اور سو گھی ہو پھر رومال دیکر

دو بار وہ پھول چاندروٹے ہوئے ہیں نکال کر دکھلاؤ اور اسی طرح دوسری
بوغھ میں جینی کٹی دکھلاؤ لوگ بڑے متحیر ہونگے کہ کس طرح ۳ مختلف اشیا اپنی پھول
خشخاش اور جینی انڈے کے اندر سے پکڑے ہوئیں اور پھر نینوں اشیا رومال
جھٹکے ہیں۔

پیا سا انڈا

چونک کو اگر انڈے میں ڈالیں اور پھر کھولیں گے تو یہ انڈا پانی
خود بخود چلا جاویگا۔

انڈے کا عجیب کرب

میں نے خود آزمایا کھانچو کہ اگر گدھک یا ٹک یا شوہے کا تیراب ایک پانی
کے پھرے ہوئے پالہ میں ڈالیں اور سیاہ و اس میں مل ہو جاوے تو ایک انڈا
پھوڑ دین تو اول وہ انڈا پانی کی تہ میں بیٹھ جاوے گا مگر بخودی دیر کے بعد اس پانی
سطح پر پھیلے سے آئے شروع ہونگے اور وہ انڈا خوب زور سے چکر کھانا شروع
کرے گا۔ اس تماشے کو زیادہ حیرت کے ہے اس طرح پکڑ سکتے ہیں کہ انڈے کو
پانی میں ڈال کر اوپر سے رومال ڈھک کر کہ گستاخو رو کیا کہ چلو لوٹن کیونر
کے انڈے اتنا اعلیٰ کر تب دکھلاؤ کہ جب وقت تم کیونر ہو گے تو تمہاری محفل میں
کھانا تعریف ہوگی و کھرا رومال اٹھاؤ تو انڈا چکر کھاتا ہوا نظر آوے گا تب تم
سب سے یہ کہو کہ دیکھیے یہاں جب وقت اس انڈے سے کیونر نکلا گا تو وہ لوٹن کیونر
اول درجہ کا ہو گا۔ واضح ہو کہ سب چیزایوں سے عمدہ اب اس کرب کے واسطے
نک کی تیراب ہے۔

انڈے کے اندر سے جانور یا پھول نکلے

دو انڈے ایک رنگ اور ایک وضع کے لیکر ان میں سے ایک کو آلائش سے

حصان کے جسم کے پھولوں سے بھروسے اور ایسا عمدہ بندہ کرے کہ وہ بیدار نظر نہ آوے
پھر ایک کرتہ اس قسم کا بنواؤ کہ جسکی وہی آستین پر وہ در ہو یعنی ایک چھوٹا سا
خانہ اس کے اندر لگا ہوا ہو اور جس جگہ عام کرتون کی پٹیلیں لگی ہوں جن اس میں ہاتھ
درہی طرف بغل کے پاس ایک لٹنی لٹکتی ہوئی جیب ہو جسکی شکل یہ ہے پھر تم
اول اس انڈے کو جس میں پھول



بھرے ہوئے میں آستین کے اندر پر دھیں
ڈالے رکھو اور دوسرا انڈا اجڑا صلی جو
سب کو دکھلاؤ اور کہو کہ یہ انڈا مرغی کا
ہو مگر اس کے اندر سے پھول برآمد ہونگے کیونکہ پہنے مرغی کو بھلے دانہ کے پھولوں سے
پرورش کیا ہے یہ لکھ کر اس انڈے کو آستین میں ڈال لو اور اپنے ہاتھ کو سیدھا
آسمان کی طرف کرو تا کہ وہ انڈا آستین کی راہ سے لٹکتی ہوئی کسی میں غصب
جھاڑے پھر چوہا تم اپنے ہاتھ کیسا ہی دکھو وہ انڈا رہا نہیں آئے گا اب اگر تم
ہاتھ لٹکے کو کر کے تو دوسرا انڈا جو پر دہ میں جو باہر آ جاوے گا کیونکہ پردے کا
تسمہ رات کی طرف کو ہوا کہ من اس طرح دوسرا انڈا جس میں پھول بھرے ہوئے ہیں
باہر نکال کر بھاڑ کر دکھلاؤ جس میں سے پھول یا کوئی اور شے جو تم نے ڈالی ہو نکلیں گی
ناظرین متعجب ہوں گے۔

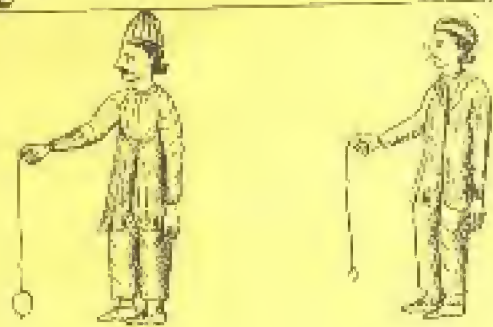
انڈا غائبانہ طور میں پیدا جانے

ایک اندام لکڑی کا بنواؤ اور آستین سوراخ کرو اور پھر ایک بار ایک ڈور سے کوڑھیں
انڈا پر دو گر انڈے کو کرتے کی آستین میں چھپا دو اور ڈور کا ایک سر اپنے دہنے
اتھ میں پکڑ لو اور دوسرا سر اپنے فکں دہنے دو مگر اس کے منہ کے سرے میں
یا تو گرہ دی ہوئی ہو یا کوئی لٹبا شکا بندھا ہوا ہو مگر میرے نزدیک تو بہتر یہ ہے

کہ سرخ لاکھ کی گولی بنا کر چپائی ہوئی ہو اب سب ناظرین کو دکھلاؤ کہ دیکھو چارے
ہاٹھ میں ڈور ہے جس میں کہ سرخ گولی خدی می پڑے لکھ کر گھومتا شروع کرو اور گھومتے
گھومتے غصہ وہ انڈا آستین میں سے چھوڑ دو مگر اس طرح کہ ایک دفعہ ہی وہ انڈا
اس لاکھ کی گولی پڑا کر غصہ جاوے سب ناظرین حیرت انگیز ہونگے کہ یہ انڈا کہاں سے آگیا
اور پھر دوسرے کہتے از خود پیدا کیا۔

شکل انڈا چپائی ہوئی

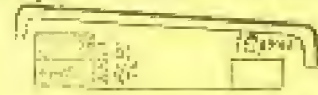
شکل انڈا پر آمد



انڈے کا چاٹور خاوسے

اول تم ایک مستطیل شکل کا تین کا ڈھکن بنواؤ جس میں دو اطراف میں مقابل جانور
کے پانی اور دانے کے واسطے خانہ بنواؤ مگر اس طرح کہ دانے والا خانہ دھرا
ہو اس طرح پر (Diagram) کہ اوپر کے حصہ میں دانہ ہے اور اس کے خانہ خالی رہے
اور اگر ہم اوپر والا سرچش میں داتہ ہو آٹھ اور توتے دانے خانہ میں جو کچھ
ہو یا ہر نظر آوے اور کل آوے اب تم اس خانہ خالی میں ایک چھوٹا سا
حب لور ڈال دو اور اوپر سرچش دیکھو اس پر دانہ ڈالی دو اور وہ مستطیل

دو کھٹا سب کے روپر دیر پھر رکھ دو اور ایک انڈا اچھوتا سا لیکر سب کو دکھلاؤ اور کہو کہ دیکھ لو یہ انڈا اپنی اصلی صورت میں ہاں چاندے گا یہ کہ کر دہ انڈا اس ڈھکنے میں ڈال کر اوپر سے کوئی کپڑا یا موٹا روٹال ڈھک دو اور آہستہ سے جھلی پر دہ میں سے جا فور باہر نکال لو اور انڈا اس میں ڈالو سب ناظرین تعجب ہونے لگے کہ انڈے کا جانور بن گیا۔ جانور پر قہقہہ ہو ورنہ آڑ چاؤ گنا اور ہنسی میں متب شاخرا ب ہو جانو گنا۔ اگر جانور بیوک ہو تو اور بھی عمدہ بات ہو کہ وہ کل کر دانہ کھانے لگے۔



شکل اس سٹیل کی ہے

انڈا اپنی میں ڈالنے اور تیرت

دو سفید کاغذ کی ٹکلی بنو اور ایک طرف سے بند اور ایک طرف سے کھلی ہوں اور ملین سے ایک کے جیون سچ ایک سفید موٹی لبرک کا گول ٹکڑا کاٹ کر لگا دو گو یا کہ یہ دوسرا پینڈا جو اب دونوں میں سیدھا پانی بھر دو تو یہ معلوم ہو گا کہ دونوں پورے ٹکلیاں پانی سے اتر سرتا لبریز بنیں کیونکہ اگر کچھ پانی شغنی اور ٹکلی سفیدی کے نظارہ آویں اب دو اشک ایک قدر اور وزن کے ملے مختلف رنگ کے سب ناظرین کو دکھلاؤ اور کہو کہ دیکھو صاحب یہ دیکھ انڈا مرغی کا پور دوسرا مرغی کا یہ لیکر جو مرغی کا انڈا قرار دیا ہے اس ٹکلی میں ڈالو حسین ایرک لگی ہے تو یہ انڈا درمیان میں جا کر ٹھہر جاوے گا تب تم کہو کہ اچھا صاحب یہ مرغی کا انڈا ہے اسی واسطے حیرتا ہے۔ پھر دوسرا انڈا اصالت ستون میں چھڑو تو وہ نیچے پڑے گا تب تم کہو کہ یہ مرغی کا انڈا ہے اس واسطے خوب گیا۔

طرز تہذیب دیگر

اگر ہم ایک انڈا ایسے بال یا تار یا تھکر چھوڑ میں اور تار یا تھکر میں کپڑے ہیں

تو بھی ایک اور تہذیب ہو گا۔
شکل ستون دانڈا



بوتل کے تہذیب

بوتل میں شربت ہو اور اسکا پھول وغیرہ بنادے

میں کی ایک بوتل بالکل عمدہ اور سیاہ بوتل اصلی کے سوا حق پڑاؤ کر اس کا پینڈا بکاسے نیچے ہونے کے درمیان میں ہو داس طرح پورے پینڈا بکاسے شربت ڈال کر بوتل کو قریب آٹھ تک بھر دے اور نلے حصہ میں پھول انڈے قدرے مٹھائی وغیرہ ڈال کر نیچے ایک دو مال رنگر بوتل کو باقیہ میں کپڑے رکھو۔ اب تم سب حاضرین سے یہ کہو کہ یہ ایک بوتل ہے شربت سے بھری ہوئی ہے اور اس بات کی صداقت کیونکہ اسے دیا سو گلاس شربت کے بھر کر پلو اگر دکھلاؤ سبکو یقین ہو جاوے گا کہ بلا شک بوتل شربت سے بھری ہے اب تم اس بوتل کو بس نہ یہ آہستہ تمام رکھ دو اور ایک میں کاٹکا جو لٹائی میں اور گھائی میں بوتل کی مقدار پہ بوتل پر ڈھک دو اور بروقت اٹھانے کے بوتل کو بھی ٹکلی کے ساتھ اٹھالو۔ پھول انڈا اسٹھائی وغیرہ میز پر رکھاؤ گی سب ہی گمان کرے گا کہ بوتل اور شربت کے پھول وغیرہ بن گئے۔ واضح ہو کہ ٹکلی کے ایک طرف ڈکھنا چڑا ہوا ہو جسمیں ہانگی ڈالنے کو ایک سو راج ہوتا کہ اس سو راج میں ہانگی ڈال کر بوتل کے آٹھ میں ڈال کر بوتل کو بھی ساتھ اٹھا سکو۔

نکاح یک طرفی ڈھکن اور سو راج کے

بوتل میں شراب ڈالیں وہ کھلے

بوتل میں کی ایسی بنواؤ کہ گردن تو ایک ہو مگر اندر پردہ اور خانہ دو ہوں جن میں سے ایک خانہ ایسا ہو کہ اگر اس میں کوئی شے ڈالیں تو پھر شخصی طرف سے نہ کھل سکے پھر اس بوتل کے پردوں میں ایک میں دودھ ڈال دو اور دوسری کو سیرپوٹا کھو پھر اسے سانسے شراب بوتل میں دواؤ مگر اس حکمت سے کہ وہ شراب اس پردہ میں پڑ جائے جو دھراچو چین سے شخص کی طرف سے کوئی شے نہیں کھل سکتی اب اگر تم سب کے رو بہ بوتل کو کسی گلاس میں ڈالو تو وہ کھل آوے گا کیونکہ وہ سارے پردہ میں ہو مگر شراب نہیں گرے گی کیونکہ وہ دھراچو چین ہے وہ نہیں جو۔



شکل بوتل مع پردہ پردہ یہ ہو۔

سفید بوتل میں کوئی سارنگ ڈالو پھر کھل نہ سکے

یہ سفید ڈھری بوتل پردہ دار ہوتی ہے جن میں اگر رنگ ڈالو اور ڈالو تو کھل نہیں سکتا مگر کھانے کی ترکیب یہ جو کہ اس کے پیٹ میں ایک طرف معلق ہوتا ہے چین سے وہ تمام رنگ کھل جاسکتا ہو۔



شکل بوتل پردہ دار سفید سورخ۔

بوتل میں آگ بھری ہوئی نظر آوے

ایک سفید چھوٹی بوتل میں تاریک کاغذ بھر دو اور میں چار ڈلی ٹافٹس اور اس کی آئینہ چھوڑ دو اور بوتل کو تھپتھپ کر کے کسی طاق میں رکھ دو بعد میں یا چار روز کے بوتل کو اگر تم اندھیرے میں ڈراؤ تو وہ تمام تل کھلی کی طرح چمک جیوگا واضح ہو کہ ٹافٹس میں ہر لون کے صفت کو کھنڈ ہیں جو لیور تیز اب کے کھنڈ ہیں۔

دیگر

اگر تجھے نعل تاریک کے شراب پر لٹھی ڈال دو تو تمام بوتل آگ سے بھری ہوئی معلوم ہوگی۔

دیگر

اگر پانی سے بوتل بھر کر پھر قافٹس میں کی ڈلی چھڑاؤ تو دو روز کے بعد ایسا معلوم ہوئے گا کیونکہ گویا کوئلہ دھک دھک ہو۔

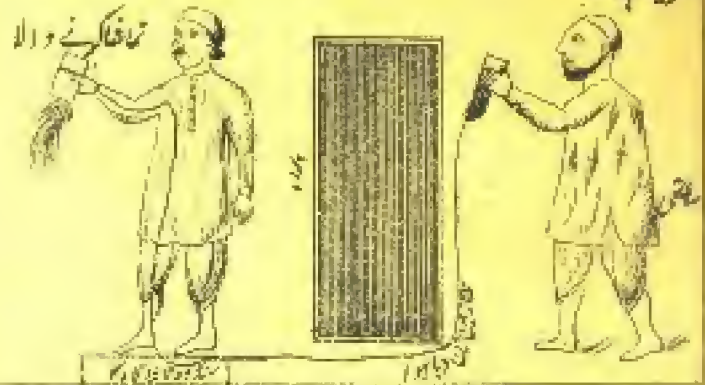
دیگر

ایک پردہ والی چھوٹی کتاب میں کھانا کھانا اگر سرکہ تیز بوتل میں ڈالو گند عک کی ڈلی ڈال دین تو عیشہ پرازا قش معلوم ہوگا میں سفید اور سفید کی ترکیب کو نہیں آزایا اور قیاساً غلط معلوم ہوتا ہے کیونکہ اس میں کوئی مادہ آتش نہیں جو چمک دکھلاوے۔

بوتل بھی خالی نہ ہو

دھات سے بنی کی ایک بوتل بنواؤ جن میں ایک طرف ڈرا سا سورخ ہو نو او کاغذ کی بوتل جو سیاہ رنگ کی ہو پانی میں ڈرا سا سورخ کر دو یعنی ایک بار ایک نوک دار صفحہ کیل بیکر اس سے آہستہ آہستہ سورخ کر لو اس طرح پھر اس بوتل کو اپنی دھن سے پانی میں ڈالو پھر پانی تھانہ گا کہ ملے وہ ہر کھڑے ہو جائے اور سفید ایک دینڈا کا پانچواں سے کاغذ اپنی آئینہ میں سے اور کرے اور چمکے میں سے ہوتا ہوا زمین کے اندر اندر پردہ میں لیجاؤ جبکہ دوسرا سرخ تھا پسے ساتھی کے پاس ہو اب اس بوتل میں سے پانی نکال کر شمع چوگا چین سے تم خواہ کتنے برتن بھر لو کہ وہ بوتل خالی نہ ہوگی کیونکہ کھانا یا ساتھی در پردہ اس میں پانی ڈالے جاتا ہے جس کے باعث سے وہ بھی خالی نہیں ہو سکتی تا جبکہ میں شمع ہوں گے کہ وہ اسی بوتل سے اس قدر پانی کیوں نکالو کہ نہ کھانے کھار۔ اس شمع کا تھانہ شمع بنے جاؤ کی پانی کت یہ میں بھی شمع است پانی میں

دیگر کیلئے -



بوتل میں سے انڈے برآمد ہوں

ایک بوتل میں کی اس طرح پر بنواؤ کہ پین انہو اور اوپر گردن بھی تنوع پھر اوپر گردن
و شک کی بنا کر لکھا تاروں کی اس طرح پر بناؤ کہ حبیب چوہیدان کے منہ ہونے میں
کہ جب کوئی بڑی شے زور کرے تو کھل کر چڑی ہو جاوے وہاں شک ایک قسم کا
کھلا ہو تا چوہیدان کے منہ ہونے میں تاکہ جلد رہا ہو نہ پایا ہو سکتے
اکثر چار لوگ بوت و حبیبہ میں لگاتے ہیں، الغرض اس طرح کی بوتل تیار
کر کے ان کے اندر سے چند انڈے ڈال دو اور پھر بٹل پیندی میں داخل
رکھ کر نیچے سے بوتل کو پکڑے رکھو اب سب حاضرین کے دوبرو اس بوتل
کو زور سے جھکھو تو انڈے اپنے وزن کے سبب زور کر ٹھکھ کو چوڑا کر کے
باہر نکلیں گے۔

اگر انڈے ٹکڑی کے ہوں تو ان کی ابھی بات چو کہو نہ کہ نقصان سے
بچے گے زیرا کہ اصل انڈے ٹوٹا جادوئے اور ٹکڑی کے جملین ٹوٹنے اور مطلب
تھارا ہو جاوے گا۔



بوتل جو کبھی بھری نہ جائے

ایک مدد دیاہ بوتل کا پینڈا کاٹ دو (اگر تم رستی سے کاؤ تو عمدہ ہو اس طرح پینڈا
انگ کر دو کہ ایک توڑہ مٹی کے تیل سے ترکیب کے گرد اگر دھڑا ر اطراف لپیٹ دو
اور پھر دیا سلائی سے آگ دہر دو وقت وہ سب تیل کے قوت میں باقی وہاں گردا گرد
لگا دو فوراً پینڈا الگ ہو جاوے گا پھر اس بوتل کو ایک مین پر رکھ دو مگر اس
میں نہ کا ایک پردہ ہو جو اس کا عمدہ لگا ہوا ہو کہ معلوم نہ ہو اور جو وقت کوئی شے
اس بوتل میں ڈالیں تو اس کے پھوٹے ہوئے پردہ سے کوئی شک پڑے تاکہ وہ شے
میں نہ کے نیچے چلی جاوے اور مین کے تمام اطراف پردہ لٹکا ہوا تاکہ راز معلوم نہ ہو
تھارا ساقی بھی مین کے تلے بیٹھا ہو تاکہ جو وقت کہ بوتل آٹھ کر مین سب کو دکھلاؤ
تو وہ پردہ کو پکڑاؤ پر کو کر دے جس سے کہ مین پر پردہ ہو جائے اور پردہ معلوم نہ ہو۔

یہ تصویر اس مین کی جو چہرہ علی بوتل رکھی
ہوئی ہو اور مین کے تلے تھارا ساقی بیٹھا
ہو اور مین کے تمام اطراف گردا گرد پردہ



چھٹا ہوا ہے تاکہ تمہارا ساتھی جو اندر خفیہ کارروائی کے واسطے بیٹھا ہو اسے معلوم
ہو اور دکھائی نہ دے۔

بوتل مین سے غورہ رکھنے

ایک بوتل مین کی بنواؤ جسکے پینڈے سے لیکر تھک تک ایک بار تک مٹی میں کی ہو
اور وہ مٹی چنیدہ ہے تو بڑی سستے بھی چورہ اس قدر کہ معلوم ہو جس اس



بوتل کو میز پر رکھ دو مگر جان رکھو دیان ذرا سا سوراخ ہو اور ایک نل ربر کا خفیہ
مین کے بائون مین سے اور زمین کے اندر ہی اندر جا کر ایک ہر دین تمہارے
ساتھی کے پاس ہو جسکے ذریعہ سے وہ آب رسانی کر سکے جب وہ بہت پانی ڈالے گا
تو پانی بہت بہت دباؤ کے بوتل مین سے اندر غورہ پانی کے کچھ گے۔ بوتل کو تار کول کے
دو غن سے سیاہ کر ڈالو تاکہ معلوم نہ ہو کہ مین کی ہے۔ نیز ایسا ہو کہ جسکی ایک ٹانگ
درمیان مین ہوتی ہو۔ اگر پانی رنگ برنگ کا ڈالا جائے تو مزہ ہو۔



بوتل مین سے آگ نکلے اور شراب نہ چلے

ڈبل مین کی اور دہری ٹانگوں کی ایک بوتل دہری بنواؤ یعنی ایک بوتل چوٹی
سی بڑی باہر والی کے اندر ہو جسکے تھک تھک ہونے ہوں اور پینڈ اسو سے
چوٹی اندر والی بوتل کے باہر والی کا پینڈا ہو۔ تھک ہی اس طرح چھڑے ہوے
ہوں کہ ذرا ذرا سوراخ ہوں۔

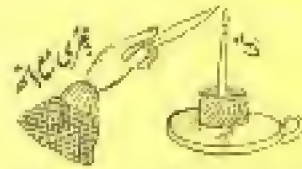


اب اس دہری بوتل مین چوٹی بوتل اندر وئی ہو اس مین شراب بھر دو اور جو
ہر وئی مین کے آگ نکلے۔ کافر کو شراب مین حل کر کے بھر دو۔ اس بوتل کو سبک
اور برو میز پر چھین دیسا ہی سوراخ ہو جسکے ذرا گہرا اس سے پہلے تھکے مین
کڑے مین رکھ دو اور تمہارا ساتھی خفیہ طور سے مین کے اندر ہی اندر بوتل مین
اس مصالح کو جو گندھک وغیرہ کا ہے آگ لگا دیوے تو فی الفور لپٹ آگ کی
بوتل کے تھک مین سے ذریعہ سوراخوں کے باہر نکلے گی سب تامل مین سمجھنے
کہ شراب کسی تر کب سے آتش زدہ ہو گئی جب آگ بند ہو جائے تو تم شراب کو پھر
کھال کر دکھاؤ جس سے سب بخیر ہو سگے۔

موم کی بنی کے تھانے

فاسفورس کو بارکس پیپر اور درامی شراب مین حل کر کے ایک موم کی بنی کے
سرے پر خوب لگا دو اور سایہ مین سکھلا کر رکھ دو اور بعد ازاں سب کے سامنے

سلسلے شی دان پر لگا کر رکھ دو اور پور کی چھڑی گڑبھڑانی لکھتے سے نہ رہنا آگ
خوب گرم کر لو اور سب نظریں کے رو برو وہ چھڑی جی پر مار دو تو جی فوراً جل اٹھتی ہے اور
گرم چھڑی فاسفورس کو جلا دیتی ہے اور کی چھڑی کا یہ فائدہ ہے کہ یہ خواہ کسی ہی گرم ہو جاوے
مگر سفید کی سفید رہتی ہے۔ فاسفورس کو سوکھا سٹ استعمال کرو ورنہ انھوں میں جل جھگا
اور ضرر ہو چکا ہوگا۔



پانی میں جی بہت ریٹک ہے

ایک برتن میں پانی بھر دو اور ایک موم کی جی لیکر تھکے شے سے بانہ حکم برتن
میں اس طرح چھوڑ دو کہ جی کا سر پانی کی سطح کے برابر رہے پھر جی کو آگ لگا دو تو جی
بہت ریٹک چلیگی اور پانی میں گل نہیں ہونے کی۔



نصیر کو دیکھو

قلیت جس جی میں سے کو آئین سے

موم کی بتیان بازار سے لاؤ اور ایک گڑبھڑانی قلیت جی لاؤ قلیت کے چار
برہر لکڑے کرو۔ ہر ایک موم کی جی کو گرم سلانی سے چھید دو اور ہر ایک جی میں ایک
ایک لکڑا شرج قلیت کا ڈال دو اور جی کو پھر عمدہ طور سے بند کر دو تاکہ یہ معلوم نہ ہو
کہ ان میں قلیت بھرا ہوا ہے۔ بعد ازاں ان تینوں جیوں کو میز پر کھڑا کر دو اور سیکورٹوں
گردو۔ اب وہ جی تھاکر ایک ریٹک کے رو برو جلا کر رکھ دو جو آئین ۱۵ دلو
پر سے نام کوئی سامنا نہیں ہے جو چہے سب ان کے میں پڑھو اور چھڑی کو

جو جادو کی مشہور کر رکھی جیوں کے اوپر سے پھراؤ اور کہو کہ جو ناب وہ قلیت جو ہے
جلا دیا تھا پھر جادو کے زور سے ثابت ہو گیا اور اب ہوا میں غائب نہ ہو سکا
جو جس جی میں سے کھو آئین سے نکال دیکھا تو ان میں وہ جس جی کی طرف اشارہ کرے
اُسی کو چاقو سے کاٹو اور فیلڈ کمال کو کھلاؤ۔ تاہم اگر کوئی شخص جی کی طرف اشارہ کریں
تم اسی میں سے دیکھا سکتے ہو کیونکہ ہر سر جیوں میں قلیت بھرے ہوئے ہیں۔ واضح ہو
یہ تاشے کر کے قیور آگونی دوسرا تاشا شروع کر دو مباد کہ کوئی چالاک آدمی پانی
جیوں کو بھی دیکھنا چاہے۔

بعض ایسا لگی کرتے ہیں کہ قلیت جیوں میں نہیں ڈالتے بلکہ وہ ایسا ہی ایک لکڑا
اپنے انھوں میں چھپائے رکھتے ہیں اور چاقو سے کاشنے کے وقت ہاتھ ناچک سے
جی میں سے نکال دیکھاتے ہیں۔ اس میں کچھ ضرر نہیں کہ دوسرا تاشا جلد شروع
کیا جاوے کیونکہ یہ خوف تو ہو نہیں کہ کوئی شخص دوسری جیوں کو دیکھ لے اور آئین
سے قلیت بھجگا تو باز انشا ہو جاوے گا۔

جی کے ذریعہ پانی گلاس میں جاوے

ایک مثال یہ کہ جی میں پانی ڈال کر موم کی جی کو جلا کر سیدھا کھڑا کر دو اور جس وقت
جی خوب جلنے لگے تو ایک گلاس لتا سا رنہد حبیب شراب پینے کا پوتا جی کے اوپر
سے ڈھک کر دو تو پورے عرصہ میں پانی اوپر کو گلاس میں چڑھے گا اور ایک کیفیت
حاصل ہوگی۔ واضح ہو کہ جی کو کاش کر ڈھکی جلاؤ کہو کھلا سفید لٹی جی گلاس سے
ڈھکی نہیں جائے گی۔



نصیر کو دیکھو

موم جی جلا کر کھا جاتا

ندہ سفید بھری لیکر خوب کوش کر باریک کر دو اور یاد ام کے مغز کال کر پاہم

اصل کرد و جب مصری اور مغربہ دو خوب ملکر ایک جان ہو جاویں تو تم سائے میں ڈاکر
موم جی کی کھنک بنا کر اور پچلا سے جی کے غلیہ کے سفید دور کو گھی سے چرب کر کے
دراسا اور پچلا دنا کہ بالکل یہ معلوم ہو کہ سفید موم کی جی کے بعد لڑاں بر وقت غاشا
کر کے سب ناظرین کے در پر یہ کہو کہ کوئی ایسا ہی ہو جو موم کی چلتی ہوئی جی کو کھسا
جاوے کیونکہ میں یہ کہتا ہوں کہ جب ربی اور موم کبھی اس طرح نہیں کھائی جاسکتی
یہ کہہ کر اس صحتی اور جلیبی جی کو مہینہ پر کھرا کر دو اور دبا سٹائی سے آگو
ظاہر و صوفت و خوب روشن ہو جاوے تو تم جی کو اٹھا کر اٹھ پر نہ ہو اور
اسکی طرف دیکھو یہ کہو کہ اسے موم جی اگر کوئی اور شخص جھگو کھانا پسند نہیں کرتا
گر میں تیری قدر کرتا ہوں اور گواہی کہ کوئی نہ کھائے نہ کھائے مگر میں کھائے گا
آپسار کرتا ہوں لیکن جھگو جسے گرو کی قسم ہو کہ تو اپنا کردار میں سب بچو وے
اور میٹھی ہو جا سدا کہ تیرے کردار سے میں نہ کھاسکوں اور شوٹے
یہ لکھا آسکو آہستہ آہستہ کھانا شروع کر دہا تک کہ سب کھا جاوے
پھر سب سے کہو کہ قسم یہ خدا کی جی ایسی جی ہو گئی کہ اسکا بڑا بھائی نصیب بھی ملو گا یہ سکر
سب نصیب ہو گئے۔

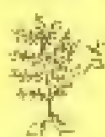
الحمد لله

برادر محمد دلائی سبب لیکر اسکو چھیلو اور سفید گود کو تراش کر کل آدھی
 ٹوٹی ہوئی ہوئی مٹی کے بناؤ اور اوپر سے مٹی اور اسکو گود کو تراش کر کل آدھی
 ہو جاوے بعد از ان باطنیہ مسطورہ کیا مالاموم شیون تو حلا کر کل چاؤ۔

کلیے کی جہلی کو لیکر تراش دگر وہ جس کی جو بھی ہو گی جو کچھ کی ہو گی پانی نہیں بہت سکی
چھوڑ دینا نہ کور کا مل لعل نہ آکر دیہ عمرہ کھیل ہو اگر خاں لاکھی سے کیا جاوے۔

مومن کی تہی کا درخت یا کچھ لہذا رہے ہو جاوے

مومن کی مومن بنی بناؤ اور عید عمدہ روغن اور پست کرواؤ کہ بالکل مومن بنی معلوم ہو
 بعد ازاں ایک کاغذ کا ویسا ہی گول خول بناؤ کہ اس کی مقدار اور رخ کے برابر ہو۔ ایک
 چوڑا سا پودہ پھولدار جو مصنوعی مومن بنی کے اندر آ جاوے تا شاگاہ مین مقرر ہو گا دو
 اور اوپر سے وہی مصنوعی مومن بنی ڈھک دونا کہ معلوم ہو کہ مومن بنی رکھی ہوئی ہو
 مومن بنی کے ساتھ مین ایک چھوٹا سا سوراخ ہو جو مین سفید سوت کی بنی ہوئی دینی
 ہوا اور مٹی کا تیل لگا ہوا ہو۔ اس فلیٹ کو آگ لگا دو جو وقت بنی خوب روشن
 ہو جاوے تو وہ دشمن کا غصہ کا اوپر سے اڑھا رو اور پھر کوئی سا مصنوعی منتر
 پڑھو اور جا رو کی چھڑی کو گردا گرد دھراؤ اور بد وقت آنے سے خول
 کا غصہ کے اندر کی مصنوعی مومن بنی کو بھی آٹھانو تو پھولدار پورا کرلے گا جو مین
 پر نکلا ہو معلوم ہوگا سب ناظرین متعجب ہوں گے۔ واضح ہو کہ ہندی کی سفارش
 ایسی پھول سے جاکر اور پتے ذرا سی مٹی لگا کر رکھنا اس کام کے واسطے عمدہ ہے
 کیونکہ یہ خلیج مینہ سخت ریتی اور عام پودوں کی طرح مرجھا نہیں جاتی۔



معلوم ہوتا ہے کہ زمین سے افسوس نہ کچھ جوتی ہے۔ قدیم بڑی ہو

معلوم ہو۔ پتیل کے نادر کیکڑ اسکول میں دیگر گونی جھلڑا سا بنا لیا جو قد میں آسمی زمین کی جتنی کے برابر ہو اور گلابی زمین میں ویسا ہی ہو۔



پھر اس تار کے چھ پر عمدہ سرخ یا سیاہ کپڑا سٹھکھوا اور دو باغ اور دو چر اور ایک سر پرے کا لگا دو اب یہ ایک کھلونا بن گیا جو قدیم موم جی کے برابر یا زیادہ ہو گا اسکو یکے مصنوعی موم جی کے اندر ڈال دو تو سبب تار کے چھون کے اندر آ جا و گیا اس طرح سے تیار کی ہوئی موم جی کو پھر پر رکھ دو اور اسی قدر ایک کا غذا کا ڈھکنا جو تمام جی پر آ جاوے پھر پر رکھ دو بعد ازاں موم جی کو روشن کرو جو وقت خوب روشن ہوا اور جلنے لگے تو پھوپک سے گل کر کے وہ ڈھکنا اوپر سے دیکر ڈھک دو اور اپنی جاو کی چھڑی مار دو اور کوئی مصنوعی منتر پڑھو پھر وہ ڈھکنا اٹھاؤ تو جی میں سا جی ہی اٹھنا بیجاؤ وہ تاروں کا کھلونا رہ جاوے گا ناظرین بھیجئے کہ جی کا کھلونا بن گیا۔

ایک جی بچہ جاوے دوسری خود جل سکتی

پھر سے ایک دوست نے ایک دن مجھے کہنا کہ میں نے ایسا سنا ہے اور کھایا دیکھا کہ اگر ایک چراغ میں تیر کی چربی اور دوسرے میں گاد کی ہسرتی ڈال کر ان میں روشنی یعنی سبھل کی روشنی کی جی ڈال کر روشن کرین اور ان میں سے ایک چرائی کو شال کی طرف دوسرے کو جنوب کی طرف مقابل ایک دوسرے کے ایک گز کے فزق سے رکھیں اور درمیان میں سینہ در اور دی کا چوک پور کر چڑھی رکھیں تو دونوں چراغوں کی نو آئینیں لڑائی اور اگر ایک چراغ کو کھجما دین تو وہ پھر جل اٹھا پھر۔ میں نے جواب دیا کہ مہربان یہ سب وہ نہیں بتا دے

اس طرح سے ہوتا کہ نہیں بان میں کسی اور ترکیب سے ٹکڑے دکھلا دو گنگا کہ دو بھینوں کو میز پر کھڑا کر دو گنگا اور ایک کو چلا دو گنگا تھوڑی دیر کے بعد وہ جلتی ہوئی ہو جیو پھر جاو کی اور دوسری از خود جل اٹھتی۔ یہ منکر وہ بہت مشتاق ہوا اور کہنا کہ بان جیسا اب ۲ پے پہلے ہی چراغوں کا تماشا دکھلایا تھا جن میں سے اگر ایک کو سبھل کی چو سے بھلاؤ تو دوسرا خود جل اٹھے۔ انفرض ۲ روز کے بعد میں نے وہ سب سامان تیار کر لیا اور اس کو بھلا کر جیسا کہ تھا دیکھا یہی موم بچو کا تماشا کر دکھایا کھکھو دیکھ کر وہ بہت حیران ہوا اور پھر مجھ سے پوچھنے لگا کہ یہ کیوں کر ہوا۔ اول اول تو میں نے اچھا لطف ہر کیا مگر آخر شری اس کو تمام احوال بتلا دیا۔

دھو ہوا

انہیں سے ایک موم کی جی ہوتی ہے اور دوسری سنی کی۔ گرجی کی جی ہون حصہ تو مٹی کی ہوتی ہے اور ایک حصہ چٹائی اصلی موم کی جی لینے اوپر سے ۳۔ شکل نیچے تک اصلی جی کا ٹکڑا لگایا ہوا ہوا ہے۔



گرد مٹی کا ٹکڑا ایسا روشن دیا ہوا ہوتا ہے کہ بالکل موم جی معلوم ہو دوسری اصلی موم جی کے سب سے پر فاسفورس شرباب میں گھسکر لگایا ہوا ہو پھر اور ایک بلور کی چھڑی دیوہ فٹ مٹی ایک طرف سے گرم کی ہوئی ہاتھ میں پکڑی ہوئی ہوتی ہے جو وقت کو وہ جی حسین پچھلا حصہ مٹی کا جو بان تک چل کر پچھلے حصہ سے تو فوراً وہ بلور کی گرم کی ہوئی چھڑی اصلی موم جی پر چسپا فاسفورس لگایا ہوا ہوتا ہوا مارتے ہیں اور سکتے ہیں کہ اٹھو ہو خیار ہو اب تھاری باری آئی سے فوراً

وہ دوسری تہی روشن ہو جاتی ہے۔

چاقو کے تھانے

گے اور پیٹ میں چاقو لگانے کی ترکیب ہم اس کتاب کے حصہ اول میں بیان کر آئے ہیں۔

یہ تو ظاہر ہے کہ اگر موسم کی گولی چاکر چاقو کے پھل میں لگا دیں اور چاقو کو وزن سا دہ کر قانوس کے کنارے پر لگا دیں تو خود سے عرصہ میں ہوم نکل جاوے گا اور وہ چاقو باہر کی طرف گریز کرے گا۔



اب ہم ایسے کرتب کے واسطے اور عمدہ تر ایک بیان کو دیتے ہیں جنکا عجید معلوم ہونا مشکل ہو گا۔

اول اگر ہم چاقو سے تار باندھ کر اپنے ساتھی کو پردہ کے اوچھل بھلا دیں تو حسب حکم کریں چاقو حسب کشش تار کے پیادے سے باہر آ سکتا ہے۔

دوم چاقو کا دستہ پلو لا اور خانہ وار پلو اس طرح پڑے۔
اول خانہ (خانہ) میں بار بھر کر چاقو کو قانوس کے کنارے پر لگا دو مہر وقت تیش پہنچائی تو دستہ گرم ہو جائیگا اور پارہ خانہ بے بین ہو کر خانہ ج میں چلا جاوے گا اس وقت چاقو سبب بگڑ جائے مساوات وزن کے نیچے گریز کرے گا۔

چاقو میں جانور پرورین اور وہ زندہ رہے

میں نے اکثر دیہاتی کی رات کو دیکھا ہے کہ بعض آدمی لگ و غیرہ کے خاٹے دکھانے میں ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ چاقوئی، نیا زمین ایک شخص نے کہا لگ بتائی کہ ایک کبوتر زندہ ایک لٹی چھری میں پروا ہوا ہے جسکے پاؤں میں چکی کا پاٹ لٹک رہا ہے اسکا اس قدر آدمی ناشائی منع ہے کہ دیکھا سٹھارہ سے افزون تھا

اکثر حیان انہو کثیر نذر آتا ہے وہ بان اور آدمی میں خود بخود دیکھنے کو لپکتا ہے میں بھی یہ بلوہ عام دیکھنے لپنے پاؤں چلا جب وہ بان گیا تو کیا دیکھا کہ ایک چھری میں زندہ کبوتر پروا ہوا ہے اور ایک پاٹ چکی کا آسکے انون سے بندھ رہا ہے یہ دیکھ کر اول تو میں بھی حیرت آیا اور پھر ہوا انگین شکر بخود اکا کہ جتنے جگہ ذہن رسا اور عقل با ایک میں عطائی جھکے

ذریعہ سے وہ عجب معلوم ہو کر آدمی چھری اس شکل کی بنی ہوئی تھی اور درمیانی خانہ میں جانور پھنسا ہوا تھا اور چکی کا پاٹ ایک تار نو لہری سے باندھ کر اسی خانہ سے عقب بندھا ہوا تھا اور برائے نام ایک نو را کو تھکے پاؤں سے باندھ رکھا تھا تاکہ یہ معلوم ہو کہ فی الحقیقت یہ پاٹ چاند کے پاؤں سے بندھا ہے۔



چاقو کو کھاننا اور تکلیف نہ ہو

اکثر دیہاتی کے جگت جو ہنگ لچ اور کنگ و غیرہ وغیرہ سے آئے ہیں بازاریوں میں تماشا دکھلا کر کہتے ہیں اور قتالی کو آجھال کر پھر ایک سچ پر دھکتے ہیں اور دوسرے کی سفین جو خیمہ دار ہے، چاقو وغیرہ شیا در حقیقت گل جاتے ہیں اور ایک شخص کو میں نے دیکھا کہ وہ دو تنگیاں ناک میں لگا کر ایک کے ذریعہ پانی کھینچتا تھا اور دوسری کے ذریعہ باہر نکالتا تھا۔ پھر ایک وفد میں نے ایک شخص کو دیکھا جو قتالی تھا آتے تھا ایک لٹی چھری میں شہرہ کی یہاں تک کہ قبضہ تک تمام تلوار گل گیا حسب تلوار کو کھانا تو وہ خون آلودہ کھلی جگہ بعد ہم روز کے غرض میں وہ جان بیک تسلیم ہوا۔ میں یقین کرتا ہوں کہ ہمارے ناخسہرین اسیات کو خود قتل کر کے شہرہ کی لٹی دراصل ہتھرت میں کیوں کر یہ سب حرکات صرف سنی طلب

ہوئے ہیں انہیں کوئی جاؤ یا کوئی اور نہ کہیں بچہ منق نہیں ہو۔ ہم اب اسی نماشا کو ایک ایسی حکمت سے بیان کرتے ہیں کہ کچھ حکمت نہ ہو اور حیرت انگیزی رہا رہے ہو شعری تاہم یہ ہر کار + چہ حاجت کو محنت کئی ہے شمار جس قسم کا چاقو تھیں چھن ہو اسی قسم ایک چاقو کا آؤ حاد سے سینے پہنچے ہو جسکو اگر تم ہاتھ میں پکڑو تو معلوم ہو کہ وہی اصلی چاقو ہو۔



اول تم اصلی چاقو جسکی شکل اول ہو اپنے دستے ہاتھ میں پکڑو اور چاقو کے پھل کو دائیں ہاتھ میں پکڑو تاکہ معلوم ہو کہ تم اب اصل چاقو کے بعد دار اور ایک ہوال اپنے دستے ہاتھ میں پکڑو جسکی اندر خفیہ دوسرا نیم گل کا چاقو دوسرے ہونے کی تصویر شکل دوم میں ہو۔

اور ہوال خفیہ ہر پھل کے ساتھ است اسکی شکل میں ڈال جاؤ اور دوسرے کو جو اصلی چاقو جو اسی وقت ہوال سے اندر چھپ کر رہے گا اور بجائے اصلی چاقو کے وہ آؤ حاد سے دائیں ہاتھ میں پکڑو اور تھلے سے دستے ہاتھ سے ایسا پکڑو کہ وہ بخورا خفیہ میں آؤے جیسا شکل سوم میں ہے پھر سب سے کہو کہ دیکھو صاحب ہمارے خفیہ میں اہل بیوکا عرف ہوا ہو کہ جب در چاقو کا پھل ہو ہے کا تھا وہ سب گل گیا کیونکہ اہل بیہ میں ہی تاثیر ہو کہ لوہا اس میں گل جاوے۔ اور اپنی اس گفتگو کی صداقت کو اسطرح وہ آؤ حاد سے دکھلاؤ۔

چاقو کا پھول بنیاد سے

ایک چاقو سب ناظرین کو دکھلاؤ اور ایک انگریزی ٹوٹی ہوئی دیکھلاؤ اور اہل مجلس میں وہ دونوں اشیاء دیکھو تاکہ سب لوگ اسکو تصدیق کر لیں کہ زمین کچھ کروڑ فٹ اور پردہ زمین پر اور ہر ایک سید سے سارے میں جب سب ناظرین اس بات کو تسلیم کر لیں تو تم وہ ٹوٹی ہوئی اور چاقو دونوں لیکر اپنے ہاتھ کے پاس جا کر کھڑے ہو اور ٹوٹی کو پکڑ کر ہاتھ کے کنارے سے کنارہ ملا کر کھڑے رہو اور پچھلی ہتھیلی کے بے معلوم ایک عمدہ پھول اصلی یا بناؤی دو انگلیوں سے پکڑ کر ٹوٹی کے اندر ڈال دو اور پھر وہ ٹوٹی سیدھی کر دو اب ٹوٹی میں پھول ہو۔ پھر سب کے روئے چاقو کو اپنے ہتھ سے ٹوٹی میں ڈالو اور ٹوٹی کو کسی رومال سے ڈھک دو پھر حیرت رومال کو اٹھاؤ تو چاقو بھی ساتھ ہی آؤ لگا لگاؤ اور بعد ازاں ٹوٹی کو الٹ کر وہ پھول جو زمین ڈالا تھا دکھلاؤ سب ناظرین تعجب ہوں گے۔



جب پھول ڈال دیا تو ٹوٹی پھر سیدھی کر دی اور چاقو ڈالا

ایک چاقو میں پیر پیلے

اول تم گھوڑے کی دم کے بال لیکر آؤ تاکہ ایک لٹا سا نار بناؤ اور ایک چاقو اپنے سامنے کو دیدو اور دوسرا ہر کہ زمین ایک یا ایک پھل کے تاکہ کئی انگلی ہو اپنے ہاتھ میں پکڑو رہو پھر حاضرین میں سے کسی شخص سے ایک چاقو مانگ لو اور آہستہ سے وہ کٹائی آئین پھتاؤ اور اسس کٹائی پھنسنے

ہوئے جاؤ گئے نیز چھوڑ دو تو وہ چاقو سبب نار کھینچنے کے ہلکا اور جس طرف کو نکھارا
ساتھی تاریک بیچ کا آؤ کر کو وہ چاقو چلکا جھوٹ کوئی اہل مجلس اعتراض کرے
تو تم وہ چاقو واپس دیدو اور بروقت واپس دینے کے وہ کس کی بے معلوم باتیں
چالاک سے نکال لو اور اسی طرح پھر دوسرا چاقو کسی اور سے لیکر کتہی میں پھینکا کر
نیز چھوڑ دو اور اپنے ساتھی سے اشارہ کر دو کہ وہ ور پر دو بیٹھا ہو افسانہ تاریک
کھینچے تاکہ پھر وہ چاقو اٹھ جائے۔



ہندوئی کے تماشے

ہندوئی چلاؤ اور گولی غائب ہو

بہت تماشاکرستہ اسے انگریزوں کو یہ تماشہ ہندوئی کا کرتے ہوئے دیکھا ہو
جسکو وہ ایسی صفائی سے کوئے ہیں کہ سب تماشکرین حیران رہ جاتے ہیں۔ تماشاکر نے والا
ایک ہندوئی میں سب کے رو بہ بارود ڈالتا ہے اور پھر ایک گولی پھر کسی اہل مجلس
کو دیکر آپ اس کے مقابل چند قدم کے فاصلے سے کھڑا ہو جاتا ہے اور اسکو قہراً
کہ ہندوئی کو سر کر دو جھوٹ وہ ٹھس گولی چلاتا ہے تو آسکو کچھ خیر نہیں پہنچتا
اور نہ معلوم کہ گولی کہاں غائب ہو جاتی ہے اور جو ریکشٹ تک کہ ہندوئی

سر کر دی جاتی ہے ایسے تماشے کو ایک رضا انیلا میں بابو گلاب خان نے کیا
اور اس میں ایڑا دیہ کیا کہ ایک بندر کی کوہ پڑی اپنے ہاتھ میں کوکر کر لے گا جو وقت
ہندوئی چلائی گئی تو وہی گولی اسی بندر کی کھوپڑی میں روک کر دکھلائی ہوگی
اس سے بہت شجب ہوئے گا ایسا جان ہر کون کا کہ جب اس صفائی سے کیا جاتا
سب خوب جانتے ہیں کہ چادو کا کام تو ہر نہیں کیونکہ اس زمانے میں چادو بالکل
مفقود اور معدوم ہوا ہے کوئی تماشہ اور چالاک ہوگی جسکو ہمارے شائقین اگر
غور سے سوچیں اور ذرا عقل اور علم کیا کوئی میں لائن تو فوراً سب بھید معلوم کر سکیں
مگر ہم آنکو عمدہ طور سے سمجھانے ہیں بعض انگریزوں کے پاس تو ہندوئی میں اس
قسم کی ہوتی ہیں کہ وہ خانہ حسین گولی اور بارود لٹائی جاتی ہیں ایک ہی کے خفیہ
گھمانے سے گھوم جاتا ہے اور بجائے اس کے دوسرا ہندوئی میں صرٹ بارود ہی ہے
آج تاجو اور بروقت چلائے کے وہی بارود چلتی ہے آسکی لڑکھا خاک ہو مگر چونکہ
اس قسم کی ہندوئی کا دستیاب ہونا یا بیوانا فراکار وقت ہے اور شکل سامعین بولنے
اور آسان ترکیب رکھتے ہیں۔

بارہ ایک ایسی شے ہے کہ اگر پردانہ دانہ ہو کر آڑ جاتا جس سے ایک تولا کو آگ پر
گرم کر جو وقت گھل جاوے تو قرین تو دیارہ امین ملا کر سانچے میں ڈال کر گولی بناو
اب اگر تم بجائے سیک کی گولی کے اس گولی کو جو شکل میں بالکل دیسی ہے استعمال کرو
تو بروقت ہندوئی سر ہوگی یہ گولی ریزہ ریزہ ہو کر ہوا میں اڑے اور اڑ کر مل جاوے گی
بندر کی کوہ پڑی میں دوسری گولی ہوتی ہے جو زرا گرم کی ہوتی ہوتی ہے۔ واضح ہو کہ
اول اس گولی کو سب کر اور کسی خاص شے کے خلاف برسر کر کے دیکھ لو تاکہ
تمہارا خاک جاتا ہے اور اندازہ ہی معلوم ہو جاوے کہ شے کا اصل سے اسکا اثر
بالکل رہتا ہے۔ درتہ ہر گز ہر ایسے تماشے کا ترکیب ہونا چاہئے کیونکہ

مینگل سمین جان چکمون جو



بندوق میں سے جانور نکلے

ایک دفعہ ایک عورت نے تاشا کیا حسین استخوان تو یہ جادو دکھلا دیا کہ بندوق چلائی اور اس میں سے جانور نکل کر باہر کو آڈ گیا اور دوسرا یہ دکھلا دیا کہ وہاں پہاڑ پر چلا گیا اس کی راکھ بندوق میں بھر چلائی وہ رومال پر ستور ثابت ہو گیا اور جس کا تھا اس کو دے دیا گیا اگر ہم اس کی ترکیب بیان نہ کریں تو سننے والوں کو کچھ کم حیرت نہ ہو گی کہ ان جب جگہ دیا جائے گا تو کچھ بھی نہیں صرف وہی بات کہ غل کی ادب پساز۔

ترکیب

یہ قاعدہ ہے کہ جب وقت بندوق چلتی ہو تو اس کی آواز سے سننے والوں کی آنکھیں دنگا جاتی ہیں اور دھوئیں سے ترن لہو تک کچھ صاف صاف نکلتی ہیں پڑتا جب وقت بندوق چلائی جاتی ہو تو سانچہ متاثر کرنے والے کا سانچہ چھوٹے سے جاکو جلدی سے آڈا دیتا ہے چنگہ جانور چھوٹا ہوتا ہے اور اور بڑا ہوتا ہے جیسی سیدھا سنیں اس پر بالکل دھمکان لہذا دشمنوں میں اور آواز کے کڑا کے میں بابب جلدی کے معلوم نہیں ہوتا کہ بندوق میں سے نکلا کسی نے چھوڑا ہو۔



ترکیب دوم

اول رومال نکلے گا احوال سنو

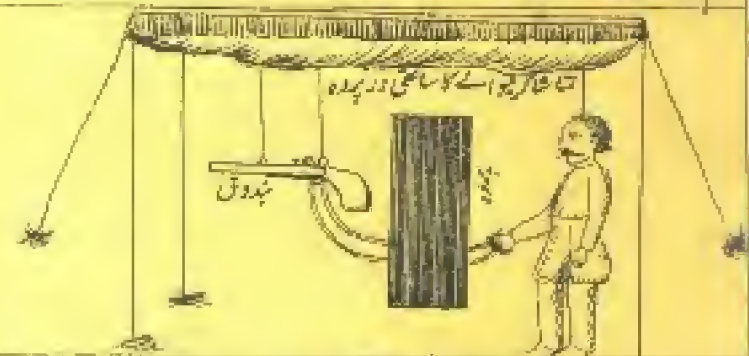
تاشا کرنے والا اول اپنے ایک سانچے کو رومال دے کر تاشا دیکھنے والوں میں کھڑا کر دیتا ہے جب وقت تاشے کے واسطے تاشا لیون سے رومال طلب کرتا ہے تو اس کا سانچہ جو تاشا لیون میں رومال ہے کھڑا ہے فوراً وہ رومال اس کو دیتا ہے جو کھڑا تھا کرنے والا اس کے روپر روڑی بے دلی اور بے دردی سے لگزم لگا کر کے جلا دیتا ہے اور راکھ اپنی بندوق میں ڈالتا ہے۔ اس بندوق میں پہلے سے بارڈ ڈال کر اور پھر اوپر تھوڑی سی بھر کر ایک رومال جو وضع میں اس پھاڑے ہوئے رومال کا ٹائی ہوتا ہے بھرا ہوا ہوتا ہے اب ہر اس جگہ سے رومال کی راکھ کو ہندوستان میں ڈال کر بندوق کا مسخ آسان کی طرف کر کے چلائے ہیں حسین سے رومال نکلتا ہے جو قلعہ وضع میں جگہ سے رومال کے بالکل مشابہ ہوتا ہے اور یہ رومال اس سانچے کو جس سے لیا تھا دے دیا جاتا ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ یہ بھی کوئی تاشا ہے جو اور یہ نہیں جانتے کہ تاشا کرنے والے کا سانچہ اور یہ رومال تاشا کرنے والے سے دیا تھا جیسا کہ بندوق میں پہلے سے بھر رکھا تھا۔



بندوق خود بخود چلا

یہ تو سب صاحبوں کو خوب معلوم ہے بعض بندوق دو تالی اور بعض جو تالی ہوتی ہیں اور سب لکھنؤ کے گھوڑے بھی آگ آگ ہوئے ہیں۔

ایسی ایک ہندو قہر گاہ کی چاروں ٹالیوں میں بارود بھرد مگر گولیاں نہ بھرنا اور ہر ایک گولے سے علیحدہ علیحدہ ایک ایک تار یا تھکڑ اور وہ تار خفیہ طور سے لپکا کر اپنے ساتھی کو جو درپردہ ہوتا ہو دیکھ کر پس جب وقت تم حکم کرو اس وقت وہ ایک تار کو کھینچے گا اور ایک ٹالی جیسی بیٹھ ایک فیر کی آواز آوے گی ناظرین تعجب ہوں گے کہ ہندو قہر ہی آپ کیون چلتی ہے۔ واضح ہو کہ تارین فولاد کی یا ایک اور مضبوط ہوں تاکہ کسی کو نظر نہ آویں اور کھینچنے سے کام خوب دے سکیں۔ اسی طرز کا ایک تماشا تھیو رو کا ہم چادو کی دوسری کتاب میں لکھ آئے ہیں ناظرین وہاں بھی دیکھیں ایک اور ترکیب جس میں صرٹ ایک تال کی ہندو قہر کی فیر کے اسی کتاب میں علم کربانی برقی میں بیان کرینگے۔



ہندو قہر میں سناڑے بھگین اور پھول

باریک رہے عمدہ سفید انڈے اور پھول بنے ہوئے ہوتے ہیں جن میں سے بعض پھول رنگے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ انڈے اور پھول اس صفائی اور کارگیری سے بنے ہوئے ہیں کہ بالکل اصلی انڈوں اور پھولوں سے مشابہ ہوتے ہیں اور اس قدر پختہ ہوتے ہیں کہ اگر انکو دباؤ تو ہندو قہر کی تال کے

اندرا آجا دیں۔

پس ایک ہندو قہر میں خالی بارود ڈالو مگر ویسی پٹاخون کی بارود اور پھر تھوڑا کپسٹھا اوپر سے ڈال کر انڈے اور پھول بنی بھرد و اور ناظرین کے دیکھنا شاہدہ میں لاؤ تو سب دیکھنے والے یہی خیال کریں گے کہ ہندو قہر بالکل خالی ہو کیونکہ پھول اور انڈے اب نظر نہیں آتے بعد ازاں سب کے روبرو یہ نام بارود ڈالو اور تھوڑے سے کاغذ کے ٹکڑے جلا کر انکی راکہ ہندو قہر میں بھرد و اور ناظرین سے کہو کہ وہ ایک عمدہ سفید اور سوئے کپڑے کی چادر پھیلا کر اسے کھڑے ہو جاویں اور تم پھول بنائے کا مترجو سنئے اس کتاب میں لکھا ہو پڑھو اور ہندو قہر کا نشانہ بنا دھکڑا اس پھیلائی ہوئی چادر میں مارو تو اس میں سے انڈے اور پھول جو مصنوعی ہیں پھیلنے اور تمام چادر بھر جاوے گی۔ ناظرین تعجب ہوں گے کہ گویا تھے کاغذ کے ٹکڑوں کی راکہ کے شہرے پھول انڈے وغیرہ بنا دیے۔

مناش کے مشائشے

بہ سفید رومال پر عجیب حب وے حاضرین مجلس کو ایک سفید کورار رومال دکھلاؤ تاکہ سب دیکھ لیں کہ اس میں اور کوئی دوسری شے نہیں ہے۔ ایک مناشر کا بیڈل دیکھ کر کسی شخص سے کہو کہ وہ کوئی سناڑے کھینچے اور پھر اسی بیڈل میں رکھ دے۔ تم اس پٹے کو معلوم کرو کہ کون سا پٹہ جو پٹہ معلوم کرے گی ترکیب واضح طور پر مناشر پیشی تاکہ میں لکھی ہو کہ ایک اور مختصر ترکیب اسکا بھی اخیر میں لکھینگے حسب معلوم ہو جاوے کہ فلان پٹہ جو تو سفید رومال اپنے ساتھی کو دیکھو اور واضح ہو کہ یہ رومال وضع اور قد و قامت میں بظاہر رومال سے جو تھے حاضرین مجلس کو دکھلایا تھا اور دیدہ یا ہے بالکل مشابہ ہو رہے ساتھی کو لازم ہے کہ جس رنگ کا اور قسم کا پٹہ مقرر ہوئی ہے

کا اور دوسرے ہی رنگ کا دوسرے رومال پر بنا کر وہ رومال نکلوا ایک دوسرے پر وہ دار
برتن میں رکھ کر دیے۔ اس وقت تم وہ تاش کا پتہ اور رومال سب کو دکھلاؤ اور
پتہ آگ پر جلاؤ اور انکو کوس رومال کے اسی پردہ دار برتن میں ڈال دو اور پتہ
تاش کوئی منتر پڑھ کر اپنی جادو کی پیمبری کو برتن پر مارو اور خفیہ پر وہ الٹ کر دوسرا
رومال سپردیسا ہی پتہ چھپا ہوا ہو سیکو دکھلاؤ۔

برتن کا احوال سنو

یہ برتن گول ہوتا ہے جس کے ڈسکے میں پردہ ہوتا ہے اور اوپر کے ڈسکے میں ایک
چھوٹی سی بیخ اونچی اونچی ہوتی ہوئی ہے جسکو اگر ذرا دیا دین تو اوپر دلا جیلی ڈکھنا
پتہ چھپے معلوم کر رہے اور جوشے اوپر خفیہ رکھی جو سب کو نظر آوے اور جوشے
پتہ چھپے برتن میں ہونے تک کتبہ غائب ہو جاوے



پتہ معلوم کرنا

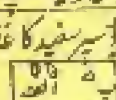
گل تاش میں سے تصویر برتن اور اس کے کمال دو کو نکال اس اوپر دسے تاشے میں
انکا پتہ کام نہیں۔ بعد ازاں گل بندل کے دو حصے اس طرح پر کر دو کہ طاق پتہ اک طرف
ہوں اور جفت ایک طرف مثلاً نکلتا۔ بیخے۔ نگلی۔ وغیرہ ایک طرف ہوں اور
وہلا۔ اٹھا۔ چوگی۔ دنگی۔ وغیرہ ایک طرف مگر نکلو خوب معلوم رہے کہ کس طرف
طاق ہوں کی ڈھیری ہو اور کس طرف جفت کی۔ حیثیت کوئی نہیں کسی ڈھیری
میں سے پتہ نکالے تو تم آہستہ سے ڈھیریوں کو بدل دو بیخے جسطرح طاق کی

ڈھیری تھی اس طرح جفت کی ڈھیری اور جسطرح جفت کی ڈھیری تھی اس طرح طاق
کی ڈھیری رکھ دو تو جفت وہ سوچا ہوا پتہ غیر جنس میں رکھا جاوے گا تو فوراً معلوم
ہو جائیگا کیونکہ یا تو جفت پتہ طاق کی ڈھیری میں ہوگا یا طاق پتہ جفت کی ڈھیری میں ہوگا
مگر کھینچے داسے سے یہ کہہ دینا چاہیے کہ جسطرح سے تم پتہ نکالو اسی طرف رکھنا تم
ڈھیریوں کو ایسی ترکیب سے بدل لو کہ بالکل معلوم نہ ہو۔

پتہ کی شکل فوراً بدل جاوے

اینٹ کی ٹکی لکڑی سے اعداد و علا ست ایسے کا تو کر صاف تینوں اینٹ کے
نشان تینوں جگہ سے اڑ جاویں۔ پھر چڑیا کا پکا لکڑی کی ہوئی ٹکی اس کے پر رکھ کر
اوپر سے سیندور بھر دو اور یہ آہستہ ٹکی اٹھاؤ تو پتہ چھپ جائیگا یا کتبہ اینٹ
کی ٹکی معلوم ہوگا اس پتہ کو سب ناظرین کے سامنے اپنے ہاتھ پر رکھ دو اور
سب کو ذرا فاصلے سے رکھلاؤ کہ اینٹ کی ٹکی جو سب اہل جلسہ اس بات کو تسلیم کر لیتے
کیونکہ دراصل اس وقت اینٹ کی ٹکی معلوم ہوتی ہے تو تب تم کہو کہ ہم نے ریمہ منتر اسکا
برل سکتے ہیں اور یہ کہہ کر کوئی سا منتر ان مصنوعی مشروں میں سے جسکا ذکر کرتے
شروع کتاب ہذا میں کیا ہو پڑھو اور پھر ذور سے پھونک مارو تو نصاری
جھونک کی ہو اسے سیندور اڑھاوے گا اور خالی چڑیا کا پتہ رہ جاوے گا
جسکو دیکھ کر سب ناظرین تعجب ہوں گے اور ضرور بالضرور منتر اور جادو کی تاثیر کو مان
جاویں گے۔

اقرار اور انکار پتے کی شکل کا بدل جانا

تاش کا کوئی سا پتہ لیکر اس پر سفید کاغذ لگا دو اور پھر اپنے ہاتھ سے شکل ذیل
کا سا پتہ نقش کر لو  اس تاش کے بندل میں سے ایک شخص کو
پاکائی کی دے دو اور دوسرے کو پاؤں کا کیا دے دو اور اسے کہو کہ آپ دونوں صاحب

اپنے اپنے بچے ناش کے ہنڈل میں جہاں مرضی چاہے رکھ کر ناش کو خوب بھینٹ دے جو وقت وہ دونوں اپنے اپنے بچے ہنڈل میں رکھ کر ناش کے ہنڈل کو بھینٹ دیں اور ہنڈل شکوہ دیں تو تم اپنا معنوی بچہ خفیہ طور سے ہنڈل کے نیچے رکھ دو اور ایک دفعہ کاٹ کر کے وہ معنوی بچہ اپنے دہنے ہاتھ میں پکڑ لو اگر اس طرح ہر گھنٹہ ایک انگلی یا انگلیوں کا گچہ ہر جان بالکل خالی مقام پر رکھو اور اس شخص کو جسے پان کی کٹی سوچی تھی دکھلاؤ اور کہو کہ کیوں صاحب یہی آپ کا بچہ ہے۔ وہ ضرور جواب دے گا کہ ان کیونکہ وہ خیالی کرگا کٹی کا ایک نشان انگلی کے نیچے دب رہا ہے۔ تب اپنے کو بے معلوم لٹا کر انگوٹھے کو نشان الف پر رکھ کر اسکو جسے دکھا سوجا تھا دکھلاؤ تب وہ بھی ان کرگا کیونکہ اسکو اب صرف ایک معلوم ہوتا ہے۔ پھر اسی نیچے کی صورت میں اس شخص کو کہ جسے کٹی سوچی تھی دکھلاؤ تو وہ انکار کرگا کہ یہ میرا بچہ نہیں۔ پھر دوسرے شخص کے واسطے کو بھی بچہ ملی کی صورت میں دکھلاؤ تو وہ بھی انکار کرگا کہ سب ناظرین مجھ ہو گئے کہ ایک بچہ میں چار صفت ہیں پہلے دونوں کا بچہ بن گیا پھر دونوں کے برخلاف ہو گیا۔ واضح ہو کہ جو وقت تم ایک طرف سے دوسری طرف دوسرے آدمی کو دکھلاؤ تو بچے کو بھی دہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ میں بدل دیا کر دینے اگر یکے والے کو دہنے ہاتھ میں دکھلا یا تھا تو کٹی واسطے کو بائیں ہاتھ میں پکڑ کر دکھلاؤ اس طرح کہ اس کی جگہ خود بخود بلا معلوم غیر بدل جایاں گی۔

بچہ سوچا ہوا کسی جگہ سے نکلا

جھوٹے بچوں کے ناش کا ہنڈل لیکر اس سے یہ ناش کرنا چاہئے کسی شخص سے کہو کہ وہ کوئی سا بچہ کھنچ کے جو وقت وہ سوچ کر ہنڈل میں ملا دے تو تم معلوم کر لو کہ کون سا بچہ اسے سوچا ہے اس بچے کو کاٹ کر دے

ہوئے سب سے پہلے آؤ جو وقت ضرورتاً سب کے اوپر آجائے تو تمام ہنڈل کسی اہل مجلس کو دیے وگروہ چاروں سب سے اوپر ہو اور وہی مضمون اس کو اپنے ہاتھ کی پتیلی میں خفیہ گارہے دیں یعنی تمام ہنڈل چھوڑ دو وگروہ چھوڑ دو۔ بعد ازاں جبکہ ہنڈل دیا ہے اسکو کہو کہ صاحب اب ناش کو اوپر کو ہوا میں کبھی دو ہم سوچا ہوا بچہ نکال دیو گئے جو وقت وہ تمام ہنڈل کو ہوا میں کبھی دے تو بھلا کر برائے نام اپنے ایک ہاتھ کو جس میں تھے چٹا چھپا چھوڑا ہے اوپر کو کر کے اور گرتے ہوئے بچوں میں اپنے ہاتھ کو ملا کر پھر ہاتھ کو الگ نکال کر خفیہ رکھا ہوا ہے دکھلاؤ۔ ناظرین کھینچنے کہتے تھے دراصل ہوا میں اڑتے ہوئے بچوں میں سے بچان کر اسکو پکڑا ہے۔ اور کمال کھینچنے۔

پتا تو پتی میں آجائے

جو تماشا کرہ تھے اس تماشے سے پہلے بیان کیا ہے کسی کا میل یہ دوسرا تماشا جو چکا نام ہے جو کہ ٹوٹی میں آجائے والا اڈا۔

سب بائیں یعنی بچے کا معلوم کرنا اور ناش کے ہنڈل کے اوپر لانا اور ہنڈل کسی اہل مجلس سے دینا اور سوچا ہوا بچہ ہنڈل میں سب سے اوپر ہو اپنے ہاتھ میں چھپا رکھنا۔ یہ سب بائیں اسی پتیلے تماشے کے موافق کرنی چاہئیں صرف تریاوتی یہ ہر کتم ایک جگہ کیوں کی کسی گول ٹوٹی اپنے اس ہاتھ میں لے کر کہ جس میں چٹا چھپا ہوا ہے اول تو سب کو دکھلاؤ کہ ٹوٹی خالی ہے پھر بائیں سے معلوم آئے ستی سے خفیہ بچا ڈال دو تاکہ کسی کو یہ معلوم نہ ہو کہ اس میں بچا ڈالا گیا ہے اور جس شخص کو تھے ہنڈل دیا ہے اسکو کہو کہ آپ بچے کھنچ کر تھم ہنڈل کو ٹوٹی کے نیچے سے مارو۔ جو وقت وہ تمام ہنڈل کو ٹوٹی کے نیچے اسے اور سب ہنڈل ٹوٹی سے لگ کر پتھر پڑے بعد ازاں تم ٹوٹی سب کو دکھلاؤ جس میں ختم چٹا چھپا ہوا نظر آئے گا

نظر میں نصب کرینگا کہ کیونکر سوچا ہوا پانچاڑی کے مسئلے سے اس کے اندر آگیا اور باقی سب بچے رہ گئے۔

حساب کے نمائندے

دل میں سوچا ہوا روپیہ مسئلہ

ترکیب اول

جب قدر کوئی شخص دل میں سوچے اس سے کہو کہ اس میں سے ایک نکال دو باقی کو دو گنا کر دو پھر اس دو گنے میں سے ایک نکال دو اور آئین اپنا اصلی پتلا عدد جو سوچا تھا جمع کر دو۔ حاصل جمع دریافت کر لو اور آئین ۳ جمع کر کے ۳ پر تقسیم کر دو خارج قسمت جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۲ سوچا آئین سے ایک نکال دے اور ۱۵ کو دو گنا کیا تو ۱۰ ہوئے پھر آئین سے ایک نکال تو ۹ رہے اب ۹ میں اصلی عدد ۲ کو چاہو ۲۰ ملے یا تو حاصل جمع ۱۵ جو ۱۵ اور باقی آئین سے دریافت کر لو اور آئین ۳ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲ جواب ہوا۔

ترکیب دوم

جب قدر کوئی شخص سوچے اس سے کہو کہ اس کو کسی خاص عدد میں جو تم کو بھی معلوم ہو جمع کر دو اور حاصل جمع کو اصلی عدد میں ضرب دو اس حاصل ضرب میں سے اصلی عدد کا رقم نکال دو اور باقی آئین سے دریافت کر لو اب اگر تم باقی عدد کو جو تم کو بتلایا گیا ہو اس عدد سے تقسیم کرو جو تم کو معلوم تھا اور جس سے اول جمع کیا تھا تو خارج قسمت جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۳ سوچا اور تم نے کہا کہ اس کو ۴ میں جمع کر دو۔ ہوئے ۷ اور ۷ کو اصلی عدد ۳ میں ضرب دیا تو ۲۱ = ۳ × ۷ ہوئے آئین سے اصلی عدد کا رقم نکالا یعنی ۳ = ۲۱ - ۱۸ = ۳ باقی رہ گئے اب ۳ کو ۴ میں عدد درجہ تک کو اول سے معلوم تھا اور جس میں تم نے بھی جمع کرنے کو کہا تھا تقسیم کیا تو خارج قسمت ۲ جواب ہوا۔

ترکیب سوم

جب قدر کوئی شخص سوچا ہو اس میں کا عدد درجہ اس سے چھوٹا ہو دسہا کر دے اور پھر آئین سوچے ہوئے عدد میں وہی چھوٹا عدد درجہ دسہا کیا تھا جمع کر لو اب اس حاصل عدد پر اصلی تقریب کو جمع کر دو اور یہ حاصل جمع اس سے دریافت کر دو اس کا نصف جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۳ سوچا اس سے چھوٹا عدد دسہا کیا تو ایک رہا پھر ۳ = ۱ + ۲ اور اب ۱ + ۵ = ۶ اس کا نصف ۳ تھا باقی ۱ اور اس کو ۲ سے جواب دو

مینار یا کسی اوسے مقام کی پیمائش

اگر کوئی مینار یا لاٹ وغیرہ ادنیٰ ہو جس پر اعلیٰ انداز ہو اور کسی کتبائی یعنی اول کی پیمائش کرنی منظور تو حسب قاعدہ ذیل کرنا چاہئے۔

کسی خاص اندازہ سے مثلاً ایک گز پھر چھڑی سے اس مینار کا سایہ پلپ دو پھر اس چھڑی کا بھی سایہ تاپ کو بعد ازاں گز پھر چھڑی کے سایہ کو مینار کے سایہ پر تقسیم کر دو اور حاصل کو چھڑی میں ضرب دو۔ حاصل ضرب جواب ہوگا۔

مثلاً

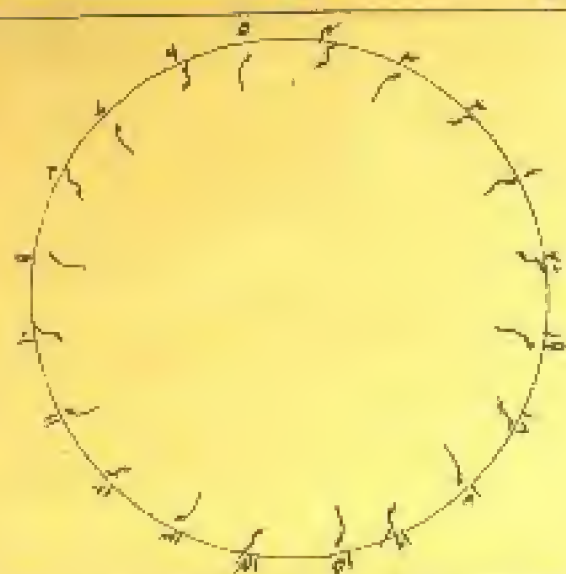
ایک مینار ۱۰ گز اونچا زمین پر کھڑا ہو جس پر چھڑی کا کوئی راستہ نہیں اور ہم اس کے پیمائش کیا چاہتے ہیں اب اس کے سایہ کو تاپ کو معلوم ہوا ۸۰ - ۴۰ = ۴۰ فٹ پھر گز پھر چھڑی کا

تا پانچ معلوم ہوا کہ ایک گز کا سایہ ۱۲ فٹ ہوا ہے۔ ۸۰۰ کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو معلوم ہوا کہ ہم گز پینار ہو۔

حساب از حضرت علی کرم اللہ وجہہ

ایک پڑائی مرد اہمیت سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک دفعہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے اپنے دین پر بیویوں کے ایک گروہ کا فرون کو گشتالی دینے گئے القصد بعد چندے لڑائی میں کافر مخلوب ہوئے اور بھاگ گئے دین کا فریکر سے گئے جو ظاہر حضرت پر ایمان لائے۔ چونکہ وہ کافر ظاہر میں تو حضرت پر ایمان رکھتے تھے مگر باطن میں انکا ارادہ یہ تھا کہ اگر کوئی موقع ملے تو حضرت علی کو قتل کر دے ایمان۔ لہذا حضرت علی کو اللہ ہوا کہ اسے علی یہ دین کا فر قہ ایمان لائے میں اور خفیہ چاہت دھن اور بارنے کے درمیان انکا ہرگز اعتبار نہ کرنا بلکہ انکو ہلاک کر دو حضرت علی نے سوچا کہ اگر انکو ہلاک کر دوں تو یہ لوگ کھینچے جا رہا کیا تصور اور ہلاک کر دوں تو یہ کسی موقع پر بیشک مجھ کو ہلاک کر سکتے آپ اسی فکر میں تھے کہ ایک عمدہ جو یہ آپ کو سوجھی آپ نے کہا کہ تم میں آدمیوں میں دین اسے میں کہ پھر سے درپردہ عناد رکھتے ہیں اور ان کے مارنے کا اللہ ہوا جو لہذا میں تم سب کو ایک دوزخ کی شکل کھڑا کرنا ہوں اور ہر ایک آدمی کو مار دیا کہ دیکھا کیونکہ وہی میرا دشمن ہو گا۔ اس بات پر سب راضی ہوئے۔ آپ نے ان سب کو حسب قاعدہ قتل کھڑا کیا۔ تم سے سلطان اور کت سے کافر مراد ہو۔

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>



عجیب حساب

۹ ایک ایسا ہندسہ ہے کہ اسکو خواہ کسی عدد سے ضرب دو کر حاصل جمع ہی ۹ ہو گا۔

$$\left\{ \begin{array}{l} \frac{9}{1} \\ \frac{9}{2} \\ \frac{9}{3} \\ \frac{9}{4} \\ \frac{9}{5} \\ \frac{9}{6} \\ \frac{9}{7} \\ \frac{9}{8} \\ \frac{9}{9} \end{array} \right\} \text{ علی بن ابی نقیاس}$$

دیگر

۳۰ کو اگر ۲ سے لیکر ۲۰ تک کسی ۳ کے جزو الے عدد سے ضرب دین تو حاصل ضرب ایک سے لیکر ۱۹ تک متواتر اعداد ہوں گے۔

$$\begin{array}{ccccccc} 30 & 20 & 10 & 5 & 3 & 2 & 1 \\ \times & \times & \times & \times & \times & \times & \times \\ \hline 30 & 20 & 10 & 5 & 3 & 2 & 1 \\ 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 \\ 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 \\ 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 \\ 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 \\ 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 \\ 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 \\ 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 \\ 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 & 00 \end{array}$$

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

تو یہ خون انشاء اللہ الگ الگ رہیگی اب تم کسی شخص سے دریافت کرو کہ میں کون سی شے ہوں۔ گمان غالب ہو کہ وہ سب سے نکلے کی شے کو کہیں گے کیونکہ انکو یہ گمان ہوگا کہ سٹو والی شے نہیں لی جاوے گی۔ تم ایک نکلے کر اسکو ان مرکبات میں سے ایک تک گھس دو جو وقت وہ تمہارے پاس پہلی جاوے تو پھر سانس کے ذریعہ سے غمہ پی جاؤ اسی طرح جو کون سی شے چاہو غم پی سکتے ہو۔

طریقہ دیگر

ایک گلاس میں بارہ ڈال دو اور اسپرنگی پھر اوپر روغن بارہم اب زمین سے جو کون سی شے چاہو لی سکتے ہو اسکا پانی ہی طریقہ یہ یاد کر لو۔

گولے کا عجیب کرب - مخلوم گولا

ایک دفعہ میں نے ایک داری سینے بھان متی کو نکلا شاکر نے دیکھا۔ اس کے پاس ایک کڑی کا سرخ گولا ڈور میں پڑا ہوا تھا جبکہ ایک سڑیر پڑا ہوا اور دوسرا تھوسے پر ہوا تھا اس میں گولا نیچے اور اٹھا جاتا تھا جو وقت وہ شخص کہتا کہ چل گولے تو گولا آگے کو جلتا اور جب کہتا کہ مٹ جاؤ تو زمین بٹھرتا تھا۔ کیوں صاحبو کہ دیکھ کہ کیا بات تھی۔ زمین نہلاتا ہوں۔

سیان

اس کڑی کے گولے میں سورخ ہوتے ہیں (⊕) جیسے کہ اس شکل سے ظاہر ہو انہیں سے ایک سورخ میں ایک کڑا ڈالا ہوا ہوتا ہے اور ایک ڈور اس شکل پر لی دیکھو دونوں طرف کا ڈور ہوتا ہے

جیوت ڈور کو دھیں کر دو گولا وزن کے سبب سٹو چلا ہوا اور جیوت ڈور سا ڈور کو تھاپا جاوے تو وہ بٹھرتا جاوے۔

ایک کی آنکھ کا انجن دوسری آنکھ میں جاوے

ایک شخص کی آنکھ میں جاسے سر سر کے لوچون خوب بار ایک سر سا چپا ہوا ڈال دو اور دوسرے کی آنکھ میں مٹا لیں وہاں ہی بار ایک کر کے ڈال دو اب اگر مٹا لیں وہ انسانی آنکھ لوچون والے کی آنکھ کے پاس کرے تو تمام لوچون اس کی آنکھ میں سے نکلے اس کی آنکھ میں آ جاوے گا۔

دیکھ

نکس کے تیزاب میں پھنسی حل کر کے بیفہ مرغ پر کوئی نقش یا اسم یا نام وغیرہ لکھو اور اس انکس کو مرنے سے نکلو اور جیوت بچہ لکھا اس کے بران پر وہ لکھا ہوا نمایاں ہوگا۔ سفید سیاہی نارنگ ہوگا۔ کیونکہ انکو اس کام کے واسطے زیادہ عمدہ خیال کیا گیا ہو۔

دیکھ

بار ایک تیز چاقو سے کسی پھل پر جیسے سیب۔ ناسباتی۔ آڑو۔ وغیرہ کچھ قدر نقش لکھو اور جیوت و پھل پاک جاوے گا تو وہ نقش کیا ہو ابھی سا تھری رہ جاوے گا بعض شخص اکثر اپنا نام لکھ دیتے ہیں۔

دیکھ

دیوار پر دو تصویریں مختلف رنگوں کی بناؤ خواہ ہر دو تصویر چاروں طرف ہوں خواہ آدمیوں کی کر ایک کے سر میں یا سفورس کی ڈلی در و اور دوسرے کے سر میں یا خنکی بارو۔ اب تم ایک سوم نی چلا کر پٹے اس طرف کہ جہاں چاخذ کی بارو چوگا تو سبب بارو اسٹلے کے جی جلتی ہوئی بٹھرتا جاوے گی مگر جیوت دوسری طرف جان یا سفورس لگا ہوا ہو لگا تو سبب یا سفورس جلتا جٹے کے جی پھر جلتا جٹے۔

طریقہ دیگر

اگر چاہے فاسفورس کے اجنبانی کی بارود شراب میں مل کی جاد سے اور پھر
سطورہ بالا عمل کیا جاد سے تو وہی تجربہ ہوگا۔


دیگر

تک کو پانی میں گھول کر اپنے بازو یا ہاتھ پر لگا کر جو وقت پانی بالکل خشک ہو جاوے
تو غریب کے رو پر وہی جگہ سب کو دکھلاؤ اور سب کے سامنے ایک خشک
تک سے کہا سب کو بعد ازاں ہاتھ سے خوب کچھ مہرہ ملے میں وہ تکے کا
لکھا ہوا شریف سیاہی کے گھٹنے کے موافق نمودار ہو گا تب تم کہہ سکتے ہو کہ یہ
جیو سہ تیرا کا لکھا ہو۔

دیگر

کسی آئینہ پر فریج کے چاکر صفائی ہوئی گھریا سی اس سے کچھ لکھو اور حضور
عرصہ کے بعد دو مال سے پونچھ دو وہ لکھا ہوا نظر آوے گا جو وقت ذرا عجب دو کے
نویسٹور اور ہو جاوے گا۔

دیگر

گاندہ کا عمل مثل اجنبانی کے بنا کر شدت کچی کے ٹکڑوں کو صحت غزوہ
شکل میں جوڑو اور  اس خول میں ڈال دو پھر خلعت رنگ کے
آئینہ کے گھٹے آئینہ ڈال دو اور اس خول کے دونوں طرف گول
آئینہ لگا دو جو صفت سے تم دیکھو گے لکھو پھر نظر آوے گا اس کا نام گل نین ہو۔

دیگر

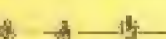
ایک بڑی سفید کوڑی میں کہیں بھر دو اور کوڑی کو دوسرے سے باندھ دو وہ
ازان ایک مرتبہ میں گرم پانی ڈال کر آئینہ بھی ڈال دو جو وقت تمام آئینہ پانی میں
مل ہو جائے تو وہ کوڑی آئینہ لکھا دسب کے دیکھتے دیکھتے وہ پانی سیاہ

ہو جاوے گا اور چند عرصہ میں بالکل کالا ہو جاوے گا۔

دیگر

کسی آئینہ میں چال خوب زیادہ کر کے دو بار اس آئینہ کا ٹھک ہو اور پینٹا
جوڑا ہو اور ذرا مصلیوں آئینہ میں کر دوسرے چھ پرک دو بعد تھوڑی دیر کے ایک
پھری یعنی اس آئینہ میں زرد سے اور جلد ہی بارو اور وزن سا دھ کر اس پھری
کو دوسرے سے کر دکر آٹھاؤ تو برتن چمک دے کے ساتھ اوپر کو آٹھ
آوے گا۔

دیگر

چار کھیلوں کو پکڑ کر ایک لکھا ایک لکھا بال سے باندھ دو سینے بال سے کھیلوں
کی کوڑا اور آفری سے باندھ دو  اور درمیان
میں ایک اور بالی بنا کر حکم سون چل کے دو بہت چھوٹے کھیل سے باندھ کر
جوڑو دو جو وقت کھان آڑ میں سون چل ہو اسے آواز دے گا۔

دیگر

کوئی سا بیل مثل سیب رنگترو۔ آڑو۔ گاجر۔ بولی۔ وغیرہ کے لئے کراؤ پر
سے باریک کپڑا لپیٹ دو پھر تیز چاقو سے آہستہ آہستہ بیل کو کاٹو تو بیل کپڑے
کے چاقو کا بیل آسمین میں جاوے گا اور بیل وغیرہ کو کاٹ دیا کر رو پانی کا کچھ
نقصان ہوگا۔

دیگر

ڈبل رفل سینے ان پاف کے گودے کو نکال کر چھٹی سے اور چاقو سے کاٹ کر
کوئی سا دھو کھلو یا بناؤ اور گوانگون کے رنگوں سے اس کا آراستہ کر دو یعنی
آٹھ کھین۔ بال۔ شاگ۔ پتھر۔ دانت۔ وغیرہ منظر بناؤ تو یہ کھلو آٹھ کھینی کا بنا

دنیائے مین کوئی ہے ایسی نہیں جس میں وہ طاقت غور و خیر سے نہ پائی جاوے
 کوئی مادہ ایسا ہی کہ نہ وہ جو پھر کسی اس میں برقی کشش کسی قدر ہوتی ہے اس میں
 وہ کو حاصل کرنے کی ہر سعی معنوی ترکیب ہیں۔ اگرچہ تقریباً سب مادہ ایسے
 ہیں کہ جن میں وہ قوت پائی جاوے تاہم چند خاص مادہ مقررہ ایسے ہیں جن میں چیز
 بہت پائی جاتی جو ہم اس قوت کو حاصل کرنے کے اسباب بیان کرتے ہیں۔

عوام الناس میں یہ بات مشہور ہو کہ مور کا پرست ہو جائے تو اور دیندار سے
چمک جائے اور چنانچہ میں نے ایسا اوقات افعال کو دیکھا ہو کہ مور کا پرست کرنا نہایت
آسکرے یا نہ دفعہ پوچھا دیا اور پھر پھینکا شروع ہوا اور سوخت اُسکو اُٹھایا اور کسی
دیوار سے یا کتاب یا لکڑی سے چمک دیا اور بعض اس پر کو اپنے ایک ہاتھ
میں لے کر دوسرے ہاتھ کی بڑی انگلی کو اُسکے نزدیک لے جاتے ہیں تو ہر کے
بال انگلی کی طرف جھٹک جاتے ہیں اس وقت کہ گرتے ہیں کہ ہر سلسلہ کہ کرتا ہے
اسی حالت میں اگر کوئی نکلا یا بار یک دور اُسکے نزدیک قوس سے فاصلے سے

عجیب کرم دکھلا رہی ہے اور یہ قوت جا
گرتی جو ہمارے آئندہ بیان سے ا
طور سے مل جاوے گا۔

عبدالصاف لاکھڑی نے کسی باہلی دار پر
سے خوب ملو جو وقت لاکھڑا کرنا چاہوے اس
کاغذ کے پار ایک ٹکڑہ سے اس کے نزدیک
کھینچ لیں۔

کالچ کی چھڑی کو بدستور بالا کر کے کمر وادری
کر دو تار ریشم تمام آسپر لپٹ چاؤٹے۔

[illegible]

تجربہ چہارم

سند یا سیاہ چکی اشیاء پر سیاہ ریشم اوپر سے لے کر دست پر۔ اکثر کبھی
گرتی ہے۔

تجربہ پنجم

اگر اندھیرے میں تیار کو یا گوزہ مغری کو چافوسے سختی سے تراش تو
آسمین سے شراب نکلے۔ کھرد۔ اینٹ۔ پتھر۔ کالج۔ وغیرہ میں بھی یہی
باستطاعت جاتی ہے۔

تجربہ ششم

سیاہ کمل ریشمی یا اون کی کپڑا۔ آدمی کے سر اور دائیں کے بال و گھوڑوں
اور مویشی کی پشت یا بال اگر رات کو نیش وغیرہ سے بھاڑے جاویں تو ان میں سے
آگ کے شراب نکلے۔ نئے نئے تجربات مذکورہ سے معلوم ہوا کہ ہر ایک شے
میں کم و زیادہ برقی کشش ہے کہ چند اشیاء مسطورہ ذیل ایسی ہیں کہ ان میں یہ قوت
بہت پائی جاتی ہے یعنی۔ گندھک۔ موم۔ لاکڑ۔ کالج۔ پارہ۔ سو رگی
چربی۔ پتھر۔ چینی۔ مقناطیس۔ ریشم۔ سیاہ اون کا کپڑا۔ نواد۔ تانبا۔ جست
نیلا صوفیہ۔

اب ہم برقی کشش کی کل بنانے کی ترکیب بیان کرتے ہیں

ہر کل وہ طرح کے بنتی ہے۔ ایک مرقق دار کل سے دوسری پیچیدار کل سے
پیچیدار کل بھی دو قسم کی ہوتی ہیں ایک مقناطیسی یعنی جن میں مقناطیس ہوتا ہے اور
دوسری غیر مقناطیسی جن میں مختلف ادویات اور دھات ہوتی
ہیں۔

پیچیدار کل غیر مقناطیسی کا بیان

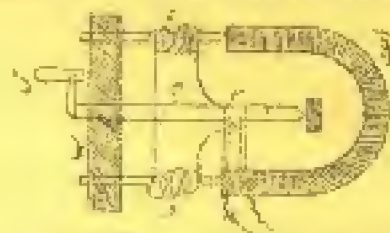


۲

شراب کی سیاہی پس لکڑا کے چند۔ مین سوراج کرواؤ اور ایک کڑی کا
ڈنڈا اس کے بچوں کے پردہ میں لٹکائی جس میں چھوٹا ترین ایک چوبیس چڑی
سے کراپھر دو کڑی کی لٹکان لگوادو اس پر ولی ہوئی ہوئی کو ان میں ڈال کر ایک
ایک دست لگاؤ تاکہ اس بوتل کو پھرا سکو جس کا شکل غیرہ۔ سے ظاہر ہے ہر ایک اور
کڑی کی چڑی پر دو کڑیاں لگان کر ان پر ایک کڑی پتھر چست کے لگوادو
اور نرم چست کی ایک گدی بنواؤ جس کا ریشم پھرواؤ اور اس کے معاملہ
فریق کا لپ کر دو۔ پارہ۔ ۲۔ ٹولہ۔ یعنی ایک ٹولہ۔ سو رگی چربی ۲۔ ٹولہ۔ ان سب کو
برابر حل کر کے اس گدی پر لپ کر دو جب کہ کل شے سے واضح جواب کل غیر
کے ساتھ ایک کلمہ سیاہ ریشم قریب ہم کر کے لگا دو اب شکل غیرہ۔ اور شکل غیرہ
یا ہم وصل کر دو اور ریشم کا کلمہ سیاہ بوتل کے اوپر الٹ دو تاکہ اگر اس بوتل
کو ہلکا کر دیا جائے پھر اس میں تو اس گدی کے ساتھ کہ پہنچ پتھر چربی ہوئی
ہو اور اوپر معاملہ لگے گا ہوا جو۔ رگڑا کر سچے اور ریشم کا کلمہ اس کو مٹی ہوئی بوتل کے
اوپر سے سب سب کل برقی تیار ہو گئی۔ اگر تم چند کل سے پکڑ کر بوتل کو پھراؤ
اور وہ گدی سے رگڑا کر سچے تو پھر سے عرصہ میں رگڑا کر آسمین بجلی پیدا ہو جائیگی
اور کوئی کوئی شراب وہ کھلا کھائی دے گا اس وقت تم ایک تار تانبے کا اور ایک
سنگل بوسے کا آتش کل سے لگاؤ سنگل کو تو زمین پر رکھ دو اور تار تانبے کا جو سنگل
کو رگڑا کر دیا جائے۔ سے کا ذریعہ زمین میں لگا دے گی تانبے کے تار سے صدا کی گئی

اپنا عمل دکھلا دیگی

پیداوار کل مقناطیسی کا بیان

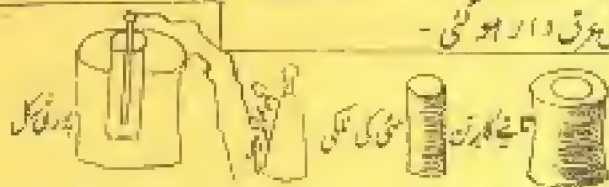


آلف ایک مقناطیسی لوہا پر جسکی شکل گھومنے کے شمع کی سی ہے۔ یہ ایک فولاد کی بڑی چوڑی ایک پینل کا ڈنڈا ہوتا ہے۔ دو پھر کی مین جنر سیاہ رنگ کا ہے۔ اس طرح لپیٹا ہوا ہوتا ہے۔ ایک پھر کی پریسٹ کر ساتھ ہی سے دوسری پریسٹ شروع ہو گیا۔ یہ اور آخری دوسری پریسٹ تک رہے ہیں۔ یہ ایک تانبے کی گول پھر کی جو حلقہ جیٹل کے ڈنڈے کے ساتھ بڑی ہوئی ہے اور اگر جیٹل کے ڈنڈے کو اندر سے ترسینڈل کے پھروں میں توڑ پھر کی پکی ساتھ ہی ٹھوسٹی ہے۔ اس پر پھر کی پردہ تانبے کی ٹنگھان رہتی ہیں جنہیں دو تار ہوتے ہیں جب اگر کل کو حرکت دی جاوے تو ٹھوسٹ عرصہ میں برقی کشش ان ٹنگھان میں آ جاوے گی اسوقت اگر کوئی شخص ان ٹنگھان ہاتھ لگا دے تو ہاتھ اٹھ جاوے گا۔ اس کل کو صحت دینے میں بند رکھ دو ویکل تیار ہو گئی

عزق دار کل کا بیان

تانبے کا برتن گول ڈھول سا ہے۔ نیچے لٹھا ہے۔ (پھر کے ڈنڈا) اور ایک سی کی ٹنگی ہے۔ (پھر لپٹی اور اڑھائی) پھر جیٹل کی جو اوس پھر ایک جیٹل کی موصلی ہے۔ لپٹی ڈنڈے سے لپٹی ہوئی ہے۔ اور اس پر ایک گانڈم آئی ہوئی ہے۔ یہ ان اچھے

کے ہوا کے سر سے پھر جو ٹاسا کنڈا پینل کے تار کا گواڑ۔ اب ٹنگی کی ٹنگی میں جیٹل کی موصلی ڈالیں کہ سب کو تانبے کے برتن میں کھلا کر دو اور تانبے کے برتن میں پانی اور ٹیلا تھوڑا اور ٹنگی کی ٹنگی میں پانی دو رنگ ڈالو مگر دونوں پانی کی سطح برابر رہیں اسوقت تانبے کے برتن کے ساتھ ایک موٹا سا تانبے کا تار بانڈھو اور جیٹل کی ٹنگی کی پینل کی ٹنگی کے ساتھ ایک پینل تانبے کا تار بانڈھو۔ اب یہ ایک کل عزق دار ہو گئی۔



اسی طرح کی ۱۲ ٹنگھان بنا کر انکو جمع کر لو اور اخیر پر ایک پینل کا گول اور ایک پینل کی ڈنڈی دونوں تاروں کے ساتھ وصل کر دو۔ وہ پینل کا گول برقی کشش سے بھر جاوے گا۔ جو ڈنڈے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک کل کے تانبے کے برتن کے تار دوسری کے جیٹل کے موصلی سے بانڈھو اسی طرح سب جوڑ دو۔

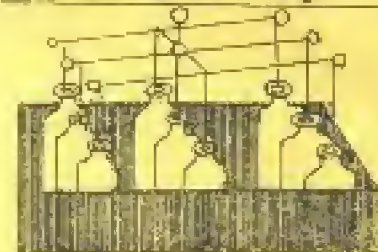


ترکیب دوسری عزق دار کل کی

ایک کل کا برتن ہے جسکے تانبے میں گڈی کا ڈھولن لگا ہوا ہے اور ایک پینل کا گول تانبے کی ٹنگی سے جڑا ہوا



یا پتیل کی لنگی سے بڑا ہوا سبب چھٹا ہوا ہر تینوں پتیل کی لنگی لکڑی کے دھکن میں برتن کے اندر تک لگی ہوئی ہو اس برتن میں خوشادر۔ نیلا سونو تھا۔ اور قدر سے پانی ڈالا ہوا ہوا اب یہ گویا ایک کل جو تینوں برتنوں کی قوت کی قدر ہو۔ اسی طرح نورین بنا کر سکو پتیل کی چھڑیوں سے وصل کر دے تاکہ اس سبک تر اور ایک ہو جاوے



شکل بالا سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک لکڑی کے صندوق میں نورین ویسے ہی برتنی کشش کے رکھے ہوئے ہیں اور ہر ایک میں سے ایک ایک پتیل کی چھڑی سیدھی کھڑی ہو چھڑی متوازی رہے۔ ہر طور سے دوسری پتیل کی چھڑیاں جگے سرے پر پتیل کے گوشے میں دھری ہیں اور یہ سب چھڑیاں ایک درمیاں چھڑی سے وصل کی ہوئی ہیں اور اس درمیاں چھڑی پر ایک بڑا گولا پتیل کا لگا ہوا ہے اب اگر ان سب برتنوں میں عرق مذکورہ بھر دیں تو یہ ایک برتنی کشش کی کل بن جاوے گی۔

ہدایت

بجلی کے کرب کر سنے والوں کو چاہیے کہ ایک کل برقی کشش کی ضرورت ہے پاس رکھیں جبکہ ذریعہ سے بہت عمدہ تماشے کیے جاسکتے ہیں۔ اگر کسی شخص سے گھر میں کل نہیں سکے (گوہم لے واضح طور پر بیان کر دی ہو) تو وہ انگریزی سودا گردوں سے مول کے آدے بجلی قیمت مستند روپیہ سے لے کر تک

ہوتی ہو پھر اس کل سے تماشہ سے ذیل کر کے دکھلاوے۔

تجربہ اول

اگر ایک روپیہ کو کسی برتن میں ڈال کر اس میں پانی بھر دیں اور برتنی کشش کی کل کی لنگی کو آسمان میں اٹھا دیں اور کل کو پھر اتریں تو پانی میں بجلی پیدا ہو جاوے گی اگر کوئی روپیہ نکالنے کے واسطے ہاتھ آسمان میں ڈالے تو پھر ہاتھ پانا غیر ممکن ہو۔

دوم

کسی آدمی کے دونوں ہاتھوں میں برتنی کل کی لنگی بکڑا دو اور کل کو پھر اتر تو ہاتھ اٹھ کر جاوے گا اور اگر چند عرصہ مل سکے جاویں تو عام دن میں ہو جاوے گا۔

سوم

چند آدمیوں کو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کر دو پھر سب سے اول شخص بجلی کی کل سے ہاتھ پکڑ کر پکڑا دو تو باقی سب کے ہاتھوں میں سے پٹنہ کی سی لکڑی کو لپی اور سب کے ہاتھ الٹا الٹا ہو جائیں گے۔

چہارم

اگر اس برتن کو جو نورین سے بنی ہو مکمل کر دیا گیا ہو گا بی سمانت پتیلی میں لگا کر اسے شعلوں کے آگے لے جاؤ تو اولیٰ اس پر ایک گول حلقہ مدھم مٹھم رنگ کا نکلے آوے گا اور چند عرصہ میں رفتہ رفتہ تمام رنگ خوش فوج کے دکھلائی دے گا۔

پنجم

کسی دھات کی پتیلی میں چند لکڑی سے سفید کاغذوں کے ڈال کر برتن والی کل کی پتیل کی گولی پر لکھ دو تو چند لمحہ میں کاغذ ایک دوسرے کو ڈھکیل کر رکابی کے ہر چار طرف پکڑ جاوے گا۔

سشستر

اگر بجائے کاغذوں کے مشک کا فور کو جھکا کر ایک چھپن ڈالیں اور چھپ کو گیسے پر رکھیں تو کافور کی شاخیں شل وخت کے نکلتی نظر آئیں گی۔

ہفتم

ایک سیانہ پانی سے بھر کر برقی کل سے لگا دو جو شخص پانی پوے گا اسکو ایسا دیکھا کر وہ یقیناً بہت جاوے گا۔

ہشتم

تلیے کے تار میں چند بوتے کے دانے ڈال دو اور برقی کل پر اسکو رکھ دو تو تمام دانے ایک دوسرے سے مل جاویں گے اور وصل ہو جاویں گے۔

نہم

اگر تم کسی آدمی کو برقی کل سے شعل زن کر دو تو شراب کو جو زمین وہ باہر لگا دے گا شراب جل آئیگی۔

دسہم

اگر کسی دیوہات کے برتن میں تیل یا زمین یا پانی کی بھاس یا سب کر صادق برقی کل کا تار زمین ڈالیں تو اندھیرے میں وہ تیل مثل آگ کے چمکے گا۔

یازدہم

ایک سٹول ایسا بنادو کہ جسکی چاروں ٹانگیں کالچ کی ہون مگر اوپر کا تختہ لکڑی کا ہو جس میں وہ چڑھی ہوئی ہوں اس لکڑی کے تختے پر کسی آدمی کو کھڑا کر دو اور برقی کٹش کی کل کا تار بہر (Camel wire) اس کے ماتھ میں دید اور کل کو حرکت ہو اس وقت اگر تم کالچ - بلور - کھوار - بھجری - وغیرہ - چمکیلی شے اس کے دان کے پاس سے جاؤ تو جان میں سے آگ کی چمکا رہاں

کھلیتلی گر آکر طلق - دل - وغیرہ نازک اعضا سے کبھی چکاری نہ نکالو ورنہ ضرر و صحت کو ضرر ہوگا۔

اولاد و ہم

اگر بچہ یا بچہ مذکورہ بالا آدمی بلو کر مار کے اس کے سر کو لٹکا کرین اور زمین پر دھکلا دیں تو تمام بال بکھڑے ہو جائیں گے اور اگر اندھیرا ہو تو روشنی جتنی نظر آئیگی۔

سبزدہم

اگر کسی برقی کل میں لٹکا کر برقی آئینہ گاڑ دیں اور دو تار لیکر آٹھ سو چار کیلٹن سے یا ہم موم سے جوڑ کر اس سوزن کی فوک وزن برابر کر کے لٹکا دیں اور ایک بلوری چھڑی برقی کٹش سے بھری ہوئی پر کو دھکلا دیں تو یہ مقدار جیسی قطب نما کیلٹن چھڑی کے نیچے چمکے گا۔

اب ہم اس کے تار سے بیان کرتے ہیں چلائی دھکلائے کے ہیں ۛ

بادل کا نشان



الفت ایک چورس لکڑی کا تختہ ہو چہرے پر دو عود چن اور اس کے سر پہ سج دو چھڑکی لگی ہیں جس میں ریشم کا ڈور اچھو ڈھرا چھو کر بھر کون پر سے تانا ہوا ہو آسپر - اور تو دو بادل کی شکل کے تار کے ٹکڑے ہیں جنہر قطعی کے ریزے لگائے ہوئے ہیں گویا کہ قطعی کے ریزوں سے ڈھکے ہوئے ہیں اور ریشم کے

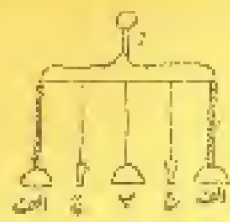
تار سے ایسے بند سے ہیں کہ اگر شمع ریشم کے تار کو کھینچیں تو آدھل آدھل کے تڑپنے لگے اور آجاست۔ تو دو تار کے تار میں جو بیڑی میں سے نکلے ہیں یہ دونوں تار الگ الگ بادلوں سے لگے ہوئے ہیں اگر بیڑی میں زور دیا جائے اور بھر پلا یا دل دوسرے کے تڑپنے لگے اور ریشم کے کیا ہاؤ سے تو ادھل ایک بجلی کا چکارہ ملو ہوگا اور پھر بادل کی گرج سنائی دے گی۔

ایک دفعہ سب فاقوس بنائیں

میں نے گاؤں کے آسمان میں برقی روشنی کا ٹکڑا دکھا۔ لیکن چند لمبے چیز گوئے پنبی کے قصبہ کے سے لگے رہتے تھے اور سب میں ایک ایک جی مختلف دھاتوں سے بنی ہوئی تھی تو تار ایک کل سے نکل کر سب پنبوں میں ہو کر جاتے تھے ایک برقی کل کا انجن تھا جسکو ذریعہ حرکت دینا ہی تھی تنور سے عرصہ میں کل لمبے از خود جل اٹھتے تھے روشنی نہایت سی صاف تھی اور ایسی تیزی سے چلتی تھی کہ آنکھ مقابل نہ ٹھہر سکتی تھی۔ میں بھی ایک اور ترکیب جو آسانی سے ہو سکتی تھی بیان کرنا ہوں۔

چند گیس کی روشنی کی ہڈیاں لگا کر سب میں ایک ایک ڈلی فاسفورس رکھ دو اور ایک تار جو بیڑی سے نکلا ہو سب فاسفورس کی ڈلیوں کو مس کرتے ہوئے انھیں ہڈیاں میں ختم ہو۔ اس پر وقت ناٹا کے تم کوئی اشارہ کرو تو تمھارا سامنی اول گیس ذریعہ نگی کے آسمان پر دے اور پھر کل برقی کو متحرک کر کے تاکہ تاریقی کے ذریعہ فاسفورس جل اٹھے اور اس سے گیس جل اٹھے۔ اس طرح تاریقی تمام لمبے روشن کر سکتی ہو۔

گھنٹے کا نشان



تو چھپن کا ایک کڑا ہرچ تقریباً ۱۰ یا ۱۱۔ انچ لپاڑی آسمان آفت اور پت ۲ گھنٹیاں لگتی ہیں آسمان سے آفت آفت تو پیش کی زنجیر سے بندھی ہیں مگر جب ریشم کے تار سے اور جج تو پیش کے موٹے ریشم کے تار سے بندھتے ہیں اس طرح کا بنا ہوا گھنٹا تو پیش کے معلقہ کے ذریعہ برقی کل سے ملایا جاتا ہے خواہ ذریعہ تار سے یا بادلوں کے تاروں کے خفیہ طور سے خواہ بالظاہر۔ پس جس وقت کل بھرائی جاتی ہے تو پیش کی موٹلی پڑاؤ گھنٹیاں میں برقی ہیں۔

تصویر میں اور گھنٹوں کے آجین



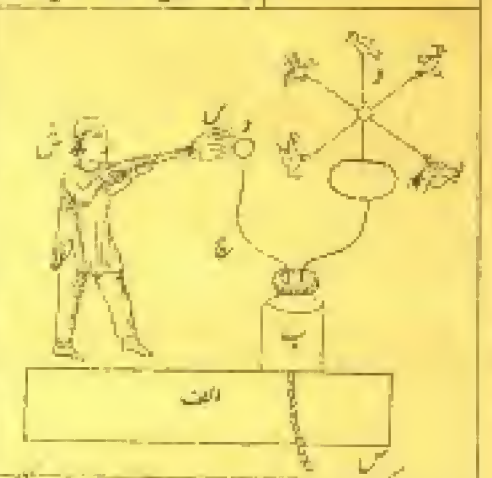
۱۔ گول گھنٹے پیش کے آفت اور پت ہواؤ جکا قطر ۵۔ انچ کا اور ۵۔ انچ کا پت ۵۔ انچ کا قطر واسے گھنٹے کو زمین پر رکھ دو اسپر الگ کا ایک گول ستون جج کو ۱۲۔ انچ کر دو اسپر آفت دوسرا پیش کا تختہ جکا قطر ۵۔ انچ ہو رکھ دو اور اسپر چند مورچین کا تختہ کی بنا کر اور عرصہ طور سے رنگ کر رکھ دو کہ سب مورچوں کا

سرچرچ دار ہو گیا کہ کوئی تصویر سے ظاہر ہو پھر ایک اور تختہ در زنجیر سے بندھا ہوا جس کا واسطہ اور وصل برقی کل سے ہوتا ہے آفت تختہ سے ۵۔ انچ کا اونچا لکھا جاتا ہے جس کے سبب نہ ریشم کشش برقی تمام مورچین ٹاپتی سسٹر درع ہوتی ہے۔

میں۔ اسی طرح گندے کھلوانے اور کٹی گولیاں رنگوں سے رنگی ہوئی رکھی جاتی ہیں اور نیچے اوپر کو رتی ہیں۔

لیا نورون اور شکاری کا تماشا

دقت ایک تجربہ کار چھپڑی کا چھپڑا جتا ہوا ہوتی ہے اور ایک کھلوانا کھڑی کا کھلوانا شکل کا ہر جگہ اچھٹا ہوتا ہے۔ ہندوئی ہر جگہ دو تانبے کے تار میں جکڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ تار جیل کے گوشے میں تار ایک چھپڑی پر چھپڑا ہوا ہوتا ہے۔ جن جس پٹیل کی زنجیر ہو چکے



ذرا ہر برقی کشش سے چٹائی جاتی ہے۔ چار جا کھلوانا کھلوانے کے ساتھ ہوتے ہیں جو چار ریشم کے تار سے بندے ہوئے ہیں۔ اگر برقی کشش دیکھا سے تو یہ چار ہر چار طرف اڑتے ہیں اور سوخت گوند و فی کی خالی پائیں دالے تار کے گوشے سے لگا دیا جاسے تو ایک آواز ہندوئی کی سی سنائی دیتی اور جانا نور و فیٹل مڑا ہوا ہوتا ہے جالی چھپڑی پر گر پڑے گی۔

اوپر جھلسنے والا گولہ



دقت ایک مربع تختہ ہوتا ہے دو اونچی لاکھڑی لمبائی میں اور جگہ دو اونچی لاکھڑی لمبائی میں ہوتے ہیں دو ریشم کے تار ہر ایک سے ہر ایک تار ایک ٹوسے کا گولہ لگا ہوا ہے ہر چار طرف ہوتے ہیں کے تاروں کے ٹھیکہ گندے ہوتے ہیں اور ایک سیدھا تار لگا ہوا ہے کا گوشے میں تار آ کر ہر ایک ریشم کے تاروں پر لگا ہوتا ہے اس ایک سیدھ کی زنجیر ہوتی ہے دقت تختہ میں لگائی ہوئی ہے اب اگر کل میرا فی جاوے تو برقی کشش گوشے کو اوپر کو تار ہر ایک کی طرف دھکیل دیا جائے گی۔

قوت متعاطیسی کا بیان



برقی قوت کی طرح یہ قوت بھی ہر ایک شے میں کم و بیش پائی جاتی ہے۔ برقی قوت اور متعاطیسی قوت میں یہ فرق ہے کہ برقی قوت تو اشیاء کو متحرک کرتی ہے اور متعاطیسی قوت ایک شے کو دوسری سے جذب کرتی ہے۔ کشمکش ہے اور وصل کرتی ہے۔

دیکھو

اکٹرا ایسا دیکھا گیا ہے کہ اگر دو اینٹوں کو آپس میں ٹھوڑی دیر گھس کر وصل کر دیا جاوے تو جلد ہی وصل ہوئی رہتی ہیں یا دو گیم اینٹوں پر سرور پانی یا سرور اینٹوں پر گرم پانی ڈال کر پھلے گا گھس کر اسی حالت میں وصل کر دیا جاوے تو وصل ہو جاتی ہیں۔

دیکھو

یہ قوت ایک شے کے پھر میں بہت پائی جاتی ہے اور اس پھر کو جو ایک پھر کا سنگ متعاطیس کہتے ہیں۔ اسکی ذمہ دہن ہوتی ہے تو ایک لاکھڑی رنگ کا جو درجہ اول کا ہوتا ہے اور یہی قوت کہلاتا ہے۔ دوسرا خاکی سیاہ جو درجہ دوم کا ہوتا ہے اور

سچے کی نسبت کم طاقت و رجحان ہے۔ پھر لوہے کو بالخاصیت اپنی طرف کھینچتا ہے جس سے
مین اور اکثر اعضاء و اعضاء میں اسکے پھر ہوا دون میں پیدا ہوتے ہیں۔ قلعاؤں و اعضاء
کا قصہ مشہور ہے کہ وہ قلعہ تمام چوبک پھر کا تھا اگر کوئی بادشاہ اسے سر کرنے
کے ارادہ جاتا تو سبب تھی تلواروں یا آہنی ہتھیاروں کے سپاہ سے گھونٹے
وغیرہ حلقہ مذکور سے چوبک کر رہ جاتے اور اسی حالت میں پکڑے جاتے
طو مارے جاتے۔ پھر کئی بادشاہ نے ایک دفعہ حکم کیا اور ہر ریدہ سرنگ اسے
اڑھ کر خوات کر دیا۔ ایک اور قصہ ہے کہ ایک دفعہ ایک جہاز جہین کچیلوں اور
دریائی جانوروں سے حفاظت کے واسطے تلے سوئی لگ رہی تھی۔ سمندر کی
تہ میں ڈوب گیا وہ۔ ہوئی کہ سمندر کی تہ میں سنگ مقناطیس کا ٹکڑا تھا اور سوئی
لوہے کی تھی اس لیے پھر کی طرف کھینچ کر تہ جہاز کو ڈبو دیا جب سے جانوروں
میں بچا سے لوہے کے تارے اور پیل کی کبل کاتے مہوے ہیں۔

اسکی قوت جاتی بھی دیتی ہے اگر کسی تیز بدوار نے مین ڈالا جاوے تو لٹکا ہوا
ہو اگر آدمی کے پیچھے میں مین گھس کر آسین چوبک پھر رکھا جاوے تو اسکی قوت
بالکل جاتی رہتی ہے۔ پھر کبری کے خون کو ذرا گرم کر کے آسین پھر ڈالے تو وہی
قوت مقناطیس پھر جاتی ہے۔

اسکے بنانے کی تراکیب بھی ہیں یعنی ہاوسے اصلی کانی اور معدنی ہونے
کے مصنوعی طور سے بھی بنالیا جاتا ہے۔

تھوڑے لوہے کو اگر گرم کر کے چند مدت سنگ مقناطیس کے ساتھ تارے کچھ

نوا یا ہا روز میں قوت جذب آسین پیدا ہو جاوے گی۔ اگر چوبک پھر کو پانی میں گھسین
اور پھر فلاو کی سچ کو گرم کر کر آ۔ بار آسین پانی میں کھینچ کر تھوڑے لوہے مقناطیس ہر جاوے
اگر آسین لگی اور ایک چوٹ لانی چوٹ ہی لوہے کی سٹائی بناوین اور آسین
نوب سرخ کر کے مثال کی طرف کو آسین سٹائی کا کوئی سانچہ تھوڑے پھر رکھا جاوے
اور درمیان سے شرب لگاتے ہوئے تھوڑے کی طرف جاوین اور بار اسی طرح عمل
کرین اور پھر بار کچاڑی سے درمیان تک شرب لگاتے ہوئے آوین تو یہ
سر د ہونے کے اگر درسا مقناطیس آسین تمام جگہ گھس دین تو وہ لوہا عمدہ
مقناطیس ہو جاوے گا۔

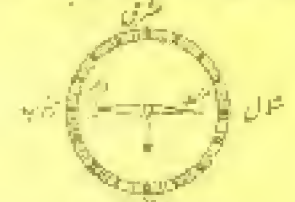
ایک روز کا ذکر ہے کہ مین اپنے کرم فرما شریعہ پھر صاحب مدرس مشن
اسکول انڈیا میں جن جیسے خلیع اس وقت سر کے مکان پر بیٹھا ہوا تھا کہ یکا یک کئی کئی
اور یاد دل کی گرج معلوم ہوئی۔ ایک چاقو جبکہ چیل آدھا ٹوٹا ہوا تھا آسین سے اس وقت
میں سبزی تراشی لگی کا یک چاقو مین قوت مقناطیس پیدا ہو گئی۔ دیکھا گیا کہ سوئی
اور چھوٹے مہوے آہنی ریشا کو بطور سنگ مقناطیس کے کھینچتا تھا ہم حیران رہے
کہ یہ قوت آسین کیونکر پیدا ہو گئی۔

تکلیف نکاح بیان

ایک گول ڈیا مین سیدی ایک سوئی آہنی گرمی ہوئی ہے جو حیرت انگیز قوت
سوئی بچوں سے لگاتی ہوئی ہوئی ہے اور ہر والی سوئی کے درمیان سٹیل کا ایک چھوٹا
پیدا لگا ہوا ہوتا ہے اور وہ چیل کا پلا سٹک سیدی سوئی پر لٹکایا ہوا ہوتا ہے اور ہر والی
سوئی کا ایک تھوڑا مقرر کر کے آسین چوبک پھر جی سنگ مقناطیس بطور
مسلوہ ہر مہر گھس دیتے ہیں اور ذرا سا شریعہ رنگ تھوڑے کی طرف لگا دیتے

میں نہ کہ معلوم رہے کہ یہی تختہ جو میں وہ طرف جسے سنگ مقناطیس لگسا ہوا ہوتا ہے قدرتی مادہ سے شمال کی طرف رہتا ہے جو کوئی قدر گھوم کر گھوم گھام کر آخر میں شمال کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔

یعنی تختہ کا قول ہے کہ قطب اس کے کی تاثیر سے سنگ مقناطیس پیو ہوتا ہے اور قطب نام کی شکل ہے۔



قبل نما کا بیان

جو جب قاعدہ مذکورہ بالا قطب نامی ایک ڈیس میں سوئی وغیرہ لگاتے ہیں مگر جیسے ہو بر والی سوئی کے چکر پھیلنے کے جوڑائی شکل ہوتی ہے جس کے رہنے پلنے مقناطیس لگتا ہے جو ہوتا ہے اور لہذا سبب کش کے جوڑا کا دہنا چکر قطب کی طرف رہتا ہے اور تختہ قبلہ کی طرف۔

میں نے اکثر چاندی کے چھوٹے چھوٹے عطر دانے بنے ہوئے دیکھے ہیں جنہیں ذرا ذرا سے قبلہ نما ہوتے ہیں۔ انکو حاجی لوگ جہازدن میں اطراف دیکھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں۔



مقناطیس کی قوت و ترشائی

ایک چینی کے پیالے میں مسکی شکل رکھی نہا ہو پانی میں بھر دو اور زمین کی باتھل کی پھلیاں عمدہ بنی ہوئی جگہ تختہ میں نوے کی سیچ پھور مو پھر کے لی ہو چھوڑ دو

اب یہ چھلیاں بنری رہتی ہیں۔ اب لکڑی کا یا پتھر کا یا کسی اور شے کا کھلونا جسکی شکل ہی گھر کی ہو لگا رہے پر کھڑا کر دو اس کے ایک اتر میں کندی ہو جس سے پھلی کا خاکہ کھینچ لیں گروہ کندی مقناطیس کش کی ہو۔ تم اس کندی کو پانی میں ڈال دو فوراً چھلیاں سبب کش کے کائنات سے جہت جادوئی اس وقت سب کو باہر نکال لو۔ گویا پتھر نے خاکہ کر لیا ہے۔

دیگر

ایک مینہ حک یا کر اس کے پچھلے کسی پائون میں موانگا دو اور یہ ستور کسی بناوٹی چھوٹے سے حوض میں چھوڑ دو ایک آرد ہاتھ پھیلائے ہوئے یا کر تختہ مقناطیس عمدہ کا لگا دو۔ اب اس سائب کو بھی چھوڑ دو تو یہ سائب تیرتا ہوا جہت میں تختہ حک کے پاس جادو سے گا فوراً مینہ حک کو تختہ میں پکڑے گا گویا سائب نے مینہ حک کو پکڑا ہے۔



لوہے کی لکڑی سی بلیغ بناؤ اور اس کے پیٹ میں ٹک پیکر بھر دو مگر دم میں سو راج کر دو اور اس بلخ کو مصنوعی حوض کے درمیان چھوڑ دو یہ بلخ سبب وزن کے پانی کی۔ میں چھوڑا دینی اس وقت تم ایک لکڑی مصنوعی یا زمین چھوڑ دو جس کے چاروں پائون میں مقناطیس لگا ہوا ہو۔ مگر اس تختے کے پیٹ میں بھی پیسا ہوا ٹک بھر دو۔ یہ کتا بھی پانی میں ڈوب جائیگا مگر تختہ سے عمدہ کے بعد جب بلخ اور کتا دونوں ٹک ٹک کل جاویگا تو بلخ سبب مقناطیس کش کے کتنے کے پائون میں پھنس جاویگی اور کتا اوپر تیر آوے گا سب کو یہ معلوم ہو گا کہ کتا بلخ کو پکڑ کر لایا ہے۔



دیگر

موسم کی پولی بلیج بناؤ اور بچا سے جو بچ کے چھوٹا سا کھڑا مقناطیس کا ٹکڑا دو۔
پیش میں تک بھرو۔ ایک پھول کی ہلکے دھات کا بناؤ اور ڈنڈی لوسے کی
لگاؤ اس پھول کو پانی میں چھوڑو اور بلیج کو پانی میں ڈالو پھر اسے گامریج سبب
وزن کے اتار ڈالو جب تک پانی میں قفل جاوے گا اس وقت بلیج
سطح پانی پر تیراؤسے گی اور پھول کو غصہ میں بکڑے گی۔

دیگر

ایک جہاز مع بادبانوں کے تین کا بناؤ اور ایک طرف تھوڑا لوہا لگا دو اور
بلکلیٹا کھجور بھاری وزن کے سبب ڈوب نہ جاوے ایک جھنڈی مقناطیس
قوت کی بناؤ جس طرف تم جھنڈی دکھاؤ گے
اسی طرف جہاز جیگا کہ جھنڈی اس طرف کو دکھلائیے
جدھر لوہا لگا رہا ہے۔



دیگر

بلور سانپ اور میٹک کے تماشے کے پھوسے اور گھوڑا ل کا کیل بھی ہو سکتا ہے

دیگر

ایک ہلکا سا تین کا صندوق خوب صورت نقش بنواؤ کہ اسے چند سے میں
مقناطیس لگاؤ۔ ایک ستون مٹی کا بناؤ اور اوپر اسے لوسے کا تختہ لگاؤ سب

عاضدین کو صندوق دکھاؤ کہ خالی پر پھر بند کرو اور ایک چھوٹے سے نوٹ سے
کہو کہ اس صندوق کو تھامے رہو۔ بعد ازاں صندوق کو اس ستون پر رکھ دو تو لوہا
مقناطیس سے پیوست ہو جاوے گا۔ خواہ کیسا ہی زور آور آدمی اسے صندوق
لے نہ سکے گا نہیں جب تک کہ یہ شخص بد اعتقاد ہو اور یہ نوٹ ادا نہ ہو کہ وہ اس
نوٹ سے لے آکھالیا اور اس سے اڑ بھی نہیں اگر تمہیں
صندوق کو ستون سے الگ کرنا ہو تو برقی قفل کے تار لگا دو
مقناطیس کا زور باللسل ہو جاوے گا اس وقت صندوق کو
الگ کر لو۔



مصنوعی جانور اور درختوں کا بیان

تجربات سے ثابت کر دکھایا گیا کہ بعض ادویات اور ترکیبات سے مصنوعی
نور پر جانور درخت وغیرہ بن سکتے ہیں۔ جنہیں سے اکثر اصلی ہو جاتے ہیں اور بعض
اصلی سے بہت دور مشابہ۔ یہ کچھ بہت عجیب کی بات ہیں کہ چونکہ دواد سے جبکہ
قدرت باہم ترکیب دیکھو کوئی ایک خام مخلوق کر دیتی ہے۔ اگر انہیں مادوں کو یا
قریب قریب دے دے ہی اور انکو ہم ایک جا کر بن کر اعلیٰ وہی مخلوق یا ویسا ہی
بنا دیا گیا۔ ہاں لیا اور نشا لیا ہوتا ہے کہ مصنوعی طور سے ترکیب دے دے ہوئے
مادے کے شکل پذیر نہیں بھی ہوتے اور ضائع ہو جاتے ہیں جس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کوئی
خاص ہو یا زمین کی تاثیر انکو ضرر رسان ہو کر مادہ کو بگاڑ دیتی ہے سبب سے قدرتی
مادہ بگاڑ جاتا ہے مثلاً عمل خام کار جانا۔ مردہ پیدا ہونا۔ یا بچا سے انسان کے
بچہ اور عجیب مخلوق مثل بندر۔ رچھو وغیرہ کے پیدا ہونا۔ یا بچا سے ایک حشر
مادہ مرکب ہونا۔ یا خانہ اور بیٹاب کا ایک ہی راستہ ہونا۔ انھما۔ انکار۔ اولاد وغیرہ
کامپنا ہونا۔ اسی طرح مصنوعی مرکب مادے بھی بگاڑ دیتے ہیں اس

اب ہم مصنوعی جانور اور درخت وغیرہ کی ترکیب بیان کرتے ہیں

جانوروں کا احوال

دیہی میں قدرے ٹکڑا کر پودوں کے وزن کے برابر پھینکے گا گوبر ملاوین اور کسی برتن میں ڈال کر غصہ نہ کر کے کوڑوں میں جہاں سناں آتی ہو دو یا دین تو م روز میں اس برتن میں بکھو پیدا ہو جائیگا۔ گویا نام رہی اور گوبر کے بکھو ہو جائیگا۔

دیگر

اگر آدمی کے بدن کے پیل اور پیسے کا پانی یا ہم ملا کر چار دن میں کسی جگہ گاڑ دین تو ایک ہفتہ میں جوڑن پیدا ہو جائیگی۔

دیگر

نواہی چیز کو سناؤ اس میں ایک قسم کے سفید سفید کپڑے پڑ جائیگا۔

دیگر

اگر اونٹ کی ماہ کا دودھ کسی برتن میں ڈال کر دیکھ کے رکھ چھوڑ دین تو سونگھنے کے درمیان اس میں ٹما کر پڑے ہی کیڑے دکھائی دیں گے۔

دیگر

جنون کے کھیت میں پودوں پر ایک قسم کا سبزی ٹاکیڑا لٹکا کر تاجی۔ اسکو پکڑ کر ایک ڈبیا میں بند کر دو اور ہر روز نکھانے کو سبزی دو تو ہم روز کے بعد وہ کیرا ایک قسم کی بتری بن جائیگا اور اڑ جائیگا۔

دیگر

آدمی کے سر کے بال کو گر ثابت اور پورا ہو کسی کھاری پھیل یا مسند میں ڈال دو چند دین تو زت آفتاب کے باعث مانتی بن جائیگا صحبت نہر لایوگا۔

دیگر

برگ کا پو لیکر خون شہرین ترکرے اور روغن کا بول کر در انگ کے برتن میں اکر برتن کو مضبوط باندھتے اور زمین میں دبا کر گھوڑے کی نید سے ڈھک دے ہر ہفتہ نید بدلنا ہے جیسا کہ آئینہ سانپ پیدا ہوں جیسا سر اونٹ سے مشابہ ہوگا آئینہ سیاہ اور دو بازو۔ از تجربات حکیم فیضان غورث۔

دیگر

لوہا لیکر گدے کے خون میں ترکرے ایک برتن میں ڈال کر گدے کی نید میں دفن کرے اور ہر روز نید کو گدے کے چشما سے تر کر کر کے ۴ ماہ کے بعد آئینہ سانپ سے سانپ پیدا ہو جائیگا۔ از تجربات حکیم بوعلی سینا۔

دیگر

مسور کے ہر ایک منہ اسکا سبب ہو خون کو تر میں ترکرے اور برتن میں ڈال کر گھوڑے کی نید میں دفن کرے چند روز میں سر آئینہ سانپ ایک خلق پیدا ہوگی سند انسان کا اور جن جانور کا دن سے زیادہ نہیں جیتا۔ از تجربات حکیم فیضان غورث۔

دیگر

گھوڑے اور گدے کو لٹانے سے بھر پیدا ہوتے ہیں۔ ہر نی اور پیل کو لٹانے سے جنل کاسے۔ شیرنی اور جیریا کے ٹٹے سے قند و ہونا ہوتی۔ اسی طرح اور بہت سے جانور اور پودوں کے اختلاف سے پیدا ہوتے ہیں۔ اکثر تون کو دیکھا گیا ہے کہ کچھ شے اور مینا سے پیدا ہوتے ہیں اور شے طاقور ہوتے ہیں۔

درختوں کا بیان

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ بین ایک گاؤں کو جا رہا تھا راستہ میں ایک جگہ سے سنگ پست ہوئے تھے آئینہ سانپ سے بعض کی جڑوں سے رویشے رویشے پیدا ہوئے۔

تھے میں نے وہ ایک سینک کو اٹھا لیا اور اگر زمین میں گاڑ دیا اور درختوں کی طرح ہر روز پانی سے سنبھلا شروع کیا ۱۱ روز کے بعد دیکھا کہ اُسکی جڑیں زمین میں پھیل گئی ہیں اور باہر سے وہ سینک پھٹ گیا اور دخت کی طرح شاخیں پھیلنے لگیں اس طرح پچاس سال کا ایک چھوٹا سا جھاڑ ہو گیا۔

دیگر

اکثر آدمیوں کا قول ہے کہ اگر گاسے کے گوبر کو زمین میں دبائیں اور ہر روز پانی سے سنبھلیں تو کثیر درخت بن جائیگا۔ میں نے تو آزمایا نہیں مگر اس علم پر بات سمجھ رہا تھا۔

دیگر

بارہ سال کے سینک کو زمین میں گاڑ کر مڑوں کے پسیک کو بطور کھاد کے اس کے گرد ڈالو اور تازہ پانی سے سنبھلتے رہو ایک ماہ میں جڑیں نکل کر اوڑھائیں نکل کر بطور بانس کے درخت کے جھاڑ ہو جائیگا۔

دیگر

پتھری کو گرد پانی میں گھلا ڈالو۔ مثلاً سیر پانی میں چٹانک پتھری کافی ہوگی جب پتھری گل جاوے تو جو سنارنگ چاہو آسمن ملاؤ پھر اُسکو کسی یا ایک گیلے میں بھان لو یا کاغذ سیاہی سوختے چھان کر کسی برتن میں ڈال دو ایک نوکری کو ہے کے تاروں کی بناؤ اور تاروں پر پتھری کا ڈور لپیٹ دو۔ اب پانی ڈلو کر کسی چم سے برتن میں ڈال کر نوکری کو آسمن رکھ دو چند عرصہ میں پتھری کے چھیلے جو پتھری کے تمام گرد اگلے جاویں گے۔ جیسا رنگ ہو گا وہی نوکری بطور پین معلوم ہوگی۔

دیگر

نیلے سونے کو بطور اندکھلا پانی میں گھالو پھر ایک گلابی کے گرد انگریزی سفید اون لپیٹ کر پانی میں ڈال دو چند عرصہ میں نیلے سونے کے جھری جڑیں میں بہنے لگیں اور عمدہ چھیلے معلوم ہوں گے۔

دیگر

میں نے علم کیا اور طبی کے تجربات میں تجربہ ذیل کو عمدہ صفت پایا جسکو ہر باغیچہ میں کرنا ہوں۔

خور کے تیزاب کی طرح میں جسکو انگریزوں نے اپنے کیمیا میں *Ammonia* لکھا ہو وہ ہے کے تیل وہ کو گلاب اور تیزاب کا کوئی خاص وزن نہیں ہے مسقدر نو یا حنفہ تیزاب میں گل جاوے پھر اسپرٹل تار میں قطرہ قطرہ ڈالے۔ آسمن سے ایک بخار سا اٹھایا اور برتن کے اندر اور اکثر باہر ہی قدرتی بیل اور لبنی لبنی شاخیں اُسی گلے ہوئے کو ہے کی بنیاد بنی۔

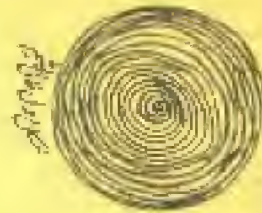
دیگر

مشک کا فورک خراب کی روح میں گلاب ڈالو جو وقت تمام کا فور مل ہو جاوے اور زیادہ کا فورنگل کے تو اس معنوی پانی کو کسی برتن میں ڈالو چند عرصہ میں کا فور کے چھیلے جو ہر برتن کو لگ جاوے۔

دیگر

ملک کو پتھری پانی میں ڈال دو اور برتن کو آگ پر رکھ دو جو وقت پانی اُردھا مل جاوے تو اتنا کر سرد کر دو پھر آسمن پتھری زرگار۔ کوڑہ مصری بقدر موافق ہر سہارڈال دو مگر مسیکر اور سفید انگریزی پتھر کا سوت جسکو (soud) کہتے ہیں اور سون گروں کے بیان مل سکتا ہو لکھرا سکا گول بھاننا کر اس پانی میں ڈال دو چند عرصہ میں تمام ادویات کے جوہر جو زمرہ کے رنگ کے سے ہوں گے۔

اس لیے کو لگ جاوے۔ خشک ہونے پر ایسا معلوم ہوگا کہ گویا زمرہ کے ٹکڑے
دریغ میں پروئے ہوئے ہیں۔



قدرتی جادو

یوں تو قدرت کا نام کا رخاندہ حیرت خیز اور عجیب انگیز ہے۔ شائع سے درخت
کا پیدا ہونا۔ پانی میں بننا ایک کنول کا پیدا ہونا۔ آدمی کا بے معلوم برے ہوتے
جانا۔ کہیں زہر کا لگاؤ کہیں تریاق کا اثر۔ کہیں پانی کا ہوا ہونا کہیں انجرات
کا ایر وغیرہ۔ مگر ہمارا مطلب صرف ان اشیاء سے ہے جسے نادر تجربے اور عجیب
حرکت کے وقوع میں آتے ہیں۔ میں اسید کرتا ہوں کہ بیشک یہ مقام بہت مشکل معلوم ہوگا
کہ قدرت کے کارخانہ اور قدرتی جادو میں پنہ کیا فرق سمجھایو۔ مگر ہمارے ناظرین
ہمارے تجربات ذیل کو دیکھ کر ہمارے مطلب غامض سے بخوبی واقف ہو جاوے گے۔

دھوپ

اول

اگر سانپ کے آگے زمرہ درکھ دیں تو سانپ اندھا ہو جاوے گا۔

دوم

حادثہ عورت کے سایہ سے بھی اندھا ہو جاتا ہے۔

سوم

حق کے دھوین سے جوش ہو جاتا ہے۔ اگر تبا کو کو باریک کوٹ کر کسی برتن
میں ڈالیں اور اسی میں سانپ کو بند کر دیں تو فوراً مر جاوے گا۔

چارم

کبریٰ کو زمین پر لٹا کر اس کے گے پر یا کان پر جوتی رکھ دیں تو کبریٰ پڑی پڑی
کر اہستہ نکلیں گی۔

پنجم

اگر راج ہنس الخ کو زمین پر لٹا کر جوتی رکھ دیں تو وہ بھی پڑی پڑی کر
نکلتی کی شین۔

ششم

اگر کسی کانپنہ ریشیا ہو اور اسی مکان کے بچے بھڑا آ جاوے تو نہ معلوم
کہ بچہ کے دل میں کیا آتی ہو کہ جھلا بگ مار کر بھڑے بچے کے آگے آ جاتا ہے اور بھڑا
اسے چاڑھ ڈالتا ہے۔

ہفتم

اگر یہی کوتر کو مارنے آئے یا جرس گئے کو کھائے آئے تو بچاے جان بچا کر
بھاگنے کے آ نکلیں اور دم بند کر دیں۔ شینے رہتے ہیں۔

صفت کا بیان

اب ہم اسے تجربات کا ذکر اور ایسی باتیں کہیں گے جن جو نہایت ہی عمدہ اور
اور مفید ہیں۔ اگر مشعوذ کو واضح طور پر اول سے آخر تک بیان کر دیں تو ایک
عرصہ دراز اور دست مدید چاہیے کیونکہ اس دریا سے بے پایاں کو عبور کرنے کے
لیے دست چاہیے مگر تاہم چند باتیں جنکو ہم یا ہمارے اور کرم فرما آزمائے ہیں
زیب رقم کرتا ہوں تاکہ ہماری کتاب کے دیکھنے والے علم صفت سے بھی

ہر دور ہون۔

صحت کھرا یا علم نہیں کہ بلا یا عیب یا خون ہائے اور کڑا لے ہاتھ لگے۔ یہ وہ جوہر ہو کہ جو درہنہن بھی اس سے کوتاہ دست دہنے ہیں۔ ہر فرد بشر کے واسطے اسکا سکھنا ضروری ہو دنیا میں سب سے عمدہ پیشہ اور کسب کمال اسی صفت کا نام ہو چکا ایک شہر بیان کیا جاتا ہے۔

بچے کو بے کو چکا کرنا

کو بے کو گرم کر کے تر کھانے والی لکھن گھونا شروع کرو ہانک کہ سب سرد ہونے کے نہ کھل سکے پھر گرم کرو اور گھوڑا سیرج میں بار عمل کرو۔

لوہے کو چلا دینا

دو عنکبوتیں جس محل کر کے کسی جینی کے پیالہ میں ڈال دو پھر لوہے کی کڑی سے پر جلا کرنا ہو اسے آگ میں گرم کرو اور خود اس پر دھن لگا دو اور پھر گرم کرو اور یہ روشن لگا دو ۲ دفعہ اسی طرح کرو جو تھی بار تیل لگا کر سرد پانی میں بھجھا دو لوہے پر چھ نو دار ہو جاویں گے۔

آئینہ کو دھندلا کرنا

فلک رک آئینہ کو بالوں کے قلم سے آئینہ پر جان جان لگاؤ وہاں سے آئینہ دھندلا ہو جاویگا۔ اسی ترکیب سے ہنے چیمون پر بل پھول۔ طرح طرح کے جھاڑے ہونے دیکھو اور بعض لوہے کو بالکل دھندلا کیسا ہو دیکھتا کہ روشنی آنکھوں کی نشان دہی ہو چکا ہے۔

دیگر

سندروس گوند تولد کو پیکر اول نور علیہ آگ نرم کر لو پھر تولد انڈے کی سفیدی میں لاکر گرم آئینہ محل کرو جب ہر دو اشیاء ایک جان ہو جاویں تو آئینہ یا

چینی ہنڈیا فائوس وغیرہ کو آگ کی قش سے گرم کر لو جب تھوڑی گرم ہو جاوے تو اس روشن سے پھول پھل وغیرہ نقش بناؤ بعد سرد ہو سکے عود پھول ہو جاویں گے۔

دیگر

عقیق کی راکھ کر لو۔ اگر کوئی آئینہ دھندلا ہو گیا ہو تو اس راکھ کو سپرد ال کر لکھنی کے تھرہ سے خوب گھوٹو۔ تمام دھندلا پن جاتا ہے گا۔

آئینہ قلعی کرنا

جس آئینہ کو قلعی کرنا ہو پہلے اسے کھربانی اور راکھ سے صاف کر دو اور لکھن خط پڑے ہو سے ہون تو کس کر کیا کر لو اور پھر عقیق کی راکھ سے صاف کر ڈالو پھر موٹی قلعی کے ورق کو پتھر کی سل پر بچا کر اوپر کی طرف سے پارہ کو ڈالو۔ پارہ پانچ سال ہو کر ورق سے چھٹے جادو کا آئینہ بن کر چرٹے تو اور پارہ اس جگہ ڈالو اور ان آئینہ کو خطے طرف سے ورق کے اوپر رکھ کر اوپر کو لے جاؤ تمام قلعی خدہ ورق آئینہ سے چمک جادو کیا۔ اب آئینہ کو کھرا کر دو اور ایک کاغذ نیچے لگا دو جبکہ ڈالو پارہ ہو گا گر پڑیگا۔

پتیل اور کاجج کی چیزوں کو باہر جھڑنا

پتھری سفید کو مہلک کسی بوسے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو بدوقت پگھل جاوے تو کول پتھر یا ایک پسا ہو اتھوڑا آئینہ ڈال دو تمام دو ایک لیسدا رصا لکھ ہو جاوے اسوقت کسی چھین لگا دو مگر اسی گرم حالت میں۔ سوکھ کر مضبوط ہو جاوے گی۔

دیگر

مردار سنگ ۴ تولد۔ سفیدہ۔ ۱ تولد۔ اسی کا پتل بچا ہوا۔ ۲ تولد۔ گوند کا پتل ۱ تولد۔ ان سب ادویات کو باہم ملا کر کسی پتیل اور کاجج کی شے میں لگا دو تو سوکھ کر

مقبوض ہو جاوے گی۔

انگریزی یاد دہانی روغن

سپرٹ آف وائن ایک بوتل ٹاکر آئین ۲ تولیہ چھ ہادر تولد لوبان اور ہماشہ خون خرابہ ڈال دو بوتل کو تنہا بند کر کے دھوپ میں رکھ دو ۲ روز میں تمام اشیاء حل ہو کر شراب کا روغن ہو جاوے گا جس چیز پر چاہو لگا دو سبست جلد خشک ہو گا اور ٹھیک ہو گا۔

شکر سے روغن

روغن زیتون ۴ تولد آگ پر خوب گرم کر دھب گرم ہو جاوے تو تولد گوند سندروس کو آہستہ آہستہ ڈال کر ملائے جاوے جو وقت تمام گوند حل جاوے تو ۱۰ تولد روغن اسی ڈال کر ٹھنڈا کر لو اور استعمال کرو۔

بابی سے بچانے والا روغن

لوبان ۴ تولد سندرس ۲ ماشہ گوند ۱ تولد ان سب کو شراب خیز میں ڈال دو اور شراب کو کسی تنگ گردن بوتل میں ڈال کر زہاگ پر رکھ دھب یہ سب ادویات شراب میں حل ہو جاوے تو آئین دو چھ تل خشخاش ٹاکر سر دکر لوبہ ازان اگر تم کسی کپڑے پر لگا دو تو سوکھ کر برساتی پکڑا ہو جاوے گا۔ اگر کپڑا باریک ہو تو پچھلے صاب لیکھو اگر روغن ناز میں ٹاکر آسید لگا دو مگر تھوڑا تھوڑا۔

حل کرنا دانت کا

دانت کے برادر کو دو روز گانے کے دو دھوا دی میں عائن پھر کاکر کش میں دیر بعد آگ ٹاکر جو مایہ بنائیں۔ کلونا۔ برن وغیرہ۔

سینک کا موزنا

ٹک کو بابی میں ڈال کر بابی کو آگ پر خوب جوش دو جو وقت خوب گرم ہو جاوے

تو سینک کو تیل سے چھڑک کر آگ پر خوب سینک کر اس پانی میں ڈال دو باؤ گھنٹہ کے بعد کال ہو جیسا چاہو ویسا موڑ لو اور سر پانی میں ڈال دو سخت ہو جاوے گا۔

کاغذ کو میطرانی رنگ دینا

یعنی ایک طرف کوئی سارنگ ہو اور دوسری طرف کوئی اور۔ رنگ کو مادہ میں ملا کر ایک طرف چڑھا دو تو رنگ سبب مادہ کے پھوٹنے کا تین بعد خشک ہونے کے دوسرا رنگ مادہ میں ملا کر دوسری طرف چڑھا دو۔

روحانی کاغذ یا ٹرینک پیر

تیل تانہ میں ۲ تولد روغن ناریل ۱۰ تولد ان ۴ دور روغن کو آئین خوب ملا لوبان ۱۰ تولد باریک کاغذ لیکر اس پر روغن یا شعلی چڑھا دو سوکھ کر کاغذ چکنا ہو جاوے گا اور ایسا لو لگا کر شے اگر کوئی نقشہ یا لکھا ہوا رکھیں تو نظر کو سے دور آنا چاہئے۔

اشک زہل خوشبو دار

ناگر مٹھا۔ بانڈی ہر ایک ایک چٹا ٹک چل چلے۔ ہال چھڑ۔ ہر ایک آدھ تولد ٹونگ۔ الائچی۔ کافور۔ رتن جوت۔ ہر ایک ایک تولد۔ کافور پھری ۳ تولد ان سب ادویات کو جو کوب کر کے دو سیر سوسون کے تیل میں ڈال کر دیا۔ ۶۔ ۲ روز دھوپ میں رکھو پھر خفیف سا جوش دے کر بوتل میں ڈال دو۔

مخصاب

مازہ بریان ۵ تولد۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ پھنگری ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ۔ زلی پڑ ۴ ماشہ۔ سنگ راج ۲ ماشہ۔ نیلا تھو تھا ۲ ماشہ۔ پوست ریشھا ایک عدد۔ آنو تولد کیس ۱ ماشہ۔ بڑا دھس ۴ تولد۔ ان سب ادویات کو سیر پھر پانی میں حل کر کے ایک برتن میں ڈال کر دھس کی ٹیڈ میں ایک ہفتہ دفن کر کے پھر نکال کر جوش دے بعد ازان پانی کو چھان کر سیر پھر تیل ملو ن کا ڈال کر آگ پر پکائے

جو وقت پانی کا وزن مل جاوے اور تیل کا وزن باقی رہ جاوے تو اس کو سرسہ کہتے اور بانوں میں لگا کے سیاہ ہو جا دیتے۔

جھلی کا کاشت کرنا

جھلی کا کاشت ہوا اس جگہ کو پھر کر ساگ یا ایک پیکر بھردو اور ٹور سے بانہ کر پکا و جب پک جھلی کو کتاہی گوشت کی طرح گل جاوگا۔

بعض کا قول ہے کہ سوخت اور نو شاد کو پھر کر پکاؤ تو بھ اسی طرح کا ساگل جاوے گا مگر یہ کچھ لا تجربہ میں سے نہیں آزمایا۔ شائقین آزمائیں اور سمجھتے اطمینان بخشیں۔

پیاز کا فور

کا فور اور مغز مارل بدر لیکر خوب با یک پیو اور تیلے کے برتن میں رکھو اس کے اوپر پیالہ مٹی کا لٹا دینا ہے کے برتن کے تلے جسے داغ جبین مٹی ہو چار آگ کی مٹس سے تمام کا فور مٹی کے پیالہ پر لٹک پاویگا اور چم جاوے گا کہ بہت پیاز کو پانی میں ڈال دو پیالہ پانی میں گل جاوگا اور کا فور کا پیالہ رو جاوگا۔

پیالہ نمک

گا جہ کا سچ اور نمک سا خیر مساوی اوزن پیکر پانی میں مل جاوے اور دھوپ میں لٹکا دے عرق میں دھو ڈالو تو مٹی کا پیالہ گل جاوگا اور نمک کا پیالہ رہ جاوگا۔

کھار کا کاش

جس جیل بونی کا کھار یا نمک کا لٹا ہوا مسکو چھ کر رکھو کہ پھر رکھو کہ پانی میں گھول لا اور دو روز رہتے دو تیسرے روز پانی کو تختا کر کر لیں مٹی میں ڈالو کہ پھر پچے رہ جاوگا۔

پتھر یا جینی کا برتن جوڑنا

اکثر آدمی انٹے کی سفیدی اور چٹے سے جوڑتے ہیں مگر ہم ایک عمدہ ترکیب

میان کر کے ہیں لیکن۔ اسی کے سچ لیکر پانی میں ڈال دو روز سے روز اوپر سے جیل کراندر کا سفر کھانی کو اور اسکو ہی برتن میں چیکر خوب لیسہ کر لو پھر برتن کی دراز یا کڑوون میں لگا کر دھوپ میں رکھو برتن عمدہ اور خشکی سے یو بست ہو جاوگا۔

کشتوان کو زندہ کرنا

اکر کسی دھات کے کشتہ کو زندہ کرنا ہو یا یہ دیکھنا ہو کہ آیا در حقیقت یہ فلان دھات کا کشتہ ہے تو ترکیب یہ ہے کہ اسکو زندہ کر لے۔

شہد۔ ہماگہ۔ مٹی۔ سہ۔ اور یا سہ مساوی اوزن لیکر باہم مل کر خوب ایک جان کر لے۔ پھر میں دھات کے کشتہ کو زندہ کرنا ہو یا سہن اور دھات مذکورہ بالا مل مشدہ اس قدر ملاوے کہ اس کشتہ کی ہوم کے موافق گولی ہو جاوے بعد ازاں اس گولی کو کوٹھالی میں رکھ کر چنے امپر کوٹے ڈھانپ کر اس قدر دھوپ لگا کہ جھندرتا ہے کے نکالے کے واسطے ضرورت ہو تو دھات کشتہ زندہ ہو کر چرخ کھا کر کڑی سی ہوم چروٹی۔ واضح ہو کہ جو دھات کشتہ چرخ کھا سکتی ہو وہی زندہ ہوگی اور جو آگ میں جلا نہیں رہ سکتی وہ زندہ نہ ہوگی کیونکہ جو وقت زندہ ہوگی اڑنے لگی۔ نکھیا پڑنا۔ شکر لٹ۔ پارو۔ موتی۔ عقیق۔ وغیرہ کا کشتہ زندہ نہ ہو سکیگا۔

گلو کو یعنی مندر پہننے سے چاکریے والی دوا

شکر و ایک تولہ۔ سفیدہ۔ ہم تولہ۔ پیڑی۔ انوکہ۔ یا ربک۔ یا ہوا۔ ایک۔ یا شہ۔ ان میں سب کو باہم ملا کر خوب مل کر جو۔ اولیٰ خیر عابدین سے دھوپ کر بعد ازاں اسے مندر پر مل دو خواہ کیسلی مندر ہو کر ایک دھوپ لکھا اور سفید ہو پاوگا۔

ملع کرنا

چاندی کی انگلی یا پتھر یا پارہ بدریہ نیلے پتھر سے کے چڑھا کر سونے کا ورق

جیکا و تو پادہ ورق کو پیر لگا بعد از ان آگ پر شین کا گلا رکھ کر اس پر آگوشی رکھ دو اور خوب آگ کی بخش ہو چنانچہ تو سبب پیش آگ کے بارہ آگوشیاں لگا کر ورق طلائی بنی آ سیکرے چاؤ لگا۔ گویا کہ بغور طبع کے ہو جاوے گا۔

ہندوستان کے مکار فقیر کا احوال

ہر جاوے کی دوسری کتاب میں ہندوستان کے مکار فقیر کا احوال بہت کچھ درج کر کے مرن کر چکے حالات سے مرن پہلے پتھر کا فی حاصل نہ تھا اس میں کوئی کیا جاتا ہو۔

انجمنیوں کا احوال

ہندوستان میں علم نجوم مسیحیوں کے لئے ایک نیا فن قدیم الایام میں دراصل موجود تھا اور عوام الناس کے لئے انجمنیوں کے مفصلہ سے کئی زمانہ گزرا تو ان کو اس کا شوق کم ہوتا گیا اور کچھ اہل اسلام کے کالم بادشاہوں نے عقاب کر کے اس کو دیا اور کچھ ایک ہندوستانوں کے غفل نے اس کا بیج ناس کر دیا حتیٰ کہ سب یہ علم نہایت ہی گہمت ہو گیا اور اس کا ماہر شاید جو کہ مرن ہو۔ بہت سے لوگ اب اسے آپ کو نجومی جو قشعی رمال کہتے ہیں اور بعد از ان یون اور زموکا دیوتی سے طلب کرتے ہیں کہ سب سے پہلے مرن۔ اس قوم کے جعل ساز کٹر مستر است اور نہ اعتقاد ہے کہ کو سو کا کروٹ کے جانے مرن بعض اوقات کو اس قدر ہمت ہوتے ہیں کہ وہ سب کو تباہ کر دیتے ہیں۔

مکافات

ایک دفعہ کا ذکر ہو کہ میرے ایک دوست لالہ سکندریال کو سو ستری ڈاکھان میں ملازم ہیں لاہور میں ایک چٹائی پر ان کے در و دیوار کی کتب خیر خیر سے خوب دانت ہوں لالہ صاحب نے کہا کہ میں تیرا کس سے بہتر کر رہا ہوں۔

جو قشعی نے کاغذ کا ایک سفید ٹکڑا لٹکا دیکھا کہ ایک برتن میں جو پانی سے بھرا ہوا تھا ڈال دیا اور برتن اس کے ہاتھ میں دے کر کہا کہ آپ اسکو اب پرستے دوسرے ہاتھ سے چمک لیں۔ انھوں نے ایسا ہی کیا غور سے دیکھ کر اس نے ہاتھ چلا کر برتن میں سے کاغذ کا ٹکڑا اس پر گاؤں کی شکل دکھائی دینے لگی جو قشعی نے لالہ کو لال سے کہا کہ دیکھو! اب وہی ایک سے مرن بیسی گاؤں اس کے استخوان پر آئی تھی آپ نے اس کو حل نہیں دیا۔ اس کا سر آپ کو لگا جو باہر صاحب نے اس کا تین بوجھ کر لگا کہ یہ بچا سے سادہ لوح ہے اس کو دیکھ سے دانت کھان۔ جو قشعی نے کچھ سونا چاندی مانیا آٹا کپڑا چاندی ایک تاپے دوسرے کا گھر چلے جو قشعی کی بنائی یہ آپ اسکا احوال سنئے۔

بیان

چونکہ کے پانی سے سفید کاغذ پر لکھا ہوا تھا جو سو کہ کچھ معلوم نہیں ہوتا مگر قشعی پانی میں ڈال کر لکھا ہوا نمایاں ہو جاتا ہے۔

تکلیف

اکثر ہندو باؤسے جو از پو پکلا تے ہیں مخلوق میں جا کر سادہ لوح مقورات کو مکار کروٹ لے جاتے ہیں۔ اکثر ایسا کرتے ہیں کہ کسی عید سے دریافت کر لیا کہ اس محلہ میں فلان شخص دو تھنہ ہو اور اس قدر لڑکے بائے ہیں اور اس قدر مرگے ہیں الغرض اسی قسم کا احوال کسی ہمسایہ سے کسی بہانہ سے دریافت کر لیتے ہیں پھر اسی ماہو کار کے گھر آکر اس کی عورت کو بتلاتے ہیں کہ میرے اس قدر لڑکے اور اس قدر لڑکیاں ہیں اور اتنے مرگے ہیں وغیرہ وہ بیچاری اس کے دعوے میں آکر مان لیتی ہے کہ ان مدارج سے ہر اور جانتی ہے کہ یہ جو قشعی ہے اس دعوے سے جو قشعی جی مدارج اسے لوٹ کھاتے ہیں۔ ایک دفعہ مرن بازار

میں جا رہا تھا اٹھائیس راہ میں کیا دیکھا کہ بندست جو نشی، ایک عورت کو اس طرح قریب دے رہا جو کہ اسے مانی تھا اسے گھر میں کل چوکن کا سایہ جو دیکھو میں اسکو منتر کے ذریعہ ابھی نکال چوں مگر نصیبن ہوا دامن میں سو اسیر لالہ دال سو اگر کہڑا سو تو پچاندی دران کرنا ہو گا یہ مگر اسے ایک نوہے کی جو گئی نکالی اور ایک برس میں پانی ڈال کر اس مہورت کو ڈال دیا تو شے عرصہ میں وہ مہورت آجیل کر پانی سے باہر آ پڑی تب اسے کہا کہ کو مانی اب کل چوکن کل گئی اور ہمارا دران دلو اڈا اس علاج سے بہت کچھ لیکر چیت ہوا۔

بیان

نوہے کی مہورت میں پچہ کیارت ایک کمائی ملی پہلی قمی اس میں نمک کی ڈلی پہنا ہوا تھی جو وقت نمک پانی میں مل گیا کمائی ڈھیلی ہو گئی تصویر اچھل کر باہر آ گئی۔



اسی طرح بعض شخص اپنے ہاتھوں پر انگ یا بر کے دور سے کچھ پیٹے سے لکھ رکھتے ہیں اور لوگوں کو را کہ مل کر دکھلائے ہیں کہ دیکھو تمہاری قسمت میں یہ لکھا ہوا ہے

دیگر

بعض تعویذ یا جہتر لکھ کر خفیہ دو واسے بارود کے ڈال دیتے ہیں انکے میں کہ جہتر کو دھوپ دکر آگ میں ڈال دیکھو اور جو کچھ معلوم ہو میں بتاؤ جو وقت

کوئی آدمی دھونی دیکر آگ میں ڈالنا ہو تو بارود کی وجہ سے تعویذ اچھلتا ہو اور آواز دیتا ہو وہ گھوب مان جو نشی جو سے اٹھلے کر نا ہو تب جو نشی جی کہتے ہیں لکھا کر شکل کا گرہ آرا ہو۔ تم اس قدر دال کر اور زمین دو۔

دیگر

بعض اپنے آپ کو شعلہ بر کا رست باہر پھانکے ہیں یعنی یہ کہتے ہیں کہ ہم جہتر پڑی پھر وہ گور دیکھ کر بنا سکتے ہیں جسکا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اس کے پاس نشست طور سے جہتر پڑی جو اسے لیا تو جو نشی جی پہلے سے پہلے ہی باقون یا قون میں دریا نشست کر لیتے ہیں کہ کیوں جی آپ کی عمر شاید ۲۵ برس کی ہوگی اگر مشک ہڈی تو خیر ورنہ وہ شخص خود شعلہ دیکھا کہ تین ماراج ۵ سال کی عمر تو نہیں مگر یہ نہیں تو ان سال پر اب جو نشی جی کو عمر اور سندھ جہتر نو معلوم ہو گیا پھر کس اور بہانہ سے دریافت کر لیا کہ تمہارا جہتر شاید ۲۵ برس کے چھپنے کا ہو پھر بھی اگر درست ہو تو کیا ہی با ست ہو ورنہ وہ خود کہہ دے گا کہ ہمارا ج ساون یا اسار ہو گا جہتر ہو لیجیے اب جو نشی جی کو سندھت عمر جہتر ۲۵ تو باقون یا قون میں ہی معلوم ہو گیا پس اب اسی سال کے پترو سے یعنی جہتری میں اسی مادہ کا کٹا دل سینے ذرا چھو دیکھ لیا اور رب گرہ بنا دے کیونکہ ان لوگوں کے پاس ایک کلام ہوتا ہے جو زمین کے چھتے میں کہے ہوئے ہوتے ہیں یا جس کو جہتری بتائے گا حساب معلوم ہو جائے گا خود ایک سال سے گئی سال تک کی گرہ نکال کر رکھ چھوڑے زمین دوشے ہو کہ کوئی کوئی ایسی دیکھئے میں یا کہ بسلی بار میں یہ علم خلیک جہتر جہتر مگر ناہم فربہ بہت دیکھو گیا ایک جو نشی سے نہجے



چستہ یا جہتر بتائیں جسکو اکثر صحیح پایا جیتے۔ اگر کسی شخص کے کہنے یا جہتر کے آٹھ سو شعلہ میں چکا نشان ہو تو وہ شکل

پیش میں جہاں ہو گا اور نہ کرشن کشن میں۔

لگن کا احوال

اگر کسی شخص کی ناک چوٹی اور آگے سے چوری اور موٹی ہو اور دونوں طرف کے رخسار سے اٹھتے ہوئے چوٹی کو اس کا لگن سنگھ ہو گا۔ اگر کسی کی ناک لمبی اور آگے سے ذرا خمیدہ ہو تو اس کا لگن دامن ہو گا۔ اگر کسی کی ناک میں کی طرح ہو تو اس کا برکہ لگن ہو وغیرہ وغیرہ اسی طرح اکثر باتیں صحیح ہوتی ہیں تاہم یہ علم خشکیہ ہے اور فریب بہت ہے۔

دیگر

بعض پرشن ہیں سوال تیرہ سے میں چون چلائی کرتے ہیں کہ اپنے پاس ایک سلیٹ رکھ چھوڑتے ہیں اور اسپر ۲۔ ایک طرف اور ۳۔ ایک طرف معمولی ہو جی سوال لکھہ چھوڑتے ہیں مثلاً۔ میری ترقی کب ہوگی۔ روکا ہوگا یا نہیں۔ نوکر ہوگا یا نہیں۔ سفر کو جاؤں اچھا ہو یا نہیں۔ قرض ادا کب ہوگا۔ شادی کب ہوگی یہ معمولی چھ سوال ہیں انہیں سے ۲ سلیٹ کے ایک طرف اور ۳ ایک طرف لکھ کر سلیٹ کو رکھ چھوڑتے ہیں ترقی کب ہوگی روکا ہوگا نوکر ہوگا پس حسب کوئی شخص سوال پوچھنے آیا تو جو جتنی جی سے اس سے کہا کہ اپنا سوال ایک کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھو جب اسے لکھ لیا تو کہا کہ اچھا کسی دوسرے کو پڑھتے ہو جو جوت دوسرے آدمی نے وہ سوال پڑھا تو جو جتنی جی سے معلوم کیا کہ ایسا سوال میری سلیٹ پر خان طرف لکھا ہوا ہے میں باقی سوالوں کو ہاتھوں سے سلیٹ اٹھاتے وقت مٹا دیا اور اسے پڑھنے دیا اور کہا کہ دیکھو یہی جتنے معلوم کیا تھا وہ شخص سچ تو ہمارا راج کا چیلہ ہوگا پھر کیا تھا ہمارا راج ہی ہمارا راج نظر آنے لگے۔

دیگر

بعض دو معنی بات بتلا دیتے ہیں اور کاغذ پر بھی لکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جوت تمہارا مطلب ہو چاہو سے تو اس کاغذ کو دیکھنا۔ چونکہ وہ بات دو معنی ہوتی ہے لہذا اگر کام ہو تو نہیں اور نہ ہوا تو بھی لکھا ہوا صحیح ہو گا مثلاً ایک شخص کا مقدمہ ہوا تو اس کا نام دریافت کیا مثلاً اس نے اسی بخش بتلایا تو کلمہ دیا کہ اسی بخش سا آدمی رہا ہو اب اگر وہ رہا ہو گیا تو بھی لکھا ہوا صحیح ہوا اور اگر قید ہوا تو بھی کیونکہ لکھا ہوا ہے کہ ایسا آدمی رہا ہو یعنی یہ رہا ہونے کے قابل نہیں ہے۔

عالموں کا احوال

یہ علم بھی بہت ہی بکرہ دیا ہے اور دراصل اس کے عالم قدیم یا مین دکن اور بنگال میں اور نیز گواہیا کے گرد و نواح میں بہت تھے مگر آج کل بالکل مفقود اور معدوم ہیں۔ اگر مین تو ملک مغرب میں۔ ہندوستان میں کسی زمانہ میں اس علم کا جہاں بہت کثرت سے ہو گا کیونکہ اکثر قصوں اور شایان اور گیتوں میں ایسی ایسی باتوں کا ذکر بہت پایا جاتا ہے۔ اب جو عالم رہ گئے ہیں تو صرف روٹی کھانے کے اور شعبہ بدلتوں سے دھوکا دہی کرنے کے ورنہ کمان عامل اور کمان یہ کج کل کے شعبہ ہاں سے بہت خاک را با عالم پاک۔

حکایت

میں دہلی کو اپنی نوکری پر ختم مین دوبار جایا کرتا تھا ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ میرے ایک دوست کے مکان پر ایک شخص آکر آواز جو کہنا تھا کہ جیکو علم حاضر ہے خوب یاد ہو۔ اس بات کا ذکر میرے سے بھی آیا بھلا ہم تو ایسی باتوں کے متلاشی اور شائق ہیں۔ فوراً دیکھنے کی کھنکھائی۔ عامل نے ایک بھالی ایک کٹورا بیول۔ لو بان۔ عطر بتا شے اور پان منگو کر اپنے قاعدہ سے جا بجا رکھ دیے اور مکان کے

دروازہ بند کروادے اور اندھیرا ہو گیا تب اسے کہا کہ مکمل پاؤ
حاضر کہ اسے میں ایک آواز آئی حباب کہ گھنٹہ بجا کر تا ہے تب عامل صاحب نے
کہا کہ لو صاحب کمال پاؤ تو آ گیا اب کچھ سوال کرو۔ میرے دوست نے
پوچھا کہ یہ کام ہو گا یا نہیں۔ سنکر ہم۔ آواز میں گھنٹے کی طرح سنائی دین عامل نے
کہا کہ کام ہو گا کیونکہ آواز جنت آئی ہیں اگر طلاق ہوتی تو کام نہ ہوتا عامل صاحب کے
اس کرتب سے سب آدمی حیران تھے مگر ہم اس بات کو پاس گئے۔

دہونڈا

ہوس کی ایک سچ کے سر پر چھوٹی سی سیسہ کی گولی لگی ہوئی تھی جسکو جعلی عامل نے
کٹورے کے پاس گاڑ دیا تھا ایک تار باریک ریشم کا یا بال گھوڑے کا اسی رخ
آہن سے بندھا ہوا اس کے ہاتھ میں تھا اندھیرے میں سختی دفعہ بال کو گھنٹنا سخت
آہنی دفعہ وہ سچ کٹورے میں لگ کر آواز دیتی تھی۔ اس طرح وہ عامل اپنے
اکو سیدھا کیا کرتا تھا۔

حکایت

ایک دفعہ لوہیہ میں ایک شخص بیمار ہوا اس کے وارث ایک شخص کو لاسے جو
کہتا تھا کہ میں بیانا یعنی عامل ہوں۔ اسے یاد ہون کے آئے اور سینہ در
سے ایک چوک پورا اور آئے کہ ۳ چراغ بنا کر اور جلا کر چوک پر رکھ دیے
اور کہا کہ یہ خدا کی میساری کا ہو یہ بھوت وغیرہ کا اور یہ یاد رکھا۔ یہ کمر کچر پڑھت
شروع کیا کہ اسے میں چادو کا چراغ جلا اور بیل دیا تب اسے کہا کہ اس
شخص پر چادو کیا ہوا ہو وہ لوہیہ نے علاج پوچھا اسے بہت کچھ کھینچا دیا اور
اپنا ہاتھ گرم کر بیل دیا۔

ترکیب

عامل کے پاس ایک تار زر دکنارے کے ریشم کا تھا جس کا ایک سر چراغ میں
لگا دیا تھا اور دوسرا اپنے کان سے لگائے رکھا تھا جو وقت ذری سی کا گھنٹنا
ذری فوراً چراغ جل نکلا۔

دیگر

بعض شخص لوہیہ کو پہلے سے سکھا چھوڑے ہیں کہ وہ کینکلاب بنگلی آیا اب
سقا آیا اب فرش بچانے والا آیا اور اب بادشاہ جنت مع فوج کے تشریف
لائے اور پھر عیال ہم پوچھیں اسکا ویسا ہی جواب ذرا عقل سے دینا۔

دیگر

بعض کا یہ قاعدہ ہوتا ہے کہ مردار سنگ کو دو دم میں گھس کر سرام پوری کا غنہ
کوئی شکل مثل دیو۔ پری یا بھوت وغیرہ کے بنا کر مٹی جو سو کہ معلوم نہیں ہوتی مگر
جو وقت آگ دکھلائے میں تو شکل مرقومہ نظر آتی ہے۔ اسے کاغذ کو تار کے سر پر دوچار
بار پھیرا پھر آگ دکھلا دی جب تصویر نظر آئی تو کہہ دیا کہ نہیں یہی بھوت وغیرہ
ہوا ہے ہوئے ہیں۔

دیگر

کئی ایک آدمی کو رے لکروں پر مردار سنگ کو پانی میں گھس کر سنگین بنا رکھتے
ہیں اور کہتے کہ تار کا تھک لگا آگ میں ڈال دیتے ہیں۔ تصویر سب آگ کے
تھان میں ہو جاتی ہے اکثر تیار کے قد کے برابر دور ان پ کر لکری پریسٹ دیا کرتے ہیں۔

دیگر

بعض شخص تانبے کی تری پر تیراب سے کوئی سی شکل بنا دیتے ہیں اور تیار کو
کہتے ہیں کہ اس نوع سلیانی کو طاق میں رکھ کر ہمیشہ دھوپ دیا کر اور چراغ جلا کر
چند چھو ل جہاں سے پاس رکھا کہ چند عرصہ میں تمہاری بیماری کا احوال معلوم ہو جاوے گا

بیمار چند مدت حجب یہ عمل کرتا ہو تو تیزاب چراغ کی گرمی یا گرمی سے کسی من کل مشق نہ کرے
گردن یا ہر قب عامل صاحب فرماتے ہیں کہ دیکھا گئی پر خود بخود بھوت کی شکل نمایاں
ہو گئی یہی دیوتا پر ہے۔ غرض کہ اسی طرح دھوکا دیتے ہیں۔

حکایت

ایک دفعہ ایک جعلی عامل نے ایک شخص سے کہا کہ اگر کسی کو بھوت چٹ گیا ہو تو
یلا کر کھلا سکتا ہوں اور قید بھی کر سکتا ہوں۔ اتفاقاً اسی شخص کے گھر میں بیمار تھی
آئے کہنا میری عورت ایک عرصہ سے بیمار ہے۔ عامل نے کہا کہ جلو میں دیکھ لو گنگا
یہ کہہ کر عامل نے ایک اپنا لڑکا ہراہ لیا اور ساتھ ہو لیے۔ چلتے چلتے اس کے
مکان پر پہنچے اس شخص نے چٹائی بچھا کر عامل کو بڑی خاطر اور عزت سے بٹھلایا
اور کہا کہ کچھ بندوبست کیجیے عامل نے کہا کہ بہت اچھا مگر بازار سے لوبان اور عطر اور
سواپا وغیرہ منگو اور اس آدمی نے یہ مسکند فوراً تفصیل کی عامل نے لوبان کو آگ
پر رکھ کر لڑکے کو دھونی دی کہ وہ دیو افون کی طرح سر ہلانے اور قیاسات کہنے
لگا تب عامل صاحب نے کہا کہ تو صاحب دراصل خبیث ہے دیکھو گیت زور سے
کھینتا ہے یہ کہہ کر چند سوالات اٹھلے پھر غیر مقرر کیے اور ویسی ہی جواب پا کر بازار سے
ایک ناریل منگو لایا اور چند مرچیاں اس کے سر پر بچھ لایا وہ ناریل بڑا وزن دار ہو گیا
اس وقت آئے کہ کہ دیکھو بھوت اس ناریل میں مقید ہو گیا ہے تم مجھے تھوڑا دوا
دو تاکہ اس کو یا نہ حکم باہرے جاؤں اور دیا دون الغرض اسی طرح یا مین ملا کر
بہت کچھ بے درکار چل دیا۔

ترکیب

ارد کا سنگ یا ہوا تھا یا یہ کوئیل کے درخت میں بھی جڑ کی طرح ڈال دی جاتی ہے
جھولی سی ہوتی ہے اس کو فیضان کے پانی میں تر کر کے نکال چھوڑتے ہیں۔ اس کی

دھونی سے آدمی نشا پاکر باگل ہو جاتا ہے اور دیو افون کی طرح یا مین کرتا ہے حجب
کھٹائی دیتے ہیں تو نشا کا فور ہو جاتا ہے۔ ایک ناریل لٹکے اپنے پاس خفیہ رکھا جاوے
ہو تاہم صین پارہ ڈالا ہوا ہوتا ہے عامل لگ اصلی ناریل کو اس ناریل سے بدل کر دکھلا
دیتے ہیں کہ یہ دیو ناریل بھاری ہو گیا اور اس میں بھوت قید ہو گیا۔

المختصر اسی طرح اور بہت سی شعبہ بازیان مثلاً آگ سے مڑدہ کے جلنے کی
رو آدے یا حقہ خود بخود بولے وغیرہ کر کے دکھلاتے ہیں اور سادہ لوح آدمیوں کو
دھوکا دیکر اپنا بیٹ پالنے کرتے ہیں۔ اگر ان کا روکا احوال مفصل طور پر ادنی
والی اشعبہ حیات بیان کرنا تو کتاب کے صفحوں کے صفحے بھر جاتے مگر جو کچھ طویل کللی
ملاحظہ نہیں ہے اور صرت سمجھا دینے سے مطلب ہے لہذا اسی پر اکتفا کیا تا مگرین اس قدر
پر دھوکا دیتی شعبہ حیات کو معلوم کر لیتے۔ اعاقف کفیتہ الاشارہ۔

مختصر

اس کتاب کی حیثی حسب فشا کریم علیہ السلام
ہوئی ہے کوئی صاحب بلا اجازت اس مطبع کے تصنیف و تالیف
المختصر منجز النور نہیں لکھو



حکیم حاجی علی نصیب صابری

- فاضل طب و الجراحت ● رجسٹرڈ میڈیکل کونسل قارطب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء ● سابقہ فزیشن قرشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال

<https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana>

